رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۰۵۴
قائم شدہ سنہ ۱۹۳۴ء
مختلف قسم کی زنانہ دستکاریوں کا ماہوار مجموعہ
یادگار محترمہ خاتون اکرم جنت مکانی
جوہر نسواں
JAUHER
E
NISWAN
ادارہ
عذیر فاطمہ
مؤلف گلدستہ کشیدہ
آمنہ نازلی
مؤلف موتیوں کا کام
سیّدہ اشرف
مؤلف:۔ گلدستہ تارکشی
چندہ سالانہ پیشگی۔ تین روپے۔
مارچ سنہ ۱۹۴۸ء
جملہ حقوق محفوظ
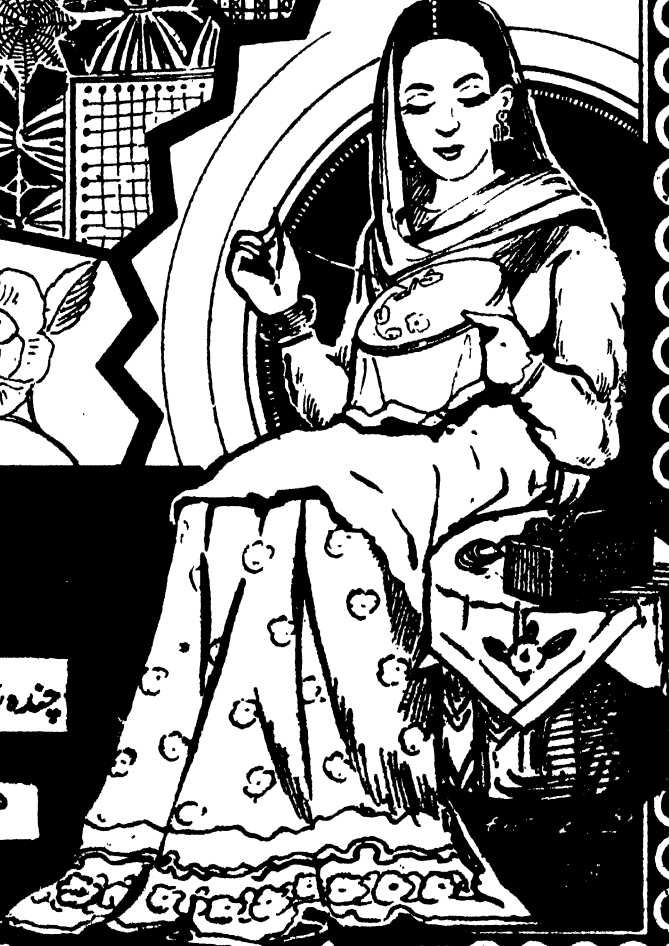
جوہرِ نسواں کراچی

چودھواں سال | بابتہ ماہ مارچ ۱۹۴۸ء | جلد ۲۰ نمبر ۱

اطلاع اختتام سال

جن خواتین کا سال خریداری ماہ مارچ میں ختم ہوتا ہے انہیں ماہ اپریل ۱۹۴۸ء کا پرچہ وی۔پی بھیجا جائیگا اُن کے خریداری نمبر درج ذیل ہیں۔ ان بہنوں سے درخواست ہے کہ تین روپے سالانہ چندہ بذریعہ منی آرڈر جسقدر جلد ممکن ہو بھیجدیں جنہیں آئندہ کیلئے خریداری منظور نہ ہو فوراً انکاری خط خریداری نمبر کے حوالے سے بھیجدیں۔ اگر اُن کا چندہ یا انکاری خط ۵ اپریل ۱۹۴۸ء تک نہ آیا تو صرف پاکستان کے خریداروں کو وی۔پی بھیجے جائیں گے باقی نام خارج کردیئے جائیں گے۔ — مینجر

۹۹۷۷-۹۹۷۴-۹۹۱۱-۹۷۸۴-۹۴۵۴-۱۰۰۶۳-
۱۰۰۵۹-۱۰۰۵۵-۱۰۰۵۴-۹۹۸۳-۱۰۰۸۴-۱۰۰۸۱
۱۰۰۷۹-۱۰۰۷۱-۱۰۰۷۰-۱۰۰۹۳-۱۰۰۹۲-۱۰۰۹۰-۱۰۰۸۹
۱۰۰۸۸-۱۰۱۰۷-۱۰۱۰۶-۱۰۱۰۲-۱۰۰۹۹-۱۰۰۹۶-۱۰۱۲۰
۱۰۱۱۷-۱۰۱۱۵-۱۰۱۱۴-۱۰۱۰۹-۱۰۱۰۸-۱۰۱۳۳-۱۰۱۳۱
۱۰۱۲۷-۱۰۱۲۵-۱۰۱۲۳-۱۰۱۲۲-۱۰۱۴۱-۱۰۱۴۶
۱۰۱۹۶-۱۰۱۳۸-۱۰۱۳۵-۱۰۱۳۴-۱۰۱۷۷-۱۰۱۶۸
۱۰۱۶۳-۱۰۱۵۴-۱۰۱۵۲-۱۰۱۵۱-۱۰۷۱۳-۱۰۵۵۲
۱۰۱۹۵-۱۰۱۹۲-۱۰۱۹۱-۱۰۱۸۸-۱۱۱۲۰-۱۱۱۱۵-۱۱۱۰۱
۱۱۰۹۶-۱۱۰۹۴-۱۱۰۳۷-۱۰۹۴۹-۱۱۱۴۰۱-۱۱۱۳۶-۱۱۱۳۴
۱۱۱۳۱-۱۱۱۲۵-۱۱۱۲۴-۱۱۱۲۲-۱۱۱۵۰-۱۱۱۴۹-۱۱۱۴۸
۱۱۱۴۶-۱۱۱۴۵-۱۱۱۴۴-۱۱۱۴۱-۱۱۱۶۲-۱۱۱۶۱-۱۱۱۵۸-۱۱۱۵۶
۱۱۱۵۵-۱۱۱۵۴-۱۱۱۵۳-۱۱۱۵۲-۱۱۱۷۲-۱۱۱۷۰-۱۱۱۶۸
۱۱۱۶۷-۱۱۱۶۶-۱۱۱۶۵-۱۱۱۶۴-۱۱۱۶۳-۱۱۱۸۱-۱۱۱۷۹-۱۱۱۷۸
۱۱۱۷۷-۱۱۱۷۶-۱۱۱۷۵-۱۱۱۷۴-۱۱۱۹۵-۱۱۱۹۴-۱۱۱۹۱-۱۱۱۸۹
۱۱۱۸۴-۱۱۱۸۳-۱۱۱۸۲-۱۱۲۰۳-۱۱۲۰۲-۱۱۲۰۱-۱۱۲۰۱-۱۱۲۰۰
۱۱۱۷۹-۱۱۱۹۷-۱۱۱۹۶-۱۱۲۲۰-۱۱۲۱۵-۱۱۲۱۴-۱۱۲۱۳
۱۱۲۰۸-۱۱۲۰۷-۱۱۳۱۷-۱۱۲۴۶-۱۱۲۴۳-۱۱۲۴۱-۱۱۲۲۶
۱۱۳۶۵-۱۱۳۳۹-۱۱۳۲۵-۱۱۳۲۰-۱۱۳۱۹-۱۱۳۱۸-۱۱۴۱۰
۱۱۵۶۴-۱۱۵۴۷-۱۱۵۲۱-۱۱۵۱۹-۱۱۶۵۵-۱۱۶۴۴-۱۱۶۱۶-۲
۱۱۶۱۴-۱۱۶۱۲-۱۱۸۲۵-۱۱۸۲۴-۱۱۸۲۳-۱۱۸۱۹-۱۱۸۱۷
۱۱۷۳۱-۱۱۸۵۳-۱۱۸۲۶-۹۰۰۳-۸۹۹۲-۸۹۶۵-۸
۸۹۶۳-

باہتمام رازق الخیری ایڈیٹر پرنٹر و پبلشر مشہور آفسٹ پریس کراچی میں چھپکر دفتر رسالہ عصمت متصل ماما پارسی گرلز اسکول کراچی ۳ سے شائع ہوا۔

کام کا وقت

اِس وقت سخت ضرورت اس بات کی ہے کہ زنانہ دستکاری کو فروغ دیا جائے اور ہر شہر میں تلاش کر کے دستکار خواتین مہیّا کریں اور جن مہاجر بہنوں کو دستکاری آتی ہو ان کی خدمات حاصل کر کے ان سے دستکاریاں بنوائیں کپڑے سلوائیں۔ کپڑے سینے بننے کے کارخانے قائم کریں تاکہ غربت زدہ لوگوں کو اپنی دستکاری سے کچھ فائدہ پہنچے اور اُن کا افلاس دور ہو۔ پناہ گزین کیمپوں میں جا کر ہر عورت اور لڑکی کو کام کرنے کی ترغیب دیں ہر محلہ میں جا کر دستکاری کے فائدوں پر تقریریں کریں اور کم عرصے میں دستکاری کو اتنا عام کر دیں کہ کوئی عورت بیکار نہ رہے اور اس سرمایہ سے جو اِس محنت سے پیدا ہو مہاجرین کے اخراجات چلیں اور اپنی مدد آپ کرنے کی عادت پڑ جائے۔ اِنسان کو ہر مصیبت میں ثابت قدم رہنا چاہئے۔ اگر اسوقت کو ہوشیاری اور ہمت و محنت سے گزار لیں تو جلد ترقی نصیب ہو جائے گی عورتوں کی ترقی سے قوم ترقی کرتی ہے اگر مستورات میں بیداری پھیل گئی اور صنعت کو فروغ دینے کا جذبہ پیدا ہو گیا تو بہت جلد ہمارا افلاس دور ہو سکتا ہے مگر اس کام کے لئے مقامی بہنوں کی مدد اور مہاجر بہنوں کی محنت کی سخت ضرورت ہے ان اداروں میں کام کرنے میں شرم محسوس نہ کریں بلکہ فخر کے ساتھ کام کریں اور اپنے حلقہ اثر میں دستکاری پھیلانے کی کوشش کرنا اپنا فرض خیال کریں۔ یہ جو جوہر نسواں چودہ سال سے کوشش کر رہا ہے کہ خواتین دستکار بنیں اور وقت بے وقت ہنرمندی کا کام کریں تو آج سب سے زیادہ ضرورت کام کی ہے اب خود کوشش کیجئے اور دوسری عورتوں کو محنت و حرفت پر توجہ دلائیے انہیں مختلف دستکاریاں سکھائیے تاکہ اس مصیبت کے وقت کو عزت کے ساتھ گذار سکیں یہ وقت ہاتھ پر ہاتھ رکھکر بیٹھنے کا

ضروری اعلان

اکتوبر ۱۹۴۷ء میں ہمارا خیال تھا کہ چودہ پندرہ فیصدی خریداروں کے پتے تبدیل ہو گئے ہیں گے لیکن تین پرچے شائع ہونے کے بعد معلوم ہوا کہ سابقہ پتوں پر رسالہ روانہ کرنا جان بوجھکر زبردست نقصان مول لینا ہے۔ دلی اور مشرقی پنجاب کے خریداروں کو کراچی سے پرچہ نہیں بھیجا گیا۔ باقی تمام خریداروں کو اسی طرح روانہ کیا گیا جو دلی سے بھیجا جاتا تھا جن بھتی بہنوں اور بھائیوں کی خدمت خریداری ختم ہو چکی تھی ان میں آئندہ سال کا چندہ بذریعہ منی آرڈر بھیجنے والے جیسی کہ توقع تھی بہت کم تھے۔ جنوری فروری میں جب وی۔پی بھیجے گئے تو معلوم ہوا کہ اپنے اپنے مقام پر تو آدھے خریدار بھی نہیں رہے۔ جتنے وی۔پی کراچی سے مستقل خریداروں کو روانہ کئے گئے چھ ماہ قبل دلی سے اتنے ہی وی۔پی جاتے تو پندرہ دن میں آٹھ ہزار روپے آ جاتے لیکن یہاں سے جو وی۔پی بھیجے گئے اُس کا حشر دیکھ کر تو اوسان باختہ ہوئے جا رہے ہیں۔ دو ماہ میں دو سو وی پیوں کی رقم بھی وصول نہیں ہوئی اس لئے پیاں جو وصولیوں سے ایک چوتھائی سے بھی کم ہونی چاہئے تھیں دو گنی کے قریب ہیں ان میں انکاری شکل سے تیس پینتیس ہوں گے ورنہ جو وی پی واپس آ رہے ہیں اس پر لکھا ہے کہ مکتوب الیہ کہیں چلا گیا پاکستان گیا۔ پتہ نہیں چھوڑ کر چلا گیا وغیرہ مستقل خریداروں کے وی پی کی وصولیاں اور واپسیاں ملا کر ۴۰ فیصدی کا نتیجہ تو بہر حال نکل آیا مگر یہ جو ۶۰ فیصدی وی پیوں کا کچھ پتہ نہیں۔ اس کا کیا کیا جائے۔

ان حالات میں سوائے اس کے کوئی صورت نہیں کہ اب صرف ان خریداروں کو رسالہ بھیجا جائے جن کے پتے صحیح ہونے کا یقین ہو۔ لہذا ہندوستان کے مارچ سے اگست تک کے خریدار اس اعلان کو اچھی طرح سمجھ لیں کہ آئندہ جوہر نسواں صرف اس صورت میں انہیں بھیجا جائے گا کہ وہ فوراً خریداری نمبر کے حوالہ سے اپنے موجودہ پتہ کی دفتر کو اطلاع دیدیں۔ اور دسمبر، جنوری فروری میں جو خریدار اپنے موجودہ پتوں کی اطلاع دے چکے ہیں انہیں اب خط لکھنے ضرورت نہیں بلکہ بہتر تو یہ ہے کہ حتی الوسع جلد ممکن ہو خریداری نمبر کے حوالہ کیساتھ منی آرڈر یا پوسٹل آرڈر کے ذریعہ اپنا چندہ روانہ فرمائیں۔ خریداری نمبر کے حوالہ سے ہندوستان کے مارچ سے اگست تک کے خریدار اپنے موجودہ پتے سے مطلع فرمائیں گے۔ منی آرڈر یا پوسٹل آرڈر کے ذریعہ اپنا چندہ نہیں بھیجیں گے آئندہ

سنگر مشین سے کاڑھنا
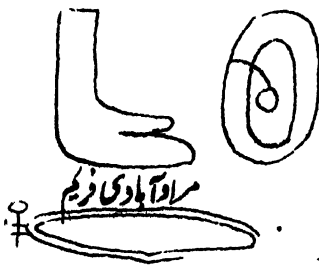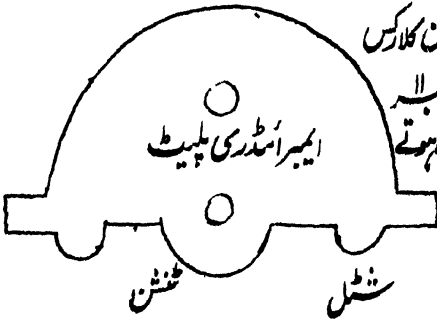
اشیاء ضروری۔ ایمبرائڈری پلیٹ۔ تیز نوکدار قینچی۔ کاٹن کلارکس ایمبرائڈری نمبر ۵ کچا سوت مشق کے لئے۔ سفید لٹھا سوئی نمبر ۱۱ فریم مرادآبادی اچھا رہتا ہے کیونکہ اس کے کنارے عموماً پتلے ہوتے ہیں۔

ایمبرائڈری پلیٹ

شٹل

ٹنشن

مرادآبادی فریم

ابتدائی مشق :۔ دندانوں کی جگہ پلیٹ فٹ کر دیجئے پھر ٹینشن TENSION کو علیحدہ کر کے سوئی نمبر ۱۱ لگا لیجئے شٹل (بابن) کی کیل قدرے ڈھیلی کر کے اس پر دھاگہ نمبر ۱۰۰ چڑھا دیجئے۔ اوپر کلارکس ریل رہے گا۔ اب مشین کام کے لئے تیار ہو گئی۔ فریم پر لٹھا چڑھا کر کام شروع کر دیجئے۔ مگر خیال رہے کہ فریم الٹا رکھا جاتا ہے لہذا ڈزائن اندر ہی کی طرف ہونا چاہیے پہلے لٹھے پر آڑی ترچھی لکیریں بنا کر مشق کیجئے ہاتھوں کی جنبش کے ساتھ فریم حرکت کرتا رہے اس طرح جیسے آگے پیچھے کی طرف ہاتھ سے حرکت دیکر کوئی چیز گھسی جا رہی ہو۔ ملاحظہ فرمایئے نقشہ نمبر (۱) پہلے بخیہ چھوٹی بڑی اور بدصورت ہوگی مگر اس ابتدائی دور میں بدنمائی کی پرواہ نہیں کرنی چاہیئے۔ جلد ہی آپ پہلے کی نسبت نفاست و عمدگی محسوس کرنے لگیں گی۔ بخیہ میں جب ہاتھ صاف ہو جائے تو کارڈنگ cording کیجئے اس کی ترکیب یہ ہے کہ کچا سوت لیکر اس کے چھ چھ تار ایک ساتھ نکال کر دو تین بل دے لیجئے بعد ازاں ایک سیدھی لکیر پر ان بل دیئے ہوئے تاروں کو دونوں ہاتھ سے پکڑ کر مشین چلایئے گویا اس طرح موٹی شاخ بھری جائے گی۔ جب کارڈنگ آجائے تو سمجھئے سب آگیا اب ہر چیز بآسانی بنا لینگی اپلیک ورک میں پھول پتیوں کے اطراف زنجیرہ بنا کر کارڈنگ کیجئے اسی طرح کٹ ورک وغیرہ بھی بنا سکتی ہیں
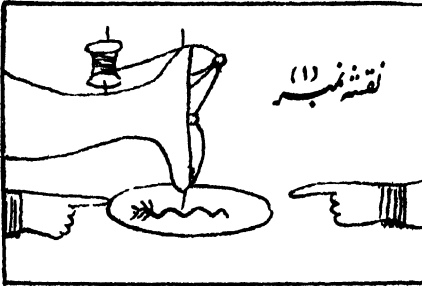
نقشہ نمبر (۱)

نقشہ نمبر (۲)

زرین بارہ بنکوی

بقیہ مضمون صفحہ ۲۳ ۳ خانہ سیدھا جسکو گھٹا رودخانہ بنایا گیا تھا الٹا بنیں۔ لائن تمام کریں۔
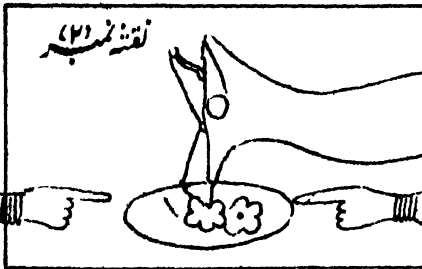
(۹) نویں لائن پھر پانچویں کی طرح یعنی ایک خانہ بڑھایا جائے گا اسی طرح سے سلسلہ وار گھٹتی چلی جائیں نہایت خوبصورت بنتی ہوگی۔ اب بھی اگر کوئی نو آموز بہن نہ سمجھ سکی ہوں تو بلا عذر دریافت کر سکتی ہیں۔

مس جمیلہ بنت آل حسن (مرحوم)

خیاطی

فراک نما جمپر
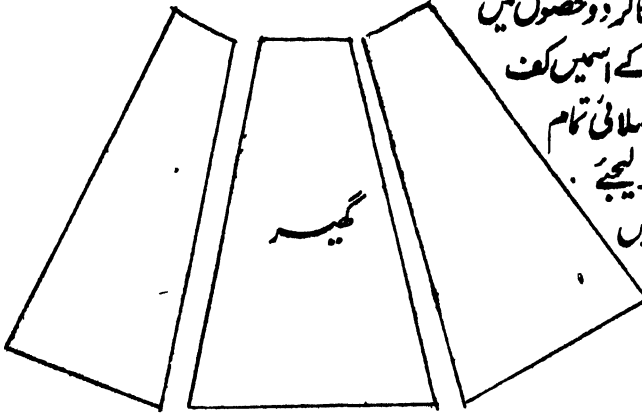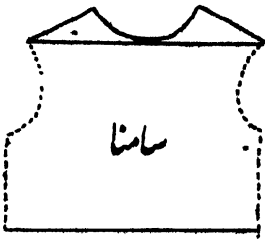
کسی پھول دار ریشم یا چینٹ کا یا جو کپڑا ہو مطابق جسم ناپ کرکے مندرجہ ذیل طریقہ سے فراک قطع کرلیجئے اور ملا کر حسب نقشہ سی لیجئے۔ پہلے گھیر کی سلائی کیجئے پھر سامنے کی چولی کی اور کالر دو حصوں میں تراش کر لگا لیجئے۔ آستین حسب نقشہ قطع کرکے اسمیں کف لگائیے پھر بند کرکے مونڈھے پر فٹ کریجئے۔ سلائی تمام اندر کی جانب کیجئے۔ اول ہاتھ سے سلائی کرلیجئے پھر مشین کیجئے تاکہ غلط ہوجانے کی صورت میں اُدھیڑنا نہ پڑے۔ ملاحظہ ہو تیار شدہ فراک۔
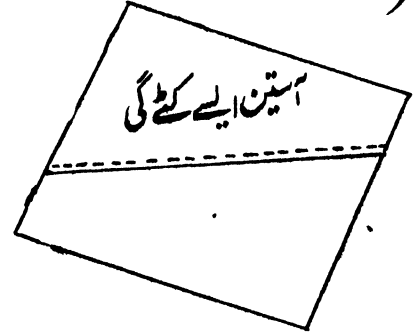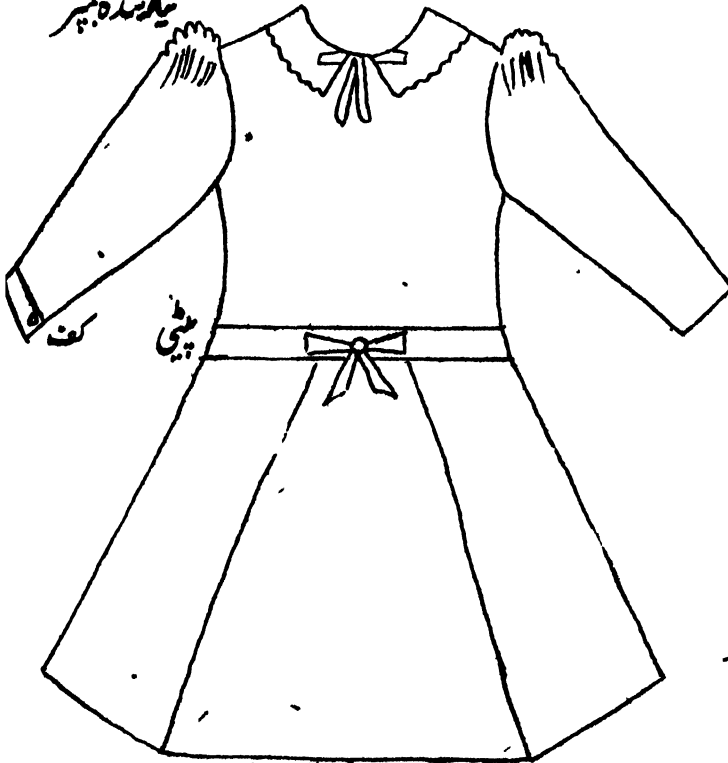
(ادارہ)
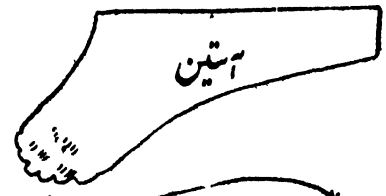
پھول نما کُشن
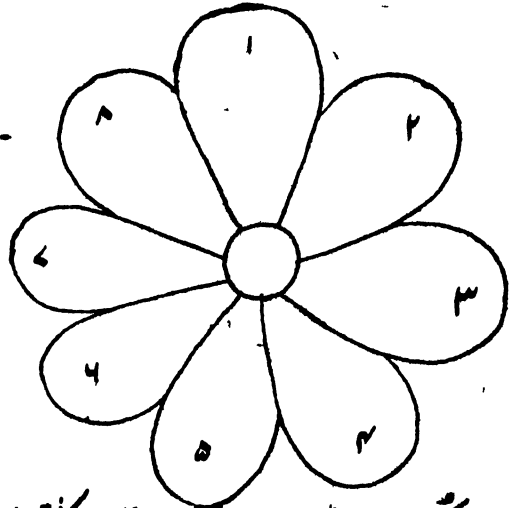
یہ کُشن اصلی ساٹن سے تیار کیا جائے کیونکہ نقلی ساٹن کے تار نکل کر خراب ہو جائے گا۔ کُشن کی ایک پنکھڑی نیلی اور دوسری سفید۔ یا ایک کالی دوسری لال یا ایک کاسنی دوسری زرد ہونی چاہئے۔ بہر حال یہ دو رنگ کی ساٹن سے تیار کیا جائے۔ استر مشین سے لگائیں اور استر کے درمیان کے سوراخ سے پنکھڑی میں سلائی کی مدد سے روئی بھر کے مُنہ بند کر دیں اور ایک بڑے بٹن پر ساٹن چڑھا کر کُشن کے درمیان میں لگا دیں۔ تراشتے اور سیتے وقت صفائی کی بہت ضرورت ہے تاکہ کسی پنکھڑی میں ٹیڑھ پن نہ رہ جائے

رازقہ خیری

آزمائش کا وقت جوہر نسواں اسوقت نہایت خطرناک اور ہولناک دور سے گذر رہا ہے اگر اسوقت بھی آپنے جوہر نسواں کی مدد نہ کی تو جوہر نسواں کا مستقبل نہایت تاریک ہے اور کچھ نہیں تو دو دو تین تین خریدار اس مہینہ میں اپنے پرچہ کو ضرور دیجئے اور ان کا چندہ بذریعہ منی آرڈر بھجوائیے۔

مینیجر جوہر نسواں دفتر عصمت کراچی ۳

چکن کاری کے پھول
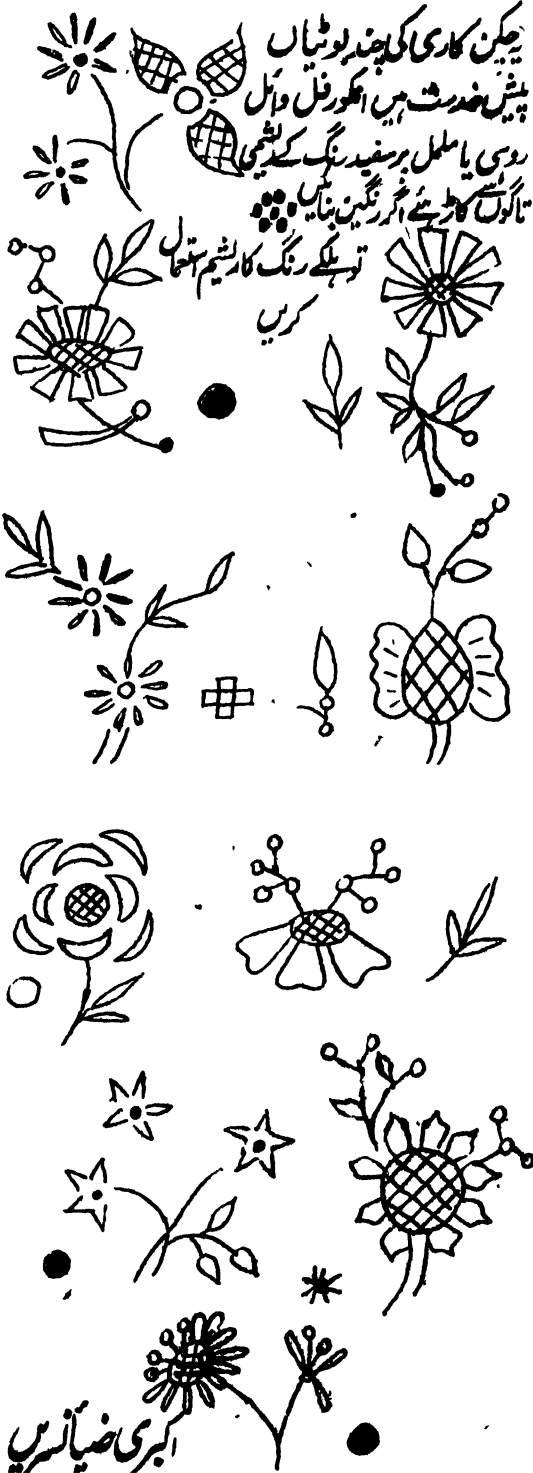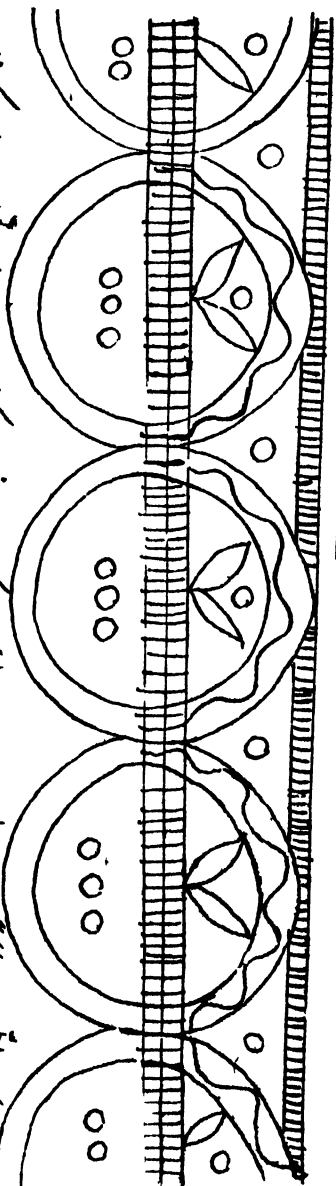
یہ چکن کاری کی چند بوٹیاں پیش خدمت ہیں اگر وائل روبی یا ململ پر سفید رنگ کے ریشمی تاگوں سے کاڑھیے اگر رنگین بنائیں تو ہلکے رنگ کا ریشم استعمال کریں

اکبری ضیاء نسریں

بیلیں

دلآویز بیل

یہ بیل باریک لٹھے پر بنائیے کنگورے جالی سے درمیان جالی کے اندر کی پتیاں وغیرہ کشیدہ سے۔ یہ بیل پائجاموں، چادر، تکیہ غلاف وغیرہ میں بنائیے۔

کٹاؤ کے کام کی بیل

اِس کو بہنیں کشیدہ سے بھی کاڑھ سکتی ہیں۔ بہت خوبصورت ہوگی۔

زاھدہ خاتون

دیدہ زیب بیل

یہ بیل سلک یا بوسکی پر بنائیے۔ اس کے کنگورے بھی بعد تیاری قطع ہوں گے۔

زبیدہ بانو لاہور

واٹر کلر سے کپڑے پر پھول

کسی خوبصورت ڈالی کا نمونہ کاغذ پر بنا کر اتنا کاغذ کاٹ لیجئے۔ یہ پھول جس کپڑے پر بنانا ہو اس پر یہ کترے ہوئے پھول پن سے جما دیجئے۔ جو رنگ پسند ہو اس میں تھوڑا سا گوند ملا کر ایک پلیٹ میں گھول لیجئے۔ ایک چھوٹا برش لیکر اس گھلے ہوئے رنگ میں ہلکا سا ڈبو دیجئے اور ایک کنگھا لیکر برش کے بالوں پر آگے پیچھے پھیر۔ چھینٹے اڑائیے۔ پھول کے چاروں طرف ذرا زیادہ اور جتنا آگے بڑھتی جائیں دور دور رنگ کے چھینٹے ڈالتی جائیے۔ سوکھنے پر پھول کا نمونہ پنیں ہٹا کر الگ کر لیجئے

نوٹ:۔ یہ کام ساٹن کے کشن۔ ٹی کوزی گلدان وغیرہ پر اچھا معلوم ہوتا ہے نمونہ کی شکل بن جائے گی

حاجرہ رشیدہ

سنگر مشین سے کلابتوں کا کام

ساٹن یا مخمل پر اچھا معلوم ہوتا ہے۔ اس کا کام سے سینری بھی بھلی معلوم ہوتی ہے پھول یا سینری کا کوئی اچھا نمونہ کپڑے کی الٹی طرف اتار لیجئے۔ کام سیدھی طرف آجائے گا۔ سنگر سے کاڑھنے کا پرزہ لگا کر شٹیل میں نرم قسم کا باریک کلابتون بھر لیجئے۔ بندھیا میں باریک کلابتون لپیٹ لیجئے ور سنہری سنگر سے کاڑھنے والا ریل۔ اب کپڑے کی الٹی طرف جو پھول اتارا ہوا ہو اُس پر پھول کی پتیوں پر آڑی آڑی سیدھی سلائی برابر برابر نمبر (۱) کی طرح کرتی رہئے یہاں تک کہ پھول بھر جائے۔ ڈنڈیوں پر سیدھی سلائی کر لیجئے۔ اسی طرح پتیوں کو بھی بھر لیجئے سب پورا ہونے پر مشین سے فریم ہٹا لیجئے سینری پھول تیار ہے۔

نمونہ پھول)

حاجرہ رشید

بقیہ مضمون صفحہ ۱۴-

سولھویں لائن ۲ ۳۲ ٹریبل تین چین ۲ ۳۲ ٹریبل اب آستین کا حصہ علیحدہ کریں اور چار کنگوروں کو ادھر اور چار کنگوروں کو ادھر بنیں۔ پہلے ایک آستین کو تمام کریں۔ آٹھ لائن اور بنیں ہر کنگورے میں ۲ ٹریبل بڑھائی جائیں۔ یہاں تک کہ آخری لائن میں ۴۸ ٹریبل ہوں اب ان کنگوروں میں ہر ایک کنگورے پر اسی طرح تین حصہ کر کے ٹریبل اور جالیاں بنا کر بیل کی شکل بنائیں جو نقشے سے خوب عیاں ہے۔ ایسے ہی دوسری آستین بنائیں۔ اب پھر شروع کریں جہاں سے چھوڑا تھا تاگہ جوڑ کر ۱۲ لائن اور بنائیں ہر لائن میں ہر کنگورے کے اِدھر اُدھر حسب دستور دو ٹریبل بڑھاتی جائیں۔ پھر آستینوں کی طرح نچلا حصہ بنالیں اور گلے میں ربن ڈال کر بو باندھ دیں۔ سامنے کے حصے کو بند کرنے کے لئے پانچ بٹن لگائیں

تارکشی نما کونہ

آج جوہری بہنوں کی خدمت میں ایک خوبصورت کونا پیش کرتی ہوں۔ امید کہ بہنوں کو پسند آئے گا۔ یہ ایک تارکشی کی طرح بہت آسان نمونہ ہے۔ تارکشی اور اس کونہ میں فرق یہ ہے کہ تارکشی میں تاگہ نکالتے ہیں اور اس میں کپڑے پر پنسل سے بناتے ہیں

کپڑے پر نقشہ کی طرح پنسل سے اتار لیجئے اور اس نور ◇ کو گلابی شیڈدار تاگہ سے بنائیے درمیان کے پھول کاسنی شیڈ سے اور ▭ لکیروں کو کلنجالی × اس نشان کو کلنجالی سے بنائیے بہت خوبصورت معلوم ہوگا۔

خورشید جہاں حیدرآبادی

مکمل

بھٹے کی دستکاری
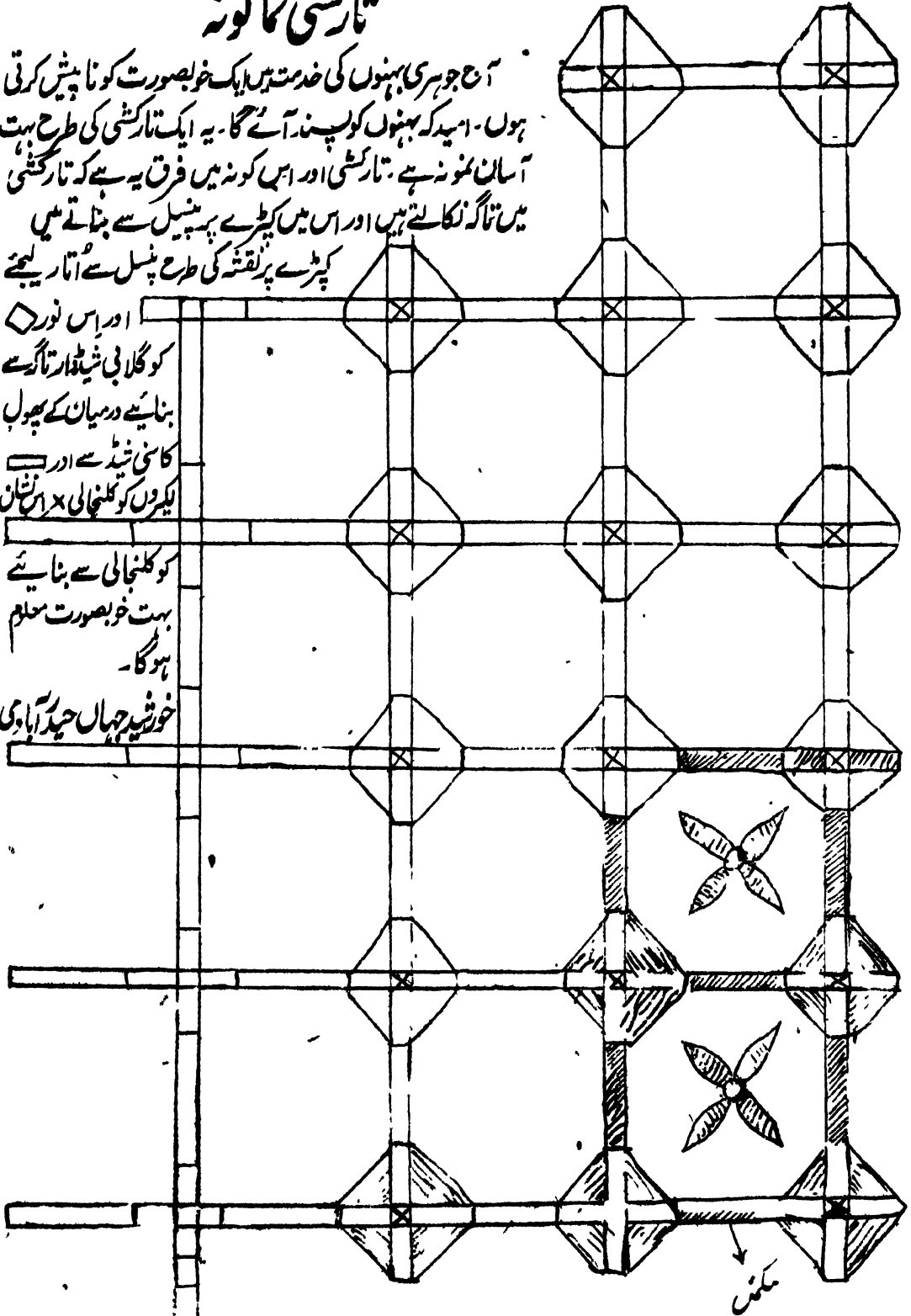
باسکٹ

بھٹے کے چھلکوں کا کام پیشتر بھی وضاحت کیا تھا جوہر نسواں میں دیا جا چکا ہے بھٹا جسکو یہاں پنجاب میں چھلی کہتے ہیں اس کے اوپر کا حصہ۔ جو چھلکوں کی شکل میں ہوتا ہے لیکر اس کو قینچی سے کاٹ کر چوٹی کی طرح گوندھی جائے جب کنارہ پر آ جائیں تو دوسرا ٹکڑا جوڑ لیں ایسی ہی کئی گز لمبی چوٹی گوندھکر اسکو حسب مرضی ہلکا یا گہرا رنگ لیں اور باسکٹ بنائیں۔ پہلے گول حلقہ بنائیں پھر اس کے اوپر سلائی سے ڈوری کا دوسرا بل ڈالیں پھر تیسرا یہاں تک کہ باسکٹ چوڑی ہو جائے پھر دوسری چوٹی کا ہینڈل دونوں حصوں کے لئے بنالیں۔ اب ایک رنگین کپڑا لیکر جو پٹی کی شکل میں ہو اور گول کرنے سے باسکٹ پر فٹ ہو جائے لے لیجئے اور اس کے کنارے درمیان سے جوڑ کر گول کر لیجئے اور کنارہ کو ایک طرف سے نیفے کی شکل سی لیجئے اور اس میں ڈوری ڈالئے بند کرنے سے یہ گول ہو جائے گا۔
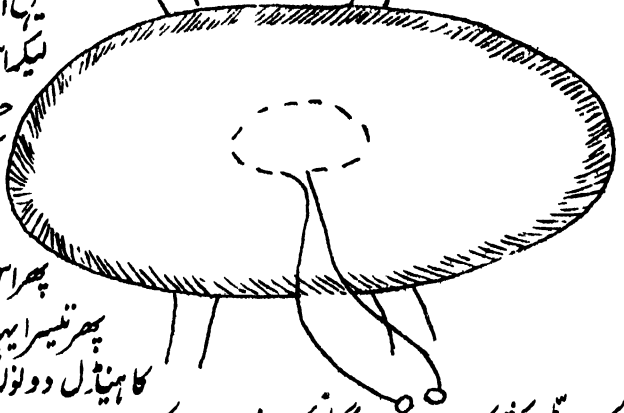
دیکھئے شکل نمبر (۱) اب دوسرے کنارے کو قدرے موڑ کر باسکٹ کے اوپری سرے پر رکھکر سی لیجئے دیکھئے تیار شدہ باسکٹ

غدیر فاطمہ

پھول

قدرتی رنگوں سے کاڑھیئے

گنگا بخش ورما کیکری اجمیر

کراس اسٹچ ورک میں ساری کا بورڈر مع گوشہ

مسز صابرہ افتخار

بیلیں
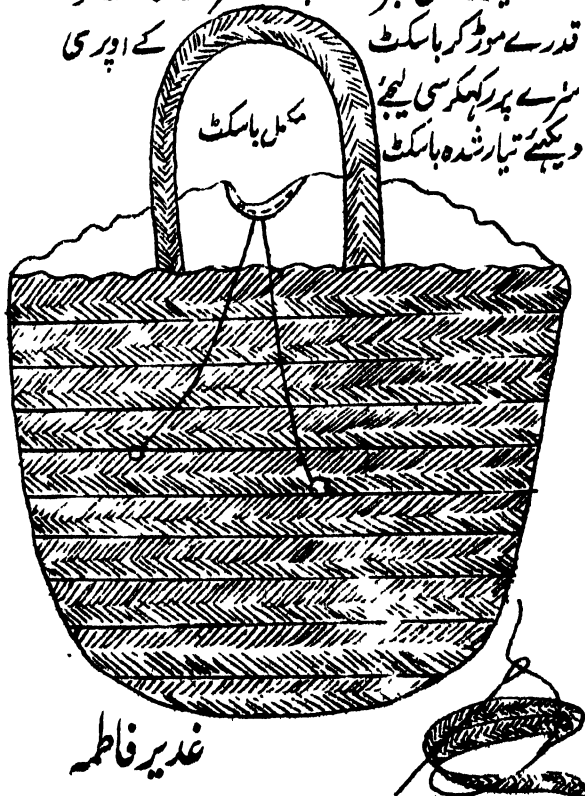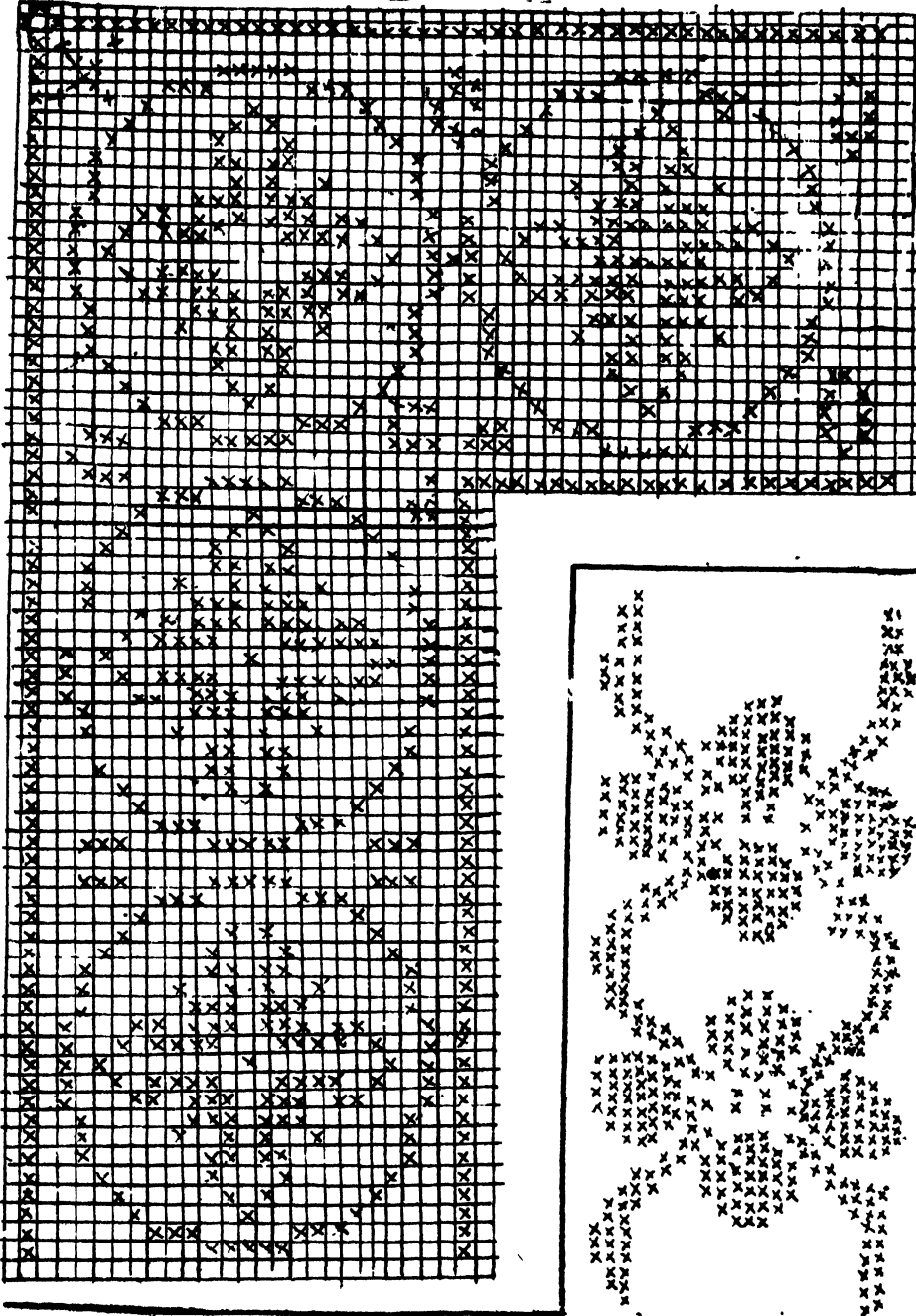
نمبر ۱، پھول سُرخ - ڈنڈی سبز

نمبر (۲) پھول زرد - ڈنڈی سبز
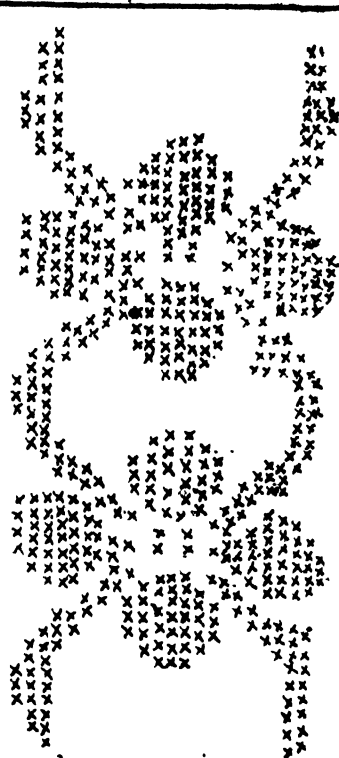
زبیدہ بیگم آدم علی واڑی

اُون سے کڑھت کا کام
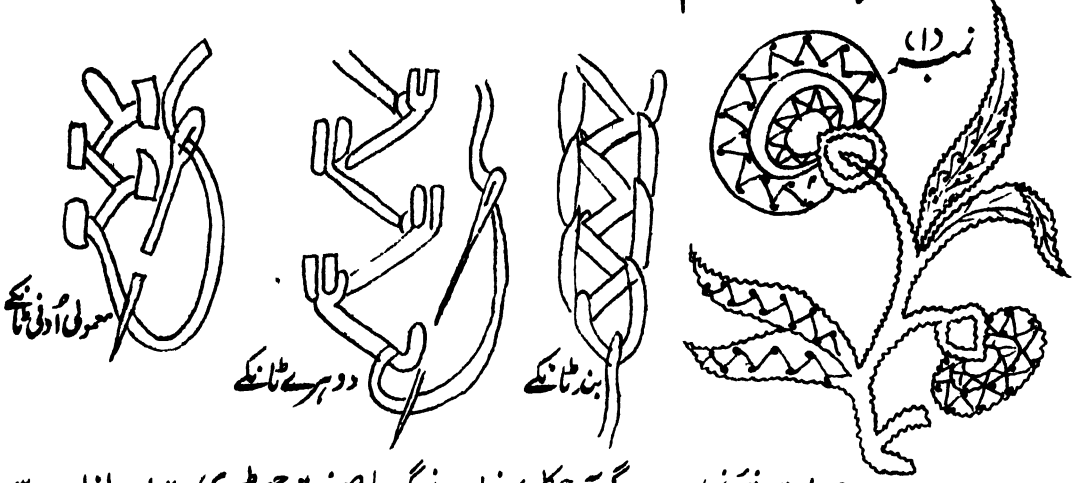
یہ صنعت نئی نہیں ہے مگر آج کل بہنوں نے گھریلو صنعت چھوڑ دی ہے اور بازار سے
خرید کر استعمال کرنے کا رواج عام کر لیا ہے اس لئے متمول گھرانوں میں تو بازاری سامان استعمال
ہونے لگا ہے اور متوسط و غریب طبقہ ان کی دیکھا دیکھی کچھ نہیں کرتا اور ملک کی صنعت
پرانے لوگوں کے ساتھ دفن ہوتی جا رہی ہے۔

نمبر (۲)

اس وقت زمانہ سخت نازک دور سے گزر رہا ہے اور بڑی ضرورت
ہے کہ صنعت کو ترقی دی جائے جس بہن کو جو دستکاری آتی ہو اس
سے خود بھی فائدہ اٹھائیں اور غریب مصیبت زدہ بہنوں کو سکھا کر ان
کا بھی ذریعہ معاش بتائیں۔
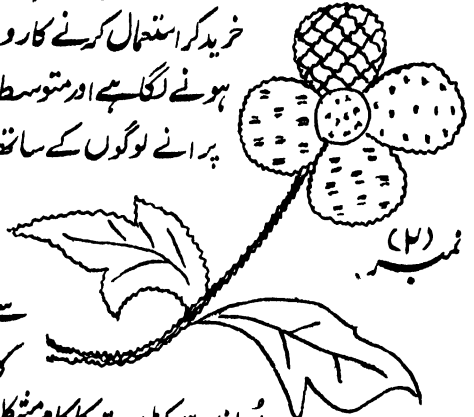
اُون سے کڑھت کا کام مشکل نہیں اور نہ زیادہ سامان کی ضرورت اُون اور اُون کے کام
کی سوئی لے لیجئے۔

اون کے کام کی سوئی

اون کو کھول کر دو تارا بنا لیجئے یعنی اون
کے تار کو چیر کر دو حصوں میں تقسیم کر لیجئے اور سوئی میں پرو کر کاڑھیے

دوہرا چیر
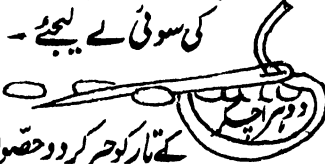
جال بنانے کا طریقہ

اُون کی کڑھت عموماً موٹے کپڑوں پر مناسب ہوتی ہے ٹانکے بڑے لئے جائیں اور خوب
نمایاں رہیں۔ پھول نمبر (۱) صرف تین ٹانکوں سے تیار کیا گیا ہے ان ٹانکوں کے بنانے کا طریقہ درج ہے بہت آسانی
سے بن سکتے ہیں۔ پہلے دو تین دفعہ ٹانکے
بنا کر مشق کر لیں پھر پھول تیار کریں۔

سیدھے معمولی ٹانکے

چکردار ٹانکے

پھول نمبر ۲ یہ بھی اُون کی سوئی اور اون
سے کاڑھا جائے گا۔ اس کا طریقہ تیاری بھی نقشہ سے خوب
عیاں ہے بہنیں آسانی سے تیار کر لیں گی۔ اگر اب بھی کسی بہن کی سمجھ میں نہ آئے تو چار آنے کے ٹکٹ بھیج کر اصل نمونہ منگوا سکتی ہیں
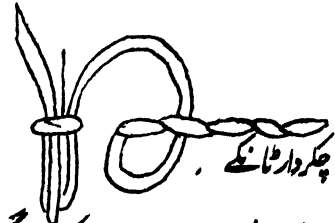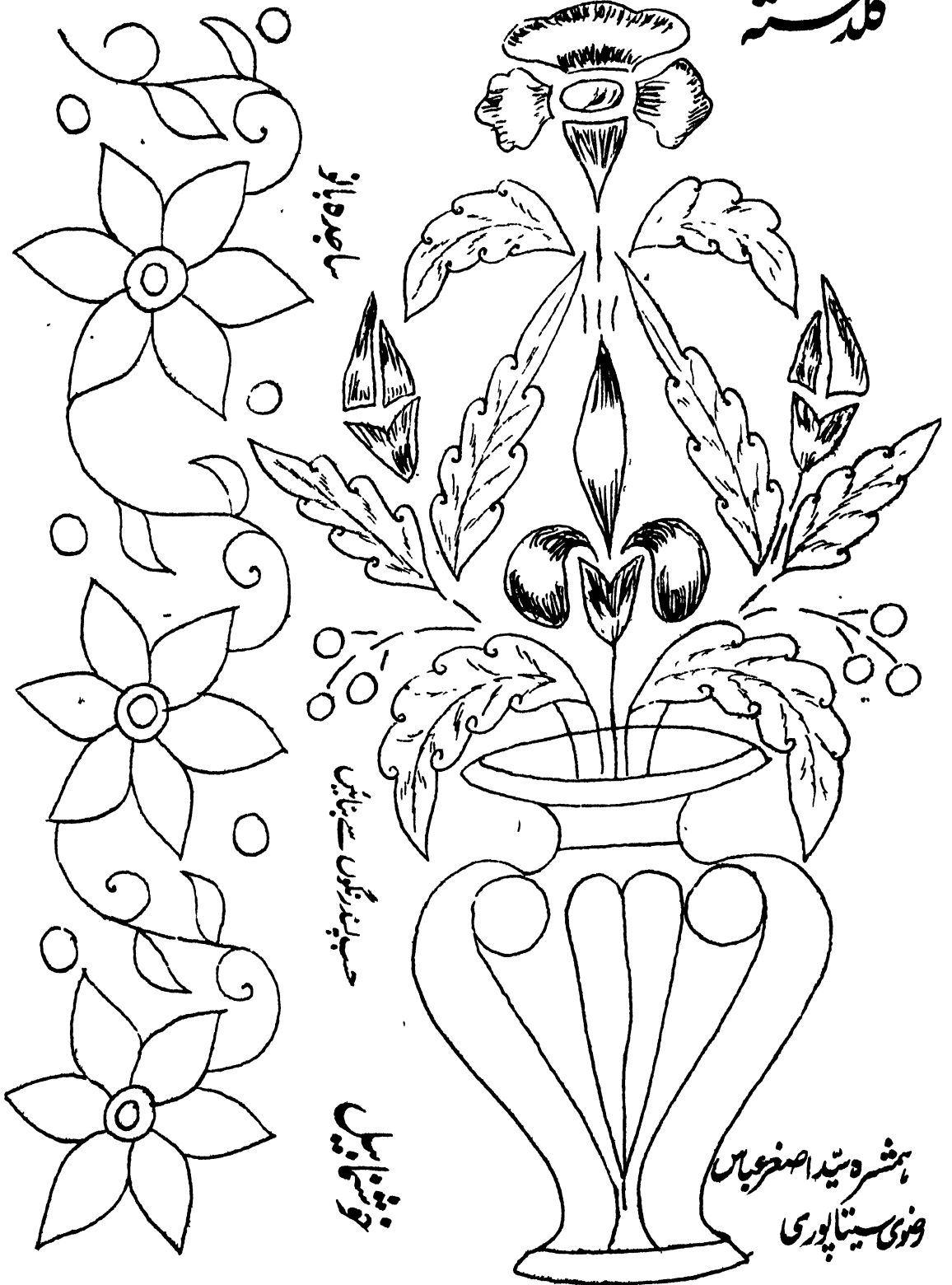
گلدستہ
ہمشیرہ سید اصغر عباس
رضوی سیتاپوری
ساجدہ بانو
حسبِ پسند رنگوں سے بنائیں
خوشنما بیل

چند بوٹے
بچوں کی فراک پر ایک
پھول بنا دیا
جائے
کروشیا کی نازک بیل
جو باریک دھاگہ سے بنائی گئی ہے
مس صغیرہ نسیم
رقیہ سیتاپوری
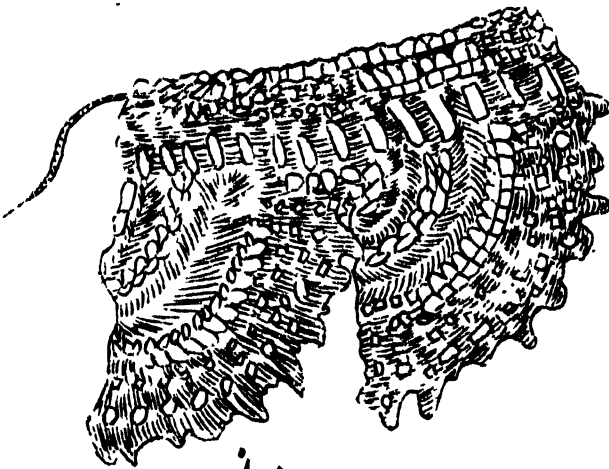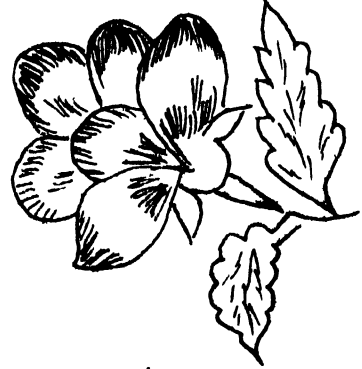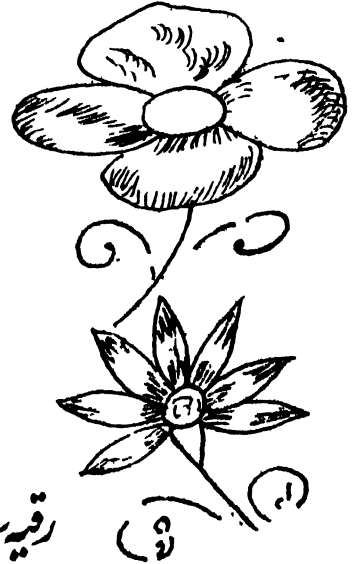
کروشیا میں فراک
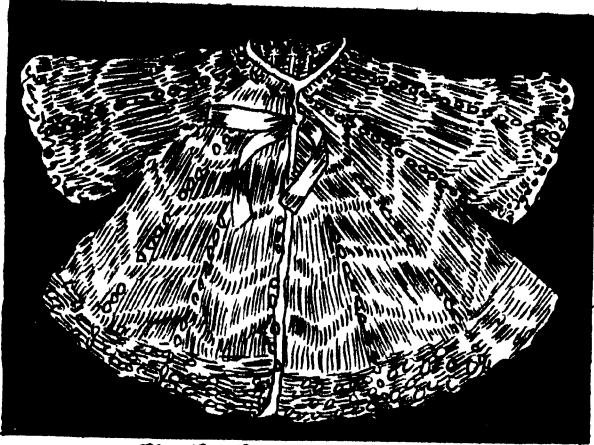
کروشیا فولادی نمبر ۵ لچھی ڈی۔ ایم۔ سی سفید۔ ربن کاسنی ایک انچ چوڑی ½ گز

یہ فراک دو سال تک کی بچیوں کے لئے مناسب ہوگی ۸ انچ چین (زنجیرہ) بناکر دو ٹریبل بنائیے اور تین چین لیکر اسی خانے میں گھر ڈالئے جس میں پہلے ڈالے تھے اور دو ٹریبل بنائیے اسی طرح تمام قطار بنائیے۔ دوسری لائن ٹریبلوں کے درمیان جو خانہ ہے اسمیں چار چار ٹریبل ڈالئے تین چین درمیان میں لیکر پھر چار ٹریبل۔ تیسری لائن جہاں چار ٹریبل لئے تھے وہاں ۶ ٹریبل تین چین ۶ ٹریبل۔ چوتھی لائن ۶ ٹریبل کے اوپر ۸ ٹریبل تین چین ۸ ٹریبل۔ پانچوں لائن ۱۰ ٹریبل تین چین ۱۰ ٹریبل چھٹی لائن ۱۲ ٹریبل تین چین ۱۲ ٹریبل۔ ساتویں لائن ۱۴ ٹریبل تین چین ۱۴ ٹریبل۔ آٹھویں لائن ۱۶ ٹریبل تین چین ۱۶ ٹریبل۔ نویں لائن ۱۸ ٹریبل تین چین ۱۸ ٹریبل۔ دسویں لائن بیس ٹریبل تین چین ۲۰ ٹریبل۔ گیارہویں لائن ۲۲ ٹریبل تین چین ۲۲ ٹریبل بارہویں لائن ۲۴ ٹریبل تین چین ۲۴ ٹریبل۔ تیرہویں لائن ۲۶ ٹریبل تین چین ۲۶ ٹریبل۔ چودھویں لائن ۲۸ ٹریبل تین چین ۲۸ ٹریبل۔ پندرہویں لائن ۳۰ ٹریبل تین چین ۳۰ ٹریبل۔

(باقی مضمون صفحہ ۷ پر)

سچی ہمدرد بہنیں

سچی ہمدرد بہنیں اور بھائی جنہوں نے اپنے حلقہ اثر میں جوہر نسواں کے خریدار بنانے کی کوشش کی اور کامیاب ہوئے۔

بیگم آغا وسعت علی خاں صاحب وزیر کوٹ ۳۔ قمر النساء بیگم صاحبہ ڈرایچ جلال پور ۳۔ نفیس جہاں صاحبہ حیدرآباد دکن ۲ مسز مرزا صاحبہ ٹنڈو ٹھوڑا سندھ ۲۔ مس زیڈ بی صاحبہ جام نگر ۴۔ سروری بیگم صاحبہ فاروقی بمبئی ۳۔ رضیہ احمد صاحبہ بنگلور ۳۔ رقیہ مختار حسین صاحبہ فیض آباد ۲۔ جنہوں نے ایک ایک خریدار دیا۔ عائشہ قمر صاحبہ بلاسپور۔ بلقیس جہاں بیگم صاحبہ مسلم پی۔ نذیر احمد خاں صاحب ٹمکور۔ بیگم راجہ محمد یوسف صاحب کوئٹہ۔ سید ش الف لاہور۔ بیگم آر۔ ایس خان پشاور احمدی بیگم صاحبہ احمد آباد۔ بلقیس خاتون صاحبہ کلکتہ۔ نسیمہ خاتون صاحبہ ملیح آباد۔ مرزا سعید محمد عبدالواحد صاحب ریلای عثمان آباد۔ عزیزہ عائشہ صدیقہ صاحبہ سیالکوٹ۔ عاتکہ خاتون صاحبہ سلیم پور۔ صفیہ سلطانہ صاحبہ سگولی بیگم شیخ محمد رفیع صاحب کوئٹہ۔ شمسہ خاتون صاحبہ حیدرآباد دکن۔ مسز محمد امین اللہ صاحب وزیرآباد۔ سید علی اکبر صاحب شاہ گنج جونپور۔ مسز صابرہ افتخار صاحبہ مرادآباد۔ میر ناصر علی صاحب۔ وجدی بہاول پور۔ محمد اشرف الدین اعظم صاحب بجنور۔ صبیحہ صاحبہ کراچی۔ میر محمد اللہ رکھا صاحب وزیرآباد۔

منیجر

ربن کی ڈالیاں

یہ خاکے ربن سے کاڑھے جائیں گے۔

ربن ⅛ انچ چوڑی کئی رنگ کی۔ سوئی ربن ایک عدد۔ کپڑے پر نقشہ ٹریس کر کے ربن کو سوئی میں پرو لیجئے اور اس طرح کاڑھیئے۔ سوئی کو پھول کے ○ گول سوراخ میں ڈال کر پتی کے اوپر کے سرے سے نکالئے دیکھئے نقشہ نمبر (۱) اب اسی گول سوراخ میں سے ڈال کر دوسری پتی کے اوپر سے نکالئے دیکھئے (۲) اسی طرح تمام پھول بنائی جایئے۔ پتیوں کے کنارے خود بخود نوکدار ہو جائیں گے اگر ربن میں بل پڑ جائیں تو ہاتھ سے سیدھے کرتی جایئے اور چٹکی سے دبا کر صاف کر لیجئے

ڈنڈیاں سبز تاگے سے کشیدہ کر لیجئے اور پتیوں کو دوبار کر کے کاڑھیئے یا ترچھا کاڑھ لیجئے چھوٹی پتی سیدھی کڑھے گی اور بڑی ترچھی دیکھئے شکلیں

کولبرٹ ایمبرائڈری
کونہ
حسب نقشہ تیار کریں۔ ٹیبل کور
پر بنائیں تو تاگہ ڈی۔ ایم۔ سی گولہ
نمبر (۱۲) استعمال کریں
پھول اور پتوں کو باریک بٹن
ہول اسٹچ سے کاڑھیں۔ کنگورے بھی ایسے ہی بنائیں
ملکہ
از
کراچی

جالی اور کشیدہ کاری

چوڑی بیل

سلک یا پاپلین یا جس کپڑے پر بنائیں نقشہ ٹریس کرلیں اور نیچے جالی ٹانک لیں پتیوں اور پھولوں کی پنکھڑیوں کے اطراف بٹن ہول اسٹیچ (کاج نما ٹانکوں) سے یا کشیدہ کاری سے بنالیں اور بعد تیاری پتوں کے اندر کا فالتو کپڑا مہین نوکدار قینچی سے کتر دیں۔ یہ بیل ٹیبل کور۔ چادر اور جمپروں وغیرہ کے دامن پر بنائیے۔

کریپ پیپر سے گلاب کا گلدستہ

ہلکے پیلے یا گلابی رنگ کا کاغذ۔ ہرے رنگ کا کاغذ۔ باریک تار بجلی والا۔
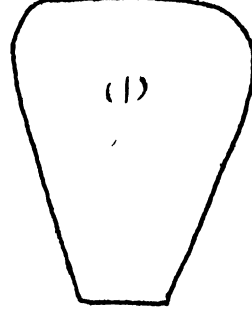
ترکیب نمبر (۱) ۲۔۳ کے مطابق پھول کی پنکھڑیاں کٹیں گی۔ نمبر (۱) سات کاٹ لیجئے نمبر ۲ چھ نمبر ۳ چار نمبر ۴ ایک۔ باریک تار پر نمبر ۴ کو دونوں ہاتھوں سے ہلکے ہلکے کھینچکر چار کر لیجئے کلی کی سی شکل بن جائے گی اس کو نیچے سے لپیٹ کر تار پر ڈورے سے لپیٹ کر باندھ دیجئے۔ پنکھڑیوں کو بھی دونوں ہاتھوں سے چوڑان کی طرف سے کھینچ لیجئے اور اوپر سرول رینچی کے حصہ سے پیچھے کی طرف تھوڑا موڑ دیجئے جیسے کہ گلاب کی پتی مڑی ہوئی ہوتی ہے۔ پہلے نمبر ۳ کی چاروں پنکھڑیاں کے سے اسی کلی کے چاروں طرف لپیٹ دیجئے پھر نمبر ۲ اور اس کے بعد نمبر (۱) کی سب پنکھڑیاں بھی لپیٹ لیجئے پھول کی بناوٹ پر خود بھی غور کرتی جائیے کہ ترتیب ٹھیک ہو۔
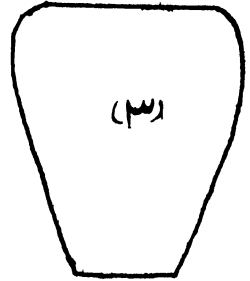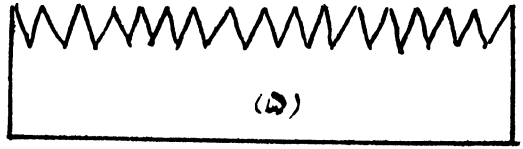
پھر نمبر ۵ کی طرح ہرے کاغذ کا ٹکڑا کاٹ کر کھینچ کر پھول کے نیچے واہنے سرے پر ڈنڈی کی طرف لپیٹ کر گوند سے چپکا دیجئے؟

اس کے بعد پتلا لمبا ہرا کاغذ آدھی طرف سے کاٹ کر پوری ڈنڈی پر لپیٹ لیجئے آخیر میں گوند لگا دیجئے۔ اسی طرح نمبر ۴ کی شکل کی پتیاں کاٹ لیجئے اور نمبر ۷ کی طرح تار کے ٹکڑوں پر لپیٹ لیجئے۔
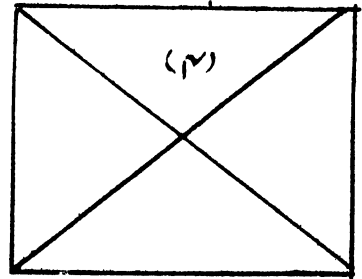
ان تیار کی ہوئی پتیوں کو پھول والی ڈالیوں پر جوڑ لیجئے یہ سب بنانے کے بعد کلی تو آپ خود بھی بنا لیں گی۔ اسی طرح پورا گلدستہ تیار کر لیجئے۔

حاجرہ رشید

نرم کھلونوں کی دستکاری

ٹٹو

۸ اپنچ اونچا

سامان

نیلٹ بھورے رنگ کی ½ گز۔ سیاہ اور سرخ فیلٹ
۹ مربع انچ کے ۲ عدد ٹکڑے
فلوک پاؤ بھر (یہ ایک قسم کی ردی اون ہوتی ہے)
تار ۲۵ انچ

بھورا نمیدہ کا اون چند تار
آنکھیں ۲ عدد درمیانہ درجہ کی۔ براؤن رنگ کی
پیتل کے پیپر کلپ۔ جنہیں فاسنر بھی کہتے ہیں ایسی شکل کے
چھوٹے ۳ عدد

زیریں جسم کے دو ٹکڑوں کو جسم کے ٹکڑوں پر رکھ کر۔ الف سے الف۔ اور ب سے ب اور ٹانگوں کے نیچے دوسرے حرفوں کو اسی ترتیب سے ملا کر سی لو۔ پھر الف سے س تک ص سے ط تک۔ ف سے ب تک ٹانگوں کے نیچے لگانے کی جگہ کھلی چھوڑ کر جوڑ دو پنجے بعد میں داخل کئے جائیں گے۔ سر کی گسٹ (تکونیہ ٹکڑا) جسم کے ٹکڑوں میں سے ایک تکونیے سے الف کو الف اور "ر" سے اور "د" کو "د" سے ملا کر جوڑ دو۔ باقی جسم کے ٹکڑے کو بھی الف سے شروع کرتے ہوئے ناک تک گولائی میں
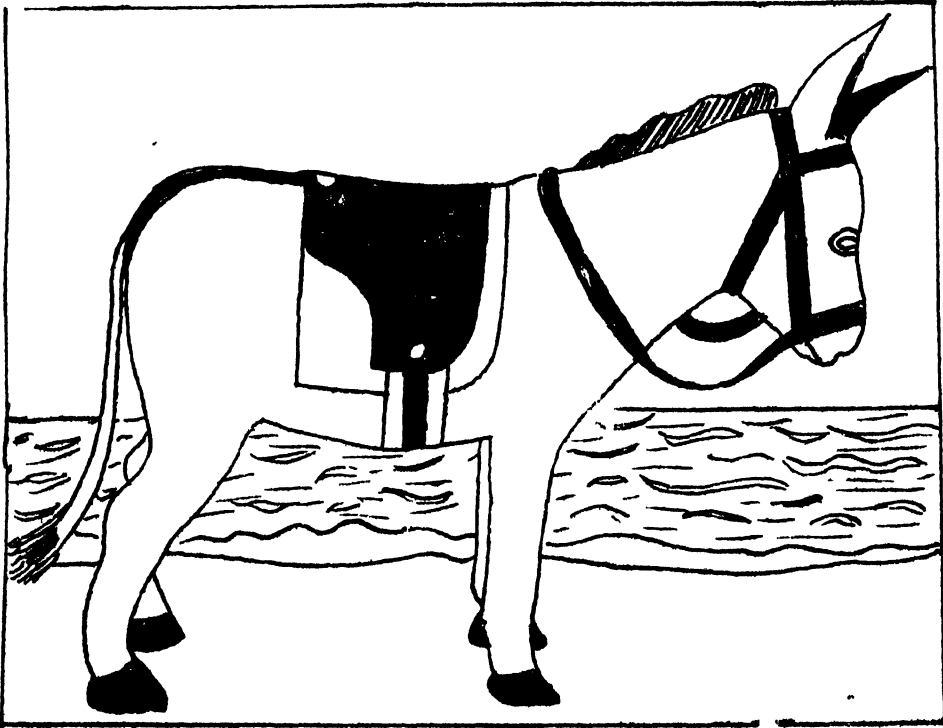
مقام "ر" تک لیجا کر تیر کے اوپر مقام "د" پھر پشت کی سیدھی طرف مقام ب تک جوڑ دو۔ اب زیریں جسم کے ٹکڑوں کو باہم ملا کر بھرائی کے لئے نشان منہ پر سے کھلا چھوڑ کر جوڑ دو۔ زیریں جسم کے ٹکڑوں کے سرے۔ سر کی گسٹ کے سرے سے ج کو ج پر رکھکر جوڑ دو۔ اب پنجے (سول) نشان س پر س اور ص پر ص سامنے کے پنجے پر اور ط پر ط اور ف پر ف رکھکر پیچھے کے

۷

ن

۹

کان

ر

الف

۲

نوک کو گھیرے کے لئے بالشت بھر جگہ چھوڑ دو

نمبر ۲

ص

س

نمبر ۵

ط
نمبر ۶
ف

س
نمبر ۷
ص
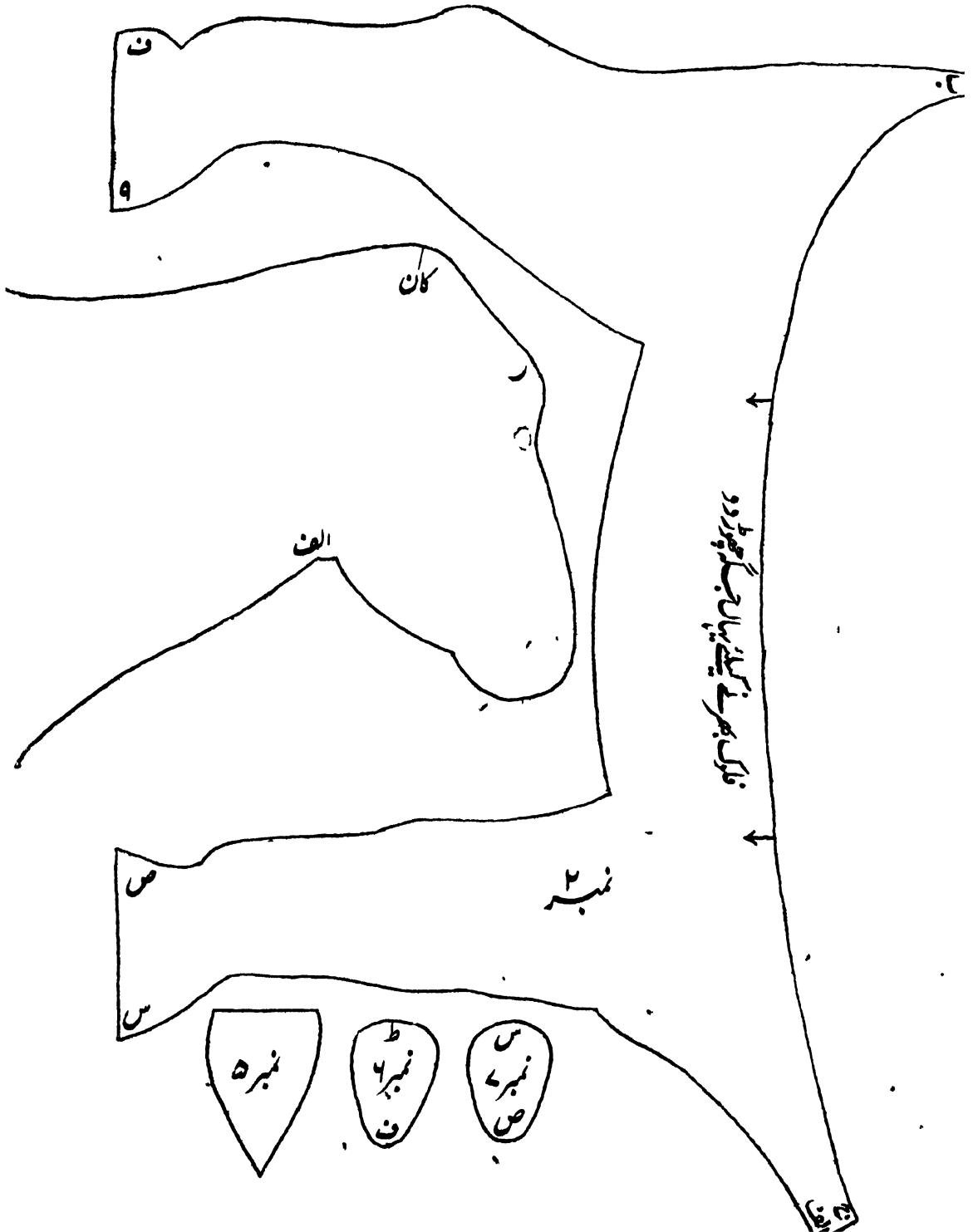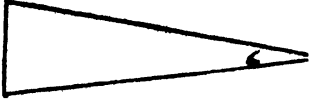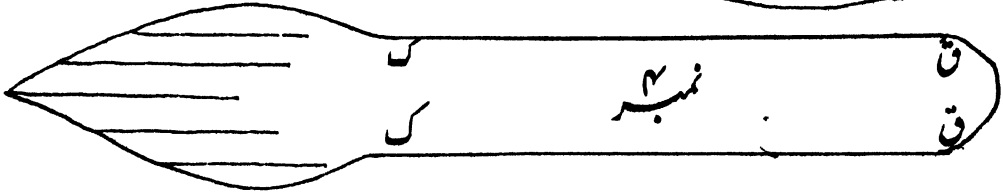
نمبر ۳
الف
ج
ر
نمبر ۴
ق
ق
ک
ک
نمبر (۱)
دُم
ب
د
ص
ط
ف
ٹٹّو کے نمونہ کے پورے سائز کے خاکے ۷ عدد
۱ جسم (بوڈی) ۲ ٹکڑے
۲ زیریں جسم (انڈر بوڈی) ۲ ٹکڑے
۳ سر کی گسٹ (تکونیہ ٹکڑا) ۱ ٹکڑا
۴ دُم ۱ ″
۵ کان ۴ ٹکڑے
۶ پیچھے کا پنجہ (سُول) ۲ ٹکڑے
۷ آگے کا پنجہ (سُول) ۲ ٹکڑے

پنجہ پر سیو۔ اس کے بعد پورے سے سلے ہوئے جسم (بوڈی) کو لوٹ کر بھرائی کے لئے سیدھا کر لو۔

ٹانگوں کے لئے تار تیار کرو۔ ۱۲ انچ تار سامنے کی ٹانگوں کے لئے اور ۱۳ انچ پیچھے کی ٹانگوں کیلئے کافی ہوگا۔ ہر ٹکڑے کو دوہرا کر کے محراب کی شکل میں کر لو۔ اس کی درمیانی چوڑائی ٹھیک ۲ انچ ہو گی۔ سروں کو موڑ کر چھلوں کی شکل میں کر لو۔ تاکہ وہ فلاک کو کاٹ کر باہر نہ نکل آئیں۔ پھر ان پر فلوک منڈھ دو دیکھو شکل نمبر ۴ میں۔ اور جسم کے اندر فلوک بھر و جب نصف بھر چکے تو ٹانگوں کے بیچ میں تار داخل کر دو۔ پچھلی ٹانگوں کے تار خاکہ کی شکل کے مطابق موڑ دو جن سے یہ معلوم ہو کہ گھٹنے نکلے ہوئے ہیں۔ ٹانگوں کے چاروں طرف مزید فلاک بھرو تاکہ ان میں سختی آجائے۔ مگر احتیاط سے بھرنا چاہئے ہیں ٹانگیں بدشکل نہ ہو جائیں۔ جب پورا نمونہ اچھی طرح بھر جائے تو اس کا منہ سی دو۔
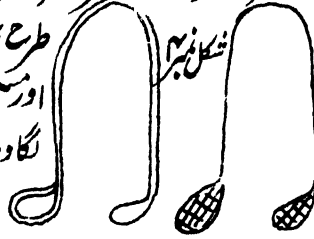
شکل نمبر ۴

اب فیلٹ دوھری کر کے کان بناؤ اور مسلسل ٹانکے لگا کر ہر کان کے دونوں پرتوں کو باہم سی دو پھر ان کو ان کی نشان شدہ جگہ پر لگا دو اور خوب مضبوط ٹانکے لگا دو۔ یہ جگہ اس کے اصل خاکہ پر غور سے دیکھ لینا چاہئے۔
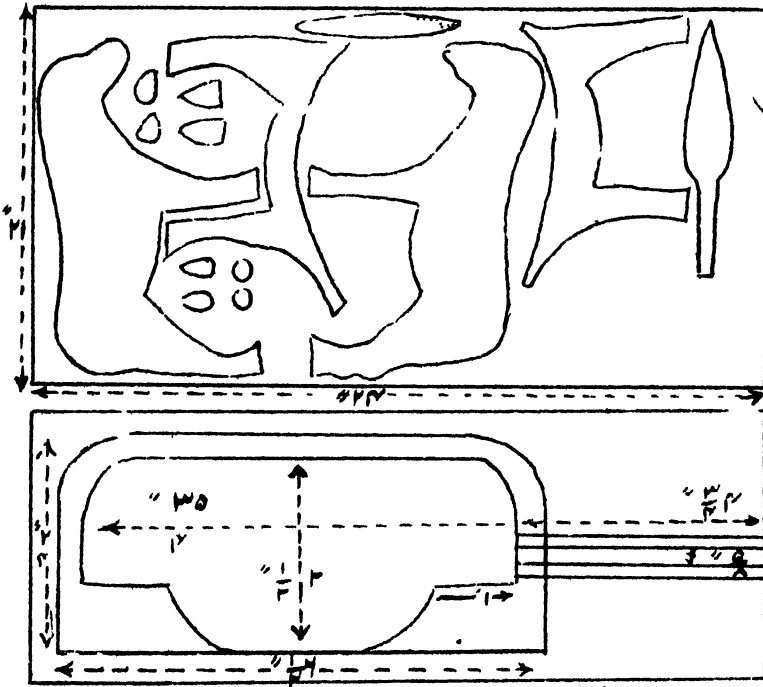
دُم بناؤ جو شکل ۵ میں دکھائی گئی ہے اور اس کو جسم سے اس کی مخصوص جگہ پر سی دو۔ ناک اور منہ سیاہی مائل بھورے اون سے کاڑھ کر بنائے جائیں گے۔ ایال بنانے کا طریقہ شکل ۶ سے ظاہر کیا گیا ہے اسے غور سے دیکھو اور اس میں اون کے گچھے ڈالکر اصل بالوں کی شکل پیدا کر دو۔ طوالت کے خوف سے اسکی زیادہ وضاحت نہیں کی جا رہی ہے۔

آنکھیں لگاؤ۔ اور پنجوں پر کھروں کی اصلیت ظاہر کرنے کیلئے انکو یا تو سیاہ پینٹ سے رنگ دو یا ملائم پنسل الٹ پر گھس دو ساز اور زین۔ اگر ان چیزوں کو چھوڑ دیا جائے تو کچھ حرج نہیں لیکن ان سے جانور کی شان دوبالا ہو جائے گی۔ ساز ۱/۸ انچ چوڑی بادامی رنگ کی فیلٹ سے بنایا جا سکتا ہے اور جس طرح اصل نمونہ میں دکھایا گیا ہے اس طریقہ سے لگایا جا سکتا ہے۔ مزید وضاحت

کی ضرورت نہیں۔ ٹانکے بہت باریک اور صفائی سے لگانے چاہئیں تاکہ نظر نہ آئیں۔ ٹانکوں میں کھنچاؤ بھی نہ پیدا ہونا چاہئے ورنہ ساز میں خوشنمائی نہیں رہیگی۔ لگام ۱۲ انچ لمبی ہونی چاہئے۔

پیٹی یعنی نیچے کی گدی کے لئے سرخ فیلٹ ہونی چاہئے اور اوپر کی گدی کیلئے جسے زین کہتے ہیں سیاہ یا ڈارک براؤن کی ہونی چاہئے پورا ناپ اور خاکہ وغیرہ شکل نمبر ۳ میں دیا گیا ہے۔ زین کے نیچے کی گدی اور پیٹی کو جو زین سے دُم تک چلی گئی ہے وابستہ کرنے کے لئے پیتل کے پیپر کلپ لگانے چاہئیں۔ دُم کی طرف جانے والی پیٹی ۳½" لمبی اور $\frac{3}{10}$" چوڑی ہونی چاہئے یہ پیٹی دم تک چوڑی ہوتی چلی گئی ہے وہاں سے پیٹی میں سوراخ کرکے دُم کو گذار کر نکال لانا چاہئے اور دم کے نیچے ایسے ٹانکے لگادو کہ نظر آئیں۔ اب آپ کا نمونہ تیار ہے۔ بعض چھوٹی چھوٹی باتوں کی صراحت نہیں کی گئی ہے یہ بنانے والے کی عقلمندی پر چھوڑ دی گئی ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ کوئی نیا نمونہ بنانے سے پہلے اس کے سلسلے کے دوسرے نمونوں کا مضمون دیکھ لیا جایا کرے اگر نمونہ صفائی سے بنایا گیا ہے تو بالکل قدرتی جیسا معلوم ہوگا

فیلٹ کپڑا تو ہر بڑے شہر میں تلاش کرنے سے ملجاتا ہے اگر نہ ملے تو نئی دہلی سے اس پتہ سے منگوایا جا سکتا ہے فیلٹ کا عرض ۴۵ انچ ہوتا ہے اور قیمت دس روپے فی گز پہلے نمونہ اور شیڈ منگوا کر دیکھ لئے جائیں جس رنگ یا شیڈ کا فیلٹ نہ ملے تو بازار میں کسی اچھے رنگریز سے پکا رنگوایا جا سکتا ہے اگر خود پکا رنگ رنگنا ہو تو گھر پر بھی رنگا جا سکتا ہے پتہ یہ ہے:-

Cosmopolitan Trading Association
20 Marina Arcade New Delhi

مشق کیلئے معمولی فلالین کا کپڑا استعمال کیا جا سکتا ہے وہ بھی ہر رنگ میں پکا رنگا جا سکتا ہے۔ اگرچہ اس دوکان کا کپڑا اور رنگ اچھے تو نہیں ہیں مگر ... نہیں رہ سکتا یہ دوکان نئی دہلی میں کناٹ سرکس میں ہے زبانی خط و کتابت کرتے وقت جوہر نسواں کراچی کا حوالہ ضرور دیں

سلائیوں سے بٹن کی بنائی

آج جوہری بہنوں کی خدمت میں بٹن کی بنائی پیش کرتی ہوں امید ہے کہ انہیں پسند کریں گی۔ یہ بنائی دیکھنے میں بہت خوبصورت اور حار درجہ آسان ہے صرف ذرا غور کی ضرورت ہے سامان اون۔ سلائی ۲ عدد۔ سلائی پر حسب مرضی خانے ڈالکر چار انگل بورڈر بن لیجئے اب بنائی شروع کیجئے۔

(۱) ایک الٹا۔ ایک سیدھا۔ ایک الٹا تین سیدھا۔ ایک الٹا ایک سیدھا۔ ایک الٹا تین سیدھا اسی طرح پوری لائن بن لیجئے

(۲) پھر دوسری لائن سیدھے کی جگہ سیدھا۔ الٹے کی جگہ الٹا لائن تمام کریں۔

(۳) تیسری لائن سیدھے پر سیدھا اور الٹے پر الٹا لیکن ہر سیدھے پر سیدھا نہیں بلکہ وہ تین سیدھے کو بنکر (سیدھا) آخری خانہ سیدھے کا سلائی پر اٹھا کر ان دو خانوں کو نکال لیجئے اب دو خانہ رہجائے گا اسی طرح سے پوری لائن تمام کریں۔

(۴) سیدھے کی جگہ سیدھا الٹے پر الٹا لائن ختم کریں۔

(۵) پانچویں لائن۔ سیدھے پر سیدھا۔ الٹے پر الٹا اور تین سیدھا جسکو گھٹا کر ۲ سیدھا کر دیا گیا تھا۔ اس کا پہلا خانہ سیدھا بنیں اور دوسرا خانہ ایک بڑھا دیں یعنی اون کو الٹے کی طرف (آگے) کرکے سیدھا بنیں یہ ایک سوراخ سا بن جائے گا اسی طرح لائن تمام کریں۔

(۶) چھٹی لائن سیدھے کی جگہ سیدھا۔ الٹے کی جگہ پر الٹا

(۷) ساتویں لائن پھر اسی طرح جیسا کہ تیسری لائن میں کیا گیا تھا یعنی سیدھے کی جگہ سیدھا الٹے کی جگہ الٹا اور تین سیدھے کی جگہ سیدھا بنکر آخری خانہ (جو کہ پہلے سیدھا بنا گیا تھا) سلائی پر اٹھا کر ۲ خانے کی اسمیں سے نکال کر کر وہ خانہ جسمیں سے ۲ خانہ نکالا گیا تھا چھوڑ دیں۔ لائن ختم کریں۔

(۸) آٹھویں لائن سیدھے کی جگہ سیدھا۔ اور الٹے پر الٹا اور

باقی مضمون صفحہ ۷ پر

باورچی خانہ

بالوشاہی

حسب فرمائش بہن عزیزہ عائشہ صدیقہ

اشیاء :- میدہ ایک سیر۔ کھانے کا سوڈا ایک تولہ گھی ڈیڑھ پاؤ۔ ان چیزوں کو ملا کر تھوڑے پانی میں گوندھ لیں۔ زیادہ گوندھنے کی ضرورت نہیں۔ جب میدہ تیار ہو جائے تو ٹکیہ بنا کر گھی میں سُرخ کر لیں اور ایسے برتن میں رکھیں کہ گھی نتھر جائے۔ ٹھنڈے ہونے پر شیرہ گرم چاشنی میں چھوڑ دیں۔ جب چاشنی اچھی طرح جذب ہو جائے تو دوسرے برتن میں رکھو چاشنی نرم نہ ہو بلکہ ذرا سخت ہو۔ تاکہ ٹھنڈی ہونے پر جم جائے۔

میسو

اشیاء :- آدھ سیر بیسن۔ تین پاؤ گھی آدھ سیر شکر حسب پسند الائچی۔

ترکیب :- پہلے شکر کی دو تار کی چاشنی بناؤ پھر بیسن کو تھوڑے سے گھی میں ہلکا ہلکا بھون لو۔ بعد ازاں اُتار کر ہاتھ سے خوب ملو تاکہ گٹھلی نہ پڑنے پائے ملنے کے بعد بیسن کو چاشنی میں ڈال کر اوپر سے کھولتا ہوا گھی ڈالتے اور چلاتے جائیے تاکہ لگنے نہ پائے۔ جب بیسن میں سوراخ پڑ جائیں اور گاڑھا ہو جائے تو اُتار لیجیے اور طباق میں جما کر ٹھنڈا ہونے پر ٹکڑے کاٹ کر نوش فرمائیے بہت لذیذ ہوں گے۔ یہ خیال رہے کہ گھی کھولتا ہوا ڈالنا چاہیئے۔

عائشہ قمر علوی بلاسپور

خط و کتابت کرتے وقت نمبر خریداری کا حوالہ ضرور دیں
مینیجر

دستکار بہنوں کی محفل

دستکار بہنوں کی خدمت میں التماس ہے کہ مجھے کیشنوں کے لئے پختہ رنگ کے لنگر چھاپ کی لچھیاں گولیوں کی اشد ضرورت ہے۔ برائے مہربانی کوئی بہن توجہ فرمائیں اور بذریعہ جوہر نسواں پتہ دیں کہ کس جگہ کس دوکان میں مل سکتی ہیں عین نوازش ہوگی۔ اہلیہ محمد محفوظ الرحیم

جو کروشیا کے سوئٹر کا نمونہ فروری کے جوہر نسواں میں شائع ہوا ہے وہ بہت خوبصورت ہے دوسرے یہ لکھیں کہ ڈی ایم سی کی کالی و سفید لچھیاں کراچی وغیرہ بڑے شہروں میں کس دوکان سے مل سکتے ہیں لکھئے یہاں پر دستیات نہیں ہوتیں بھٹوں کی دستکاری سے ہمیں واقفیت نہیں اسطرف بھی توجہ فرمائیے۔ خریدار نمبر ۱۱۲۷۳

مجھے تکیہ کے اشعار کی سخت ضرورت ہے کئی ماہ سے جوہر نسواں میں نہیں چھپے بہنیں اسطرف ابھی توجہ کریں لیکن اشعار پرانے نہ ہوں۔ کے۔ اے خاتون

جنوری کے جوہر نسواں میں شٹیل کی قیمت ایک روپیہ لکھی ہے لیکن یہاں دستیاب نہیں ہوتے۔ شٹیل سے بہت ہلکی سی بیل بننا آتی ہے آپ نے تحریر کیا ہے کہ بڑی بڑی بیلیں کئی شٹل لگا کر بنی جاتی ہیں لہذا رسالہ جوہر نسواں میں ترکیب بتائیے۔ شٹیل کے کئی نمونہ یعنی بیلیں۔ بلاؤز۔ تکیہ کے کونوں وغیرہ کی ضرورت ہے جس بہن کو آتا ہو مہربانی کر کے رسالہ جوہر نسواں میں شائع کرا دیجئے محمودہ بیگم

اپنا پتہ تحریر فرمائیے تاکہ شٹیل روانہ کر دیجائے۔

ایک بہن صاحبہ نے کروشیت کے نمونوں کی کتاب کا پتہ دریافت کیا ہے۔ میرے خیال میں محمودہ بیگم صاحبہ کی کتاب "مرقع سوزن کاری" بہن صاحبہ کیلئے مفید ثابت ہوگی۔ مس صغیرہ نعیم

جملہ حقوق محفوظ
قائم شدہ ۱۹۰۸ء
یادگار حضرت علامہ راشد الخیری مغفور و محترمہ بیگم راشد الخیری
عصمت
شریف بیبیوں کے لئے
پاکیزہ خیالات، علمی، ادبی مضامین
اور
مفید معلومات کا ماہوار ذخیرہ
ایڈیٹر
رازق الخیری
دہلوی
مارچ سنہ ۱۹۴۸ء
چندہ سالانہ پانچ روپے
Firozi
THE Ismat Karachi
ESTD. 1908

تصانیف مصور غم حضرت علامہ راشد الخیری کے علاوہ دیگر مطبوعات

کھانے پکانے کی مستند کتابیں

از محترمہ آمنہ نازلی

- عصمتی دستر خوان ــ سے/
- مشرقی مغربی کھانے ــ سے/
- مستی ہندی کھانے ۱۰/ ناشتہ ۱۲/
- بچوں کے کھانے ۱۰/
- بیماروں کے کھانے ۱۲/
- مذاقیہ کھانے ۶/

دیگر تصانیف محترمہ آمنہ نازلی

- درسانہ (ڈرامہ) ؏
- ہم اور تم (افسانے) ؏
- دولت پر قربانیاں (افسانے) ۱۲/
- تاریخی لطیفے ۱۲/
- عقل کی باتیں عہ/
- ہنسی کی باتیں ۱۰/

نامور خواتین کے افسانے و ناول

- انوری بیگم ؏
- غیرت کی پتلی ۱۲/
- شہید وفا ؏
- چار داغ ۶/
- فیروزہ عہ/

عورتوں کی خاص کتابیں

- زچہ خانہ (۲ حصے) ؏
- سنگھار خانہ (باتصویر) ؏

زنانہ افسانے و گیت

- افسانۂ حرم عہ/
- دامن باغبان ؏
- دیہاتی گیت ۱۲/
- مثنوی عائشہ صدیقہ ۶/

زنانہ دستکاری کی نہایت مفید کتب

- عصمتی کروشیا ؏
- عصمتی کشیدہ ؏
- گلزار درخشاں ؏
- گلدستۂ کشیدہ ؏
- گلشن زہرہ ؏
- چمنستان خیاطی (سوئی کا کام) ؏
- گلستان خیاطی ؏
- موتیوں کا کام ــ سے/
- سلمہ ستارہ کا کام ــ سے/
- اونی کام سلائیوں سے ؏
- لوہے کساری کا کام ؏
- جالی کا کام ؏
- تارکشی کا کام ۱۲/
- گلدستۂ تارکشی ؏
- کراس اسٹیچ ورک ؏
- جوہر نسواں راشد الخیری نمبر ؏
- شمیم سوزن کاری ؏
- مجموعۂ کشیدہ کاری ؏
- کڑھت کی قسمیں ؏
- روح کشیدہ ؏
- کٹائی کا کام عہ/ چکن کاری عہ/
- خواتین کی دستکاریاں ۱۰/
- سالگرہ نمبر جوہر نسواں عہ/

تصانیف رضا احمد صاحب جعفری

- لکڑی کا باریک کام ۱۰/
- وصلی کا کام ۱۰/

زنانہ نظمیں

- شمع خاموش (از مرحومہ چھوٹی بیگم) ۱۲/
- آئینۂ جمال (از محترمہ ملقبین جمال) ۱۲/

تصانیف محترمہ خاتون اکرم مرحومہ

- جمال ہمنشیں ؏
- گلستان خاتون (افسانے) ؏
- پیکر وفا ۸/
- بچھڑی بیٹی ۶/

تصانیف محترمہ صغرا ہمایوں مرزا

- مشیر نسواں یا زہرہ ؏
- سرگذشت ہاجرہ ــ/
- تحریر النساء ؏
- موہنی عہ/

تصانیف محترمہ نذر سجاد حیدر

- نجمہ ؏
- جانباز ؏

تصانیف محترمہ ملقبین بیگم (و-ا)

- خانہ داری کے تجربات ؏
- مفید نسواں ۱۲/

تصانیف محترمہ حجاب اسمٰعیل

- ادب زریں ۱۲/
- نغمات موت ۱۰/

تصانیف محترمہ سرو جہاں عنا (بی-اے)

- پھول پھلواری ۱۴/
- شہزادی نیوفر (بچوں کیلئے کہانیاں) ؏

کچھ اور زنانہ کتابیں

- پردہ و تعلیم (مذہبی و سیاسی تاریخ) عہ/
- خوبصورتی ۸
- خیابان شہور عہ/

تصانیف منشی پریم چند

- دودھ کی قیمت (افسانے) ؏
- روحانی شادی (ڈرامہ) ۱۰/

تصانیف رازق الخیری

- سیدہ کی بیٹی ؏
- وداع راشد ۱۲/
- عصمت کی کہانی ۱۲/

تصانیف مولانا سیماب اکبرآبادی

- تازیانہ بستہ (۱۰ حصے) ۱۲/
- آفتاب زندگی ۹/
- شب زندگی ۹

تصانیف مولوی عبد الغفار الخیری

- بچوں کی تربیت ۱۴/
- حلیمہ ۶/

تصانیف صاحبزادہ ولی احمد خاں ایم اے

- مختصر دنیا ۱۰/
- انشائے سلمیٰ ۱۲/
- انوکھا سفر ۱۰/

کچھ اور نہایت مفید کتابیں

- صنعت و حرفت ؏
- تندرستی ہزار نعمت ۱۲/
- آئینۂ موٹر ۵/
- کپڑے کی چھپائی ؏ ۱۲/

بچوں کے لئے کہانیاں

- بابائی کہانیاں ؏
- مزیدار کہانیاں ۷/
- بچوں کی دنیا ۱۲/

محصول ڈاک بذمہ خریدار

ملنے کا پتہ: عصمت بکڈپو، کراچی ۳

محصول ڈاک بذمہ خریدار

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۰۵۴
قائم شدہ سنہ ۱۹۳۴ء
مختلف قسم کی زنانہ دستکاریوں کا ماہوار مجموعہ
یادگار محترمہ خاتون اکرم جنت مکانی
جوہرِ نسواں
JAUHER
E
NISWAN
ادارہ
عذیر فاطمہ
مؤلفہ گلدستہ کشیدہ
آمنہ نازلی
مؤلفہ موتیوں کا کام
اجرہ رشید
چندہ سالانہ پیشگی :- تین روپے
جملہ حقوق محفوظ

مصورِ غم حضرت علامہ راشد الخیری کی تصانیف

تاریخ و سیرت

- **نہ کالال**: اُردو زبان میں مولود شریف کی بہترین کتاب۔
- **یدہ کالال**: مکمل و مفصل تاریخ شہادت کربلا کے دردناک واقعات نثرین بےمثل مراثی۔
- **زہرا**: جگر گوشۂ رسُول حضرت بی بی فاطمۃ الزہرا کی بےنظیر سوانحعمری اور کربلا کا مختصر حال۔
- **دبت پنج روزہ**: آخری بادشاہ دہلی کے پانچ جشن۔ اسّی سال پہلے کی دلی کی جھلک۔ باتصویر۔
- **داغِ خاتون**: مشہور ادیبہ محترمہ خاتون اکرم کی جوانمرگی پر خون کے آنسو۔ ۵ر
- **مین کادم واپسیں**: ملکہ زبیدہ خاتون کے لختِ جگر شہزادۂ امین الرشید کے دردناک قتل کے حالات۔ ۴ر
- **دلی کی آخری بہار**: نصف صدی پہلے کی تہذیب، تعلقات، وضعداری اور محبت کی پرُدرد کہانیاں۔
- **بزمِ رفتگاں**: اُردو نثر کے بےمثل مرثیے باکمال ادیبوں اور شعرا کی یاد میں باتصویر۔ ۱۲ر
- **استانِ پارینہ**: چند تاریخی مضامین (باتصویر) جن میں افسانہ سے زیادہ دلچسپی ہے۔

اصلاحی معاشرتی ناول

- **حیاتِ صالحہ**: یا صالحات۔ دلی کی بیگماتی زبان میں بہترین اخلاقی و اصلاحی سبق آموز ناول۔
- **منازل السائرہ**: ایک شریر لڑکی کی پیدائش سے موت تک کے واقعات نہایت دلچسپ و دلاویز۔
- **صبحِ زندگی**: نسیمہ کی پیدائش سے شادی تک کے حالات نہایت مؤثر پیرایہ میں ۲۳ دفعہ چھپی ہے۔ ۱۲ر
- **[illegible]**: نسیمہ کی شادی سے موت تک کے سبق آموز واقعات ۱۲ دفعہ چھپی ہے۔
- **[illegible]**: دو حصے۔ نسیمہ کی موت کے بعد کے حالات اصلاح نسواں کے سلسلہ میں بہترین تصنیف۔
- **[illegible]**: بیوہ کے نکاح ثانی کے متعلق مصورِ غم علیہ الرحمۃ کی معرکۃ الآرا تصنیف۔ ۱۲ر
- **طوفانِ [illegible]**: قبیح رسوم شرکت و بدعت وغیرہ دور کرنے کے لیے نہایت دلچسپ دردانگیز اصلاحی ناول۔
- **جوہرِ [illegible]**: دو بہنوں کی مفصل زندگی ایک دورِ قدیم کی پرستار دوسری دورِ جدید کی دلدادہ۔
- **تربیتِ [illegible]**: یاسمن کا چاند۔ دو حقیقی بہنوں کے حالات ایک کی زندگی نہایت کامیاب دوسری کی قطعی ناکام۔

اصلاحی معاشرتی افسانے

- **[illegible]**: وقت کا اندھا دھند ساتھ دینے والی ایک ناعاقبت اندیش لڑکی کا انجام۔ ۱۰ر
- **[illegible]**: غیر مسلم مدارس میں مسلم لڑکیوں کی تعلیم کا حشر مغربی تقلید کے دردناک نتائج۔ ۱۰ر
- **[illegible]**: ایک نیک لڑکی کی دردناک داستان جس کا نکاح والدین نے سوچ سمجھ کر نہ کیا۔ ۱۲ر
- **[illegible] جلاپا**: ناشاد و نامراد محمودہ کا افسانۂ غم جس کا نکاح والدین نے سوچ سمجھ کر نہ کیا۔ ۶ر
- **سودائے نقد**: جوان بیٹی کی شادی نکرنا سوئی پر کیا اثر ڈالتا ہے، ماں کے ہاتھوں بیٹے کا قتل۔ ۶ر
- **فسانۂ سعید**: جس میں سعید جیسی بیوہ کے نکاح ثانی کو بےسود ثابت کیا ہے۔ ۱۲ر
- **تمغۂ شیطانی**: امت شیطانی کے آٹھ کیرکٹر۔ مذاحیہ اور دردانگیز سبق آموز اور نتیجہ خیز۔ ۱۲ر
- **ستاروں کے اعمالنامے**: جو ایک شیطان کی مغفرت کے لیے پیش کیے جاتے ہیں۔ ۱۰ر
- **غدر کی ماری شہزادیاں**: یا بیلہ میں میلہ، غدر کی ماری شہزادیوں کی دل ہلا دینے والی آپ بیتیاں باتصویر۔
- **ستونتی**: دلآویز افسانہ جس میں یہ دکھایا ہے کہ مرد کے لیے شریف بیوی سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں۔
- **موءودہ**: محروم وراثت لڑکی کا درد و غم بھرا افسانہ۔ عبرتناک اور سبق آموز۔ ۱۰ر
- **تفسیرِ عصمت**: خلع اور ارتداد پر اس سے بہتر افسانہ شائع نہیں ہوا۔ ہنسی بھی آنسو بھی۔ ۶ر
- **انگوٹھی کا راز**: تین مختلف الخیال لڑکیوں کا نہایت دلچسپ افسانہ۔ ۸ر
- **منازلِ ترقی**: انساں ترقی کی دُھن اور دولت کے نشے میں کیسے کیسے ظلم ڈھاتا ہے۔ ۴ر
- **بچہ کا کرتہ**: ایک بدنصیب ماں اپنے جوان بچہ کی بدولت بڑی بڑی مصیبتیں اٹھاتی ہے۔ ۴ر
- **ونڈ ماکی سرگذشت**: فیشن اور جدت کی دلدادہ ایک انگریز خاتون کی کہانی اُسی کی زبانی۔ ۴ر
- **جہاز عالم**: حیاتِ انسانی پر پرندوں کی بحث اور چند نسوانی کمزوریوں کا خاکہ۔ ۴ر

مختصر افسانوں کے مجموعے

- **جوہرِ عصمت**: ۱۳ سبق آموز اور دردانگیز افسانوں کا مشہور و مقبول مجموعہ۔
- **سیلابِ اشک**: مصورِ غم کے بہترین نہایت موثر اور معرکۃ الآرا سات باتصویر افسانے۔

(بقیہ)

- **طوفانِ اشک**: رواج کی چوکھٹ پر مظلوم عورتوں کی قربانیاں دل ہلا دینے والے ۱۲ افسانے۔
- **قطراتِ اشک**: درد و اثر میں ڈوبے ہوئے افسانوں اور مضامین کا مشہور مجموعہ۔
- **خدائی راج**: اردو کے سب سے پہلے مختصر افسانہ نگار کے آخری بےمثل افسانوں کا دلاویز مجموعہ۔
- **نسوانی زندگی**: ۴ افسانے جن میں ماں بیوی بیٹی بہن عورت کی چار حیثیتیں دکھائی گئی ہیں۔
- **گوہرِ مقصود**: خیالستان کی پری اور لال کی تلاش دو دلچسپ قصے۔
- **گلدستۂ عید**: دلاویز مضمونوں اور افسانوں کا مجموعہ رمضان اور عید کا بہترین تحفہ۔
- **گردابِ حیات**: عورتوں کی اصلاح اور حمایت میں متعدد چھوٹے چھوٹے سبق آموز موثر افسانے۔
- **بساطِ حیات**: حیاتِ انسانی کے متعلق جانوروں کا مشاہدہ چار سبق آموز موثر افسانے۔ ۸ر
- **حور اور انسان**: اب سے ۲۵ سال پہلے جو معرکۃ الآرا افسانے شائع ہوئے تھے ان میں سے آٹھ افسانے۔
- **نشیب و فراز**: آٹھ عورتوں نے اپنی اپنی زندگی کا کوئی اہم واقعہ یا مشاہدہ بیان کیا ہے۔ ۸ر

مذاحیہ افسانے

- **نانی عشو**: ۴ افسانے جو مذاحیہ بھی ہیں اور دردناک بھی۔ بہت مشہور کتاب ہے۔ ۱۲ر
- **ولایتی نَنھی**: بی ننھی نے بڑھاپے میں وہ سوانگ بھرے ہیں کہ ہنسی ضبط نہیں ہوتی۔ ۸ر
- **دادا لال بجکڑ**: چار نہایت ہی پُرلطف مذاحیہ لیکن نتیجہ خیز قصے۔ ۱۲ر

نظموں کے مجموعے

- **روداد قفس**: علامہ مغفور کی درد و اثر میں ڈوبی ہوئی نظموں کا مشہور مجموعہ ساتواں ایڈیشن۔
- **گرفتارِ قفس**: اس مجموعہ میں بہت مؤثر نظمیں ہیں یہ دوسرا حصہ ہے۔ ۴ر

مذہبی مضامین

- **احکامِ نسواں**: عورتوں کے متعلق قرآن مجید کے احکام کی تفسیر عام فہم صاف ستھری زبان میں۔
- **محسنِ حقیقی**: سرورِ کائنات صلعم کی زندگی کے متفرق واقعات اور مجالس میلاد کے مضامین۔
- **دعائیں**: سوز و گداز اور درد و اثر میں ڈوبی ہوئی اردو زبان میں نظم و نثر کی دعائیں۔
- **قرآنی قصے**: ان نبیوں اور پیغمبروں کے حالات جن کا قرآن مجید میں ذکر ہے۔
- **زیورِ اسلام**: خواتین کے لیے نہایت مؤثر اور دلچسپ مذہبی مضامین۔

ادبِ لطیف

- **قلبِ حزیں**: چھوٹے چھوٹے لطیف ادبی مضامین نثر میں پاکیزہ شاعری کے بےنظیر نمونے۔ ۱۲
- **لڑکیوں کی انشا**: خط و کتابت سکھانے کی بہترین کتاب بیگماتی زبان قلعۂ معلّٰی کے محاورے۔
- **سلی ہوئی پتیاں**: دلی کی ٹکسالی زبان میں چند خطوط جن کا ایک ایک لفظ تیر و نشتر ہے۔ ۸

سیاسی۔ صحافی۔ سیاحی مضامین

- **شہیدِ مغرب**: طرابلس، مراکش وغیرہ میں مسلمانوں اور غیر مسلموں کے مقابلے ۱۲ دردانگیز افسانے۔
- **یادگارِ تمدن**: حقوق نسواں کی حمایت میں پہلے اور آخری رسالہ کے متعلق مؤثر مضامین۔
- **عالمِ نسواں**: ملکی و غیر ملکی خواتین کی تحریکوں پر علامہ مغفور کے گراں بہا خیالات۔ ۱۰ر
- **سیاحتِ ہند**: مختلف مقامات کے معاشرتی حالات اور تعلیم یافتہ خواتین و حضرات کا تذکرہ۔

اسلامی تاریخ بطرز ناول

- **ماہِ عجم**: فاروق اعظم رض کے عہد مبارک میں مسلمانوں کے جنگی کارنامے اور فسانہ محبت۔
- **عروسِ کربلا**: واقعہ کربلا کے دردناک حالات اور محبت کا دلآویز فسانہ۔
- **یاسمینِ شام**: حضرت عمر فاروق کے زمانہ خلافت کی اسلامی لڑائیاں۔
- **محبوبۂ خداوند**: خلیفہ سوم کے زمانہ میں عیسائیوں کی ٹڈی دل فوج سے مقابلے۔
- **تیغِ کمال**: ترکوں اور اتحادیوں کی ہولناک اور خونریز لڑائیاں مصطفٰے کمال کے حیرت انگیز کارنامے۔
- **منظرِ طرابلس**: تسخیر طرابلس کے لیے سلمانوں کا جوش ایمانی محبت کے آتشکدہ میں بیگناہ لڑکی کی قربانی۔
- **آفتابِ دمشق**: خلیفۂ اول کے زمانہ کا اسلام سلمانوں اور نصرانیوں کے معرکے۔
- **شاہین و دراج**: محبت کے جذبات لطیفہ کو لطف و رنگینی سے بیان فرمایا ہے۔ ۱۲
- **درِ شہوار**: ایران۔ مازندران بیستان کی ہولناک لڑائیوں کا موقع۔

شہنشاہ کا فیصلہ۔ عہد عباسی کے بغداد کا ایک نہایت دلچسپ نتیجہ خیز افسانہ۔ ۴ر

محصول ڈاک بذمہ خریدار

ملنے کا پتہ:۔ عصمت بک ڈپو، کراچی ۳

محصول ڈاک بذمہ خریدار

جوہر نسواں کراچی

چودھواں سال ۱۴	بابتہ ماہ دسمبر ۱۹۴۸ء	جلد ۲۹ نمبر ۴

اطلاع اختتام سال

جن خواتین کا سال خریداری دسمبر ۱۹۴۸ء میں ختم ہوتا ہے انھیں جنوری ۱۹۴۹ء کا پرچہ وی پی بھیجا جائے گا ان کے خریداری نمبر درج ذیل ہیں۔ ان بہنوں سے درخواست ہے کہ تین روپیہ چندہ بذریعہ منی آرڈر جس قدر جلد ممکن ہو بھیجدیں جنھیں آیندہ کے لئے زیلاری منظور نہ ہو فوراً انکاری خط خریداری نمبر کے حوالے سے بھیجدیں اگر ان کا چندہ یا انکاری خط جنوری ۱۹۴۹ء تک نہ آیا تو اس کے یہ معنی ہوں گے کہ انھیں وی۔ پی کا انتظار ہے۔ لہذا جنوری کا پرچہ بذریعہ وی۔ پی سا تین روپیہ کا حاضر خدمت ہوگا۔ امید ہے کہ وی۔ پی کی واپسی سے جوہر نسواں کی قدردان بہنیں اپنے پرچہ کو نقصان نہ پہنچائیں گی۔

۹۷۰۶ - ۹۷۱۳ - ۹۷۲۱ - ۹۷۳۳ - ۹۷۳۹ - ۹۷۴۳
۹۷۴۹ - ۹۷۰۶ - ۹۷۵۷ - ۹۷۶۵ - ۹۷۶۸ - ۹۷۶۹ - ۹۷۷۱
۹۷۷۲ - ۹۷۷۷ - ۹۷۷۹ - ۹۷۸۵ - ۹۷۸۸ - ۹۷۸۹ - ۹۷۹۰
۹۸۱۰ - ۹۸۱۹ - ۹۸۲۳ - ۹۸۲۶ - ۹۸۳۹ - ۹۸۴۰ - ۹۸۹۷
۹۹۳۴ - ۱۰۱۳۲ - ۱۰۳۲۴ - ۱۰۷۴۰ - ۱۰۷۸۳ - ۱۰۷۹۴
۱۰۷۹۶ - ۱۰۸۰۸ - ۱۰۸۱۴ - ۱۰۸۱۵ - ۱۰۸۲۴ ۱۰۸۲۵
۱۰۸۱۷ - ۱۰۸۳۰ - ۱۰۸۳۴ - ۱۰۸۳۵ - ۱۰۸۳۸ - ۱۰۸۴۳
۱۰۸۴۵ - ۱۰۸۵۴ - ۱۰۸۵۷ - ۱۰۸۵۹ - ۱۰۸۱۲ - ۱۰۸۷۵
۱۰۸۷۷ - ۱۰۸۸۱ - ۱۰۸۸۲ - ۱۰۸۸۷ - ۱۰۸۸۸ - ۱۰۸۹۲
۱۰۸۹۳ - ۱۰۹۰۰ - ۱۰۹۰۱ - ۱۰۹۰۲ - ۱۰۹۰۳ - ۱۰۹۰۴
۱۰۹۰۷ - ۱۰۹۰۸ - ۱۰۹۱۰ - ۱۰۹۱۱ - ۱۰۹۱۴ - ۱۰۹۱۹
۱۰۹۲۰ - ۱۰۹۲۶ - ۱۰۹۲۷ - ۱۰۹۲۸ - ۱۰۹۳۰ - ۱۰۹۳۱
۱۰۹۳۲ - ۱۰۹۳۳ - ۱۰۹۳۵ - ۱۰۹۳۹ - ۱۰۹۴۰
۱۰۹۴۲ - ۱۰۹۴۷ - ۱۰۹۴۸ - ۱۰۹۵۳ - ۱۰۹۵۴ - ۱۰۹۵۷
۱۰۹۵۸ - ۱۰۹۵۹ - ۱۰۹۶۸ - ۱۰۹۷۹ ۱۱۰۳۴ ۱۱۰۷۶
۱۱۱۱۲ - ۱۱۱۱۴ - ۱۱۱۳۷ - ۱۱۲۴۴ - ۱۱۲۵۲ - ۱۱۳۰۶
۱۱۳۱۱ - ۱۱۳۱۲ - ۱۱۳۴۲ - ۱۱۳۵۹ - ۱۱۳۶۳ - ۱۱۳۶۴
۱۱۳۶۷ - ۱۱۴۱۵ - ۱۱۴۲۶ - ۱۱۴۳۴ - ۱۱۴۳۷ - ۱۱۴۳۹
۱۱۴۴۰ - ۱۱۴۴۱ - ۱۱۴۴۸ - ۱۰۵۲۲ - ۱۱۵۳۵ - ۱۱۵۳۶
۱۱۵۴۱ - ۱۱۵۴۳ ۱۱۵۷۶ - ۱۱۵۰۳ - ۱۱۵۸۵
۱۱۵۸۶ - ۱۱۵۸۸ - ۱۱۵۸۹ ۱۱۵۹۰ - ۱۱۵۹۱
۱۱۵۹۳ - ۱۱۵۹۴ - ۱۱۶۰۱ - ۱۱۶۱۱ - ۱۱۶۱۵
۱۱۶۱۷ - ۱۱۷۲۳ - ۱۱۷۶۱ - ۱۱۷۶۸ - ۱۱۷۶۹ - ۱۱۷۷۰
۱۱۷۷۳ - ۱۱۷۷۷ - ۱۱۷۸۰ - ۱۱۷۸۲ - ۱۱۷۸۳ - ۱۱۷۸۴
۱۱۷۸۸ - ۱۱۷۸۹ - ۱۱۸۳۷ - ۱۱۸۸۲ - ۱۱۹۰۲ - ۱۱۹۵
۱۹۶۶ - ۱۱۹۶۷ - ۱۱۹۶۸ - ۱۱۹۶۹ - ۱۱۹۷۰ - ۱۱۹۷۱
۱۱۹۷۳ - ۱۱۹۷۵ - ۱۱۹۷۷ - ۱۱۹۷۹ - ۱۱۰۹۸۰
۱۱۹۸۳ - ۱۱۹۸۶ - ۱۱۹۸۷ - ۱۱۹۸۹ - ۱۱۹۹۱ - ۱۱۹۹۲
۱۱۹۹۳ - ۱۱۹۹۴ - ۱۱۹۹۵ - ۱۹۹۶ - ۱۱۹۹۷ - ۱۱۹۹۸
۱۲۰۰۴ - ۱۲۰۰۶ - ۱۲۰۰۷ - ۱۲۰۰۸ - ۱۲۰۲۳
۱۲۰۲۴ - ۱۲۰۲۵ - ۱۲۰۲۹ - ۱۲۰۳۰ - ۱۲۰۳۱
۱۲۰۳۲ - ۱۲۰۳۳ - ۱۲۰۳۴ - ۱۲۰۳۵ - ۱۲۰۳۸ - ۱۲۰۴۶
۱۲۰۴۷ - ۱۲۰۵۳ - ۱۲۰۶۹ - ۱۲۰۷۲ - ۱۲۰۷۴ ۔ ۱۲۰۸۵
۱۲۰۸۶ - ۱۲۰۲۷ - ۱۲۰۲۲ - ۱۲۱۲۸ - ۳۴ - ۱۲۳۰۶
۱۲۱۳۸ - ۱۲۳۵۹ - ۱۲۳۹۹ - ۱۲۰۲۰۲

مینیجر

باہتمام لائق الخیری ایڈیٹر پرنٹر و پبلشر مشہور آفسٹ پریس کراچی میں چھپکر دفتر رسالہ عصمت متصل ماما پارسی گرلز اسکول کراچی نمبر ۳ سے شائع ہوا۔

قمیص نما فراک

اس فراک کا اوپر کا حصہ تین ٹکڑوں سے جوڑ کر بنایا گیا ہے۔ کندھوں کے نیچے چنٹ ڈال کر دونوں ٹکڑوں کو جوڑ لیں۔ کالر قمیص نما بنائیں اور گھیر میں تین کلیاں کاٹ کر تیار کریں پچھلے حصہ کا باڈی اور گھیر الگ ہی تیار کیا گیا ہے۔ آستین قمیص نمبر ۲ میں دیکھئے۔

زلیخا بیگم۔ جام نگر
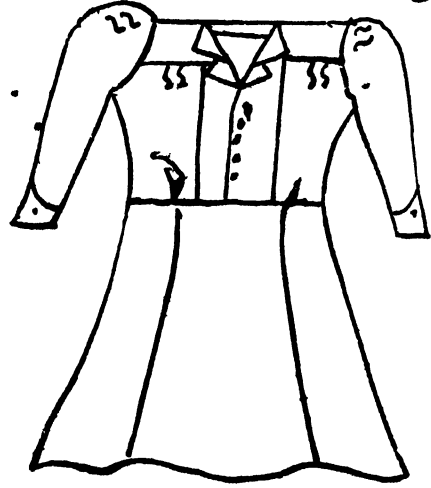
بلاوز

یہ بلاوز لائندار کپڑے کا بنا ہے۔ دو ٹکڑے نقشہ نمبر ایک کے مطابق ... نمبر ایک سے نمبر ۲ تک کاٹیں پھر دو دو ٹکڑوں کو ایک ایک ساتھ ملا کر نقشہ نمبر ۲ کی طرح سی لیں اب ان دونوں ٹکڑوں کو ملا کر نقشہ نمبر ۳ کے مطابق بلاوز کاٹ کر سی لیں اس کے بعد آستین لگا دیجئے آستین گلے کے کنارے میں کسی موزوں رنگ کی پائپنگ لگا دیجئے۔ نقشہ نمبر ۳ کی بیچ کی سلائی سیتے وقت یہ خیال رکھیں کہ دونوں ٹکڑوں کی لائنیں مل جائیں ورنہ اگر ٹیڑھی پڑیں گی تو بلاوز بدنما معلوم ہوگا۔ مکمل بلاوز ملاحظہ ہو۔
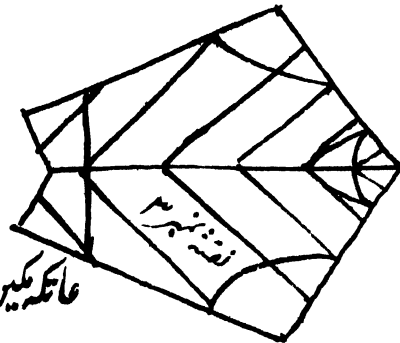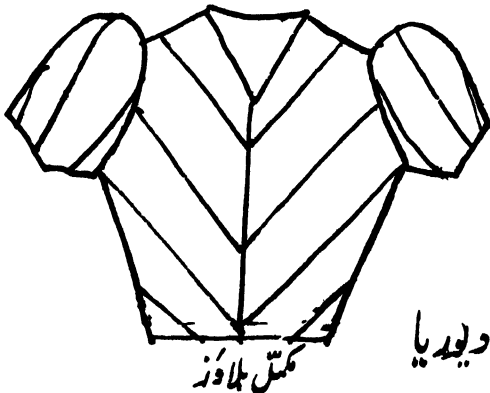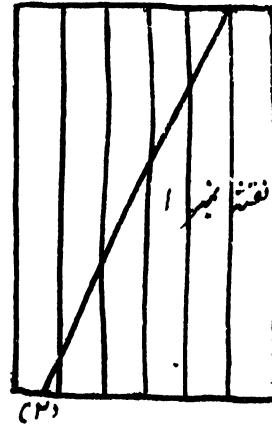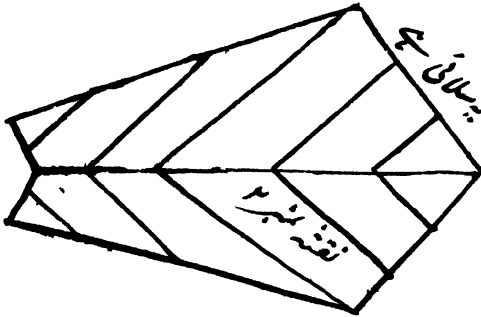
گرم کوٹ نما قمیص

ناپ لے کر سامنے والا حصہ تراشیں لمبان میں کپڑے کے ۵ حصے تہ کر لیں دو حصہ کی پٹی کاٹ کر درمیان کے لئے رکھ لیں اور باقی تین حصوں کو کلی کی شکل میں کاٹیں دیکھئے نمبر (۱) (۲) کلی کو سیدھی طرف سے سامنے والے حصہ میں سیئں اور نشان جیب پر دونوں جانب جیبیں لگائیں۔ پچھلا حصہ نمبر ۳ کی طرح تراشا جائیگا۔ دونوں حصے درمیان سے جوڑ کر سامنے حسب نقشہ کالر لگائیں اور (۴) کی طرح کاٹ کر آستین لگائیں۔ کف ایک اینچ رکھیں۔ سامنے سے کمر تک گلا کھلا رکھیں اور کاج بنا کر بند کر دیں کمر جیب اور گلے کے لئے ہم رنگ کپڑے سے بٹن بنوالیں۔ کمر پر پٹی لگائیں جو پیچھے سے سلی ہوئی ہوگی اور سامنے سے باندھی جائے گی۔

(۳)

تیار شدہ آستین

(۲)

(۴)

(۲)
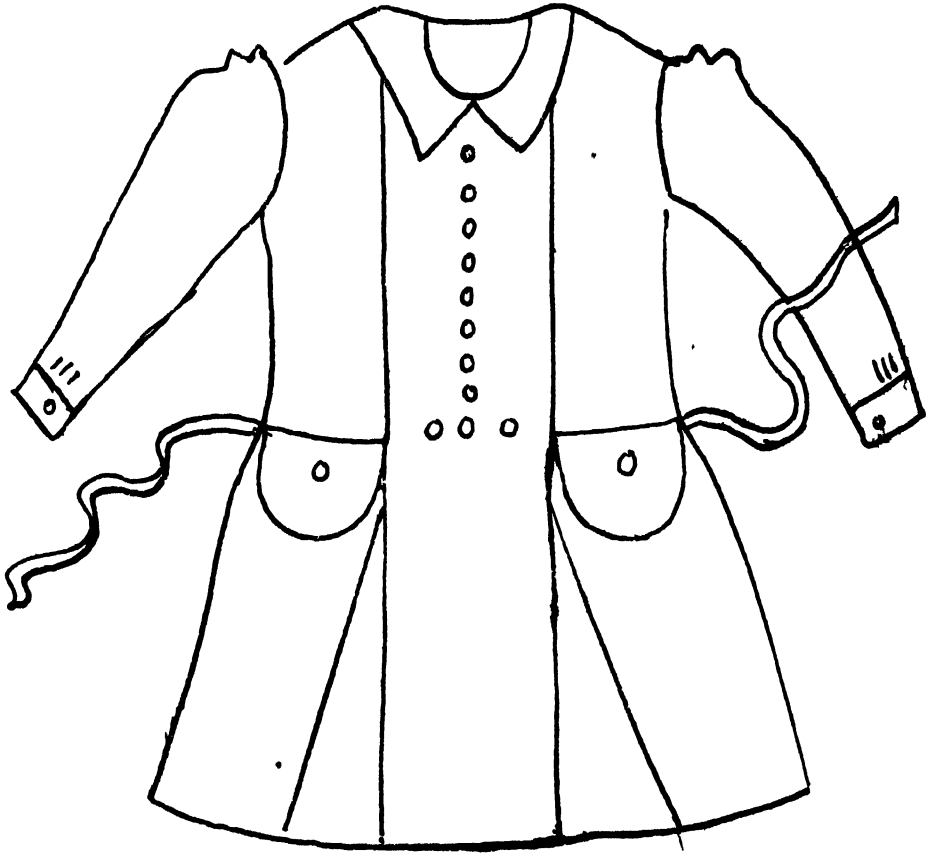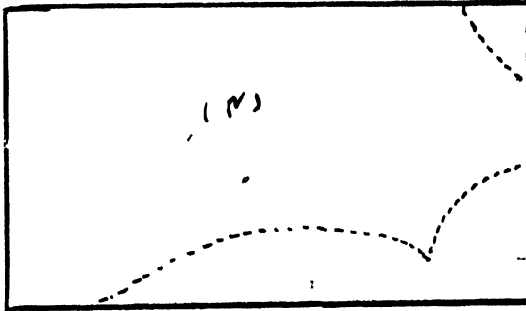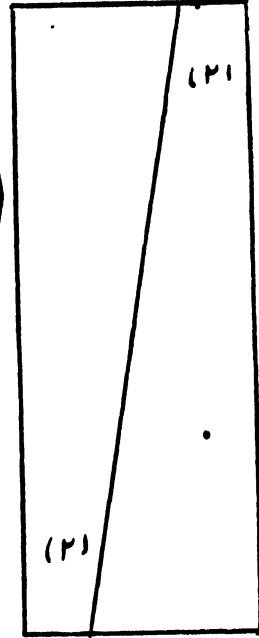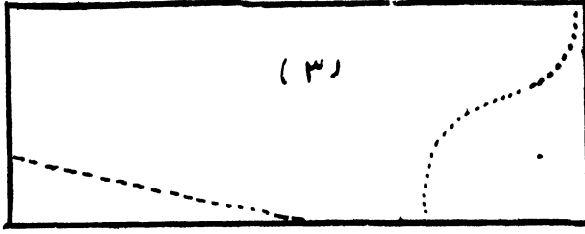
خسینہ قیصر (ٹیچر زنانہ صنعتی اسکول) گجرانوالہ

کشیدہ کاری

شلوار کی خوشنما بیل

حسب ذیل رنگوں سے بنائیے۔ پھول ہلکے گلابی شیڈ دار۔ پتّیاں سبز شیڈ دار۔ زیرے اُودے۔
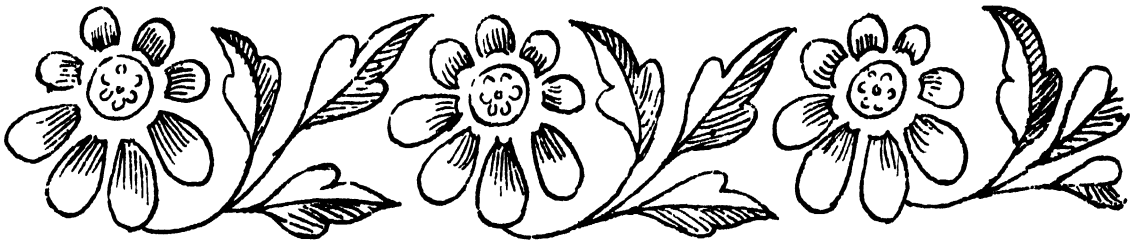
عائشہ زینی

رومال کا کونہ
ڈالی
ڑے ملائم پر حسب پسند
رنگوں سے بنائیے
حبیب بیگم جام نگر
(کاٹھیاواڑ)
حسب ذیل رنگوں سے بنائیے:-
پھول:- ہلکے اودے شیڈ دار
پتیاں:- سبز شیڈ دار
زیرے:- گندھکی
مس عائشہ زینی فیض آبادی
کونہ
کونہ کا یہ پھول مختلف رنگوں کے "شیڈ لائٹ" سے
بنائیں۔ ہلکا نیلا رنگ موزوں ہو سکتا ہے۔ مگر
نیچرل کلر ہوگا۔ پتیاں اور ڈنٹھل ہلکے دھانی رنگ
سے بنائیں جائیں۔
حمیدہ خاتون "وسیمہ"
شیر گھاٹی
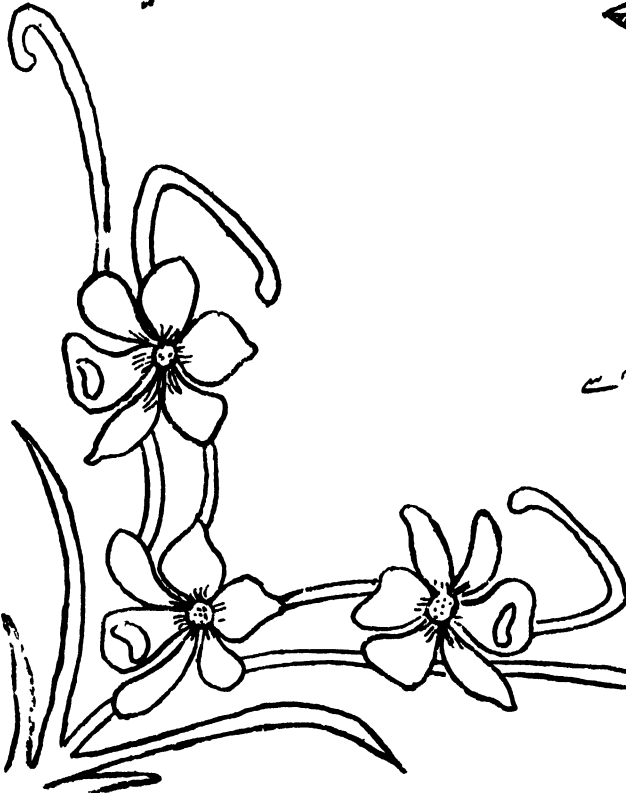
شیڈ ایمبرائیڈری ورک

ڈالی

یہ ڈالی مندرجہ ذیل رنگوں سے کاڑھی جائے گی۔ سلک کے منٹل پیس پر کاڑھیں۔ پتے گہرے سبز شیڈ دار۔ پھول اوپر کا حصہ سرخ سیاہی مائل۔ درمیانی حصہ نسبتاً زیادہ سرخ سیاہی مائل درمیانی حصہ ہلکا سرخ سیاہی مائل۔ زیرہ گل تیز پیلا۔

کڑھت:۔ پتے اور پھول ایمبرائیڈری ٹانکے سے۔ زیرہ فرنچ نوٹ سے بنائیں۔

ادارہ
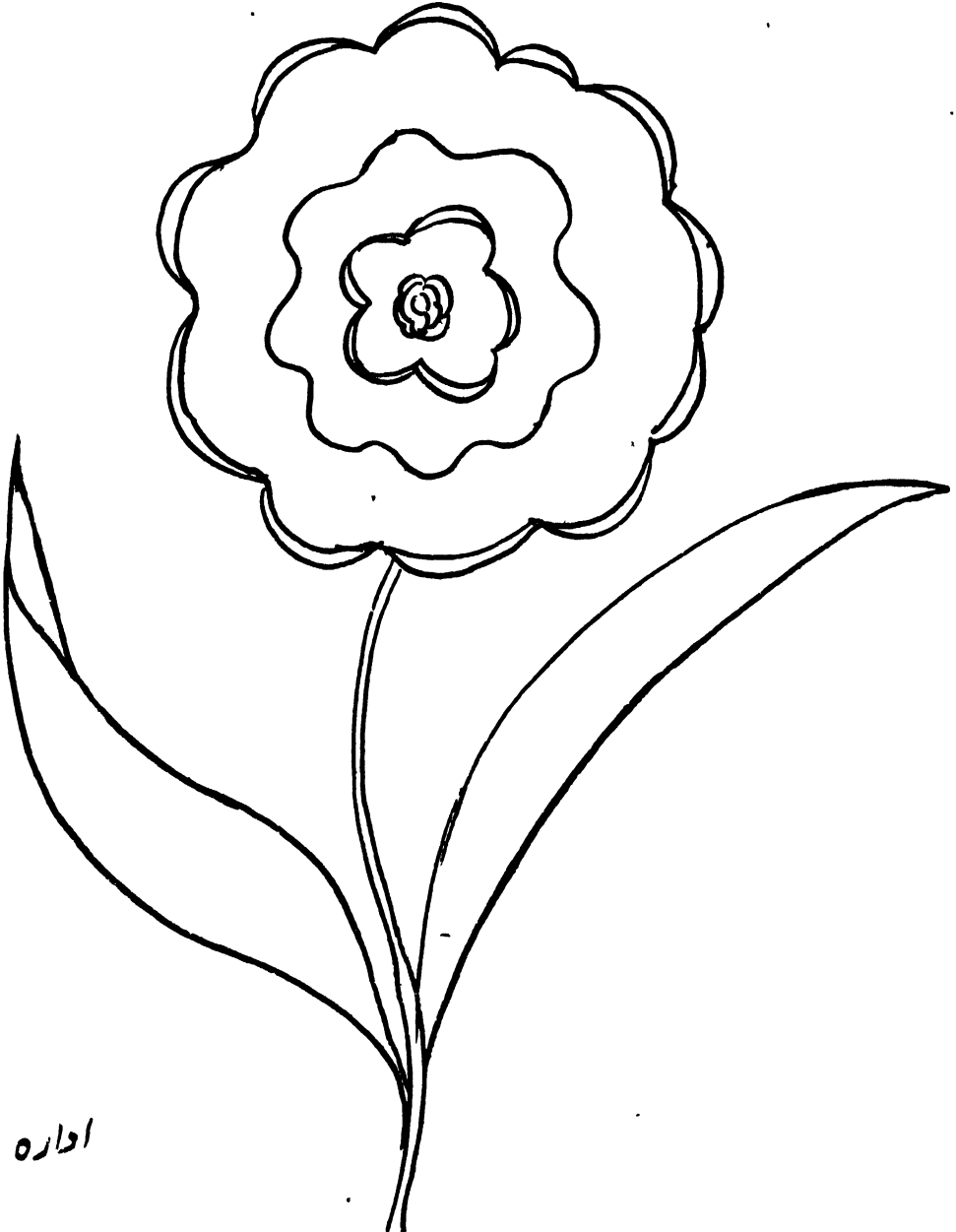
تکیہ غلاف کا مرکز
Good Night
رضیہ سیتاپوری
بیل
ساری کے بوڈر یا جمپر کے کنارہ پر مندرجہ ذیل رنگوں سے کاڑھیں۔
پتے سبز شیڈدار — پھول بنفشی وسط گل زرد
منظر سلطان۔
حسب پسند رنگوں سے بنائیں۔
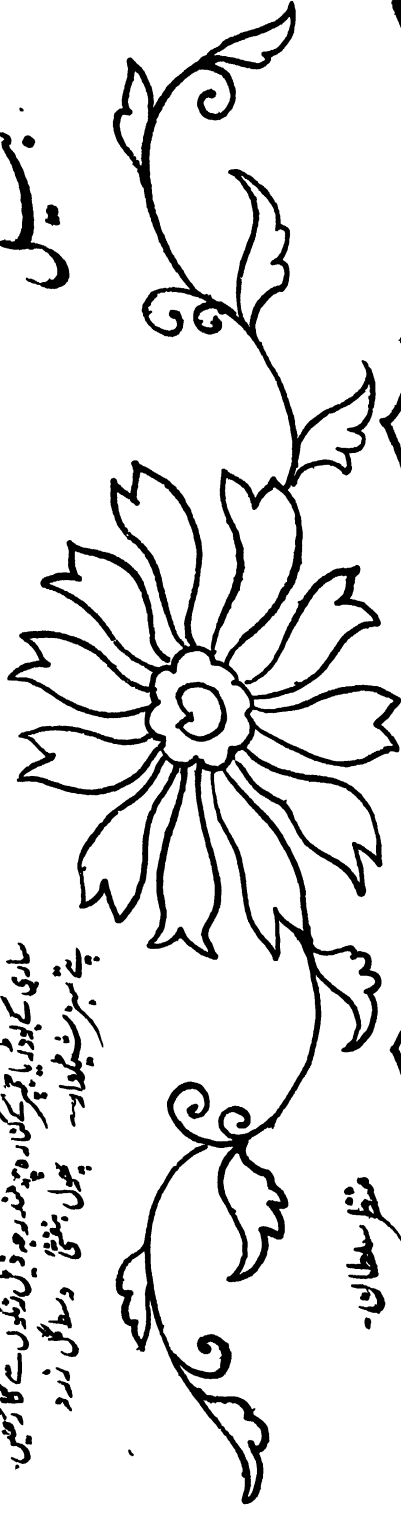
گلدان

ٹیبل کلاتھ کا مرکز

سنگر مشین پر بھی
بنا سکتی ہیں

سرلیقہ بی

جدید کڑھت

رومال کے لئے کونہ
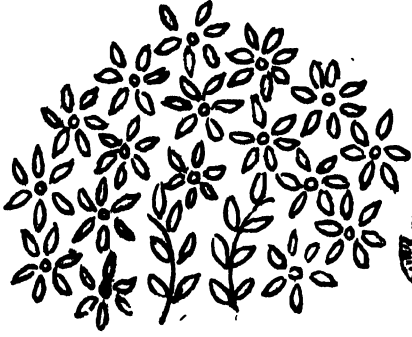
قمر فاطمہ

پھول
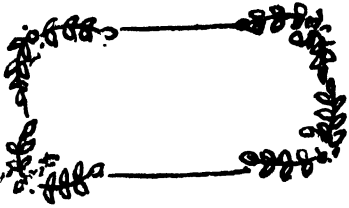
رومال۔ تکیہ کے غلاف۔ نیپکن وغیرہ پر بنائیں
بہت بھلا معلوم ہو گا۔
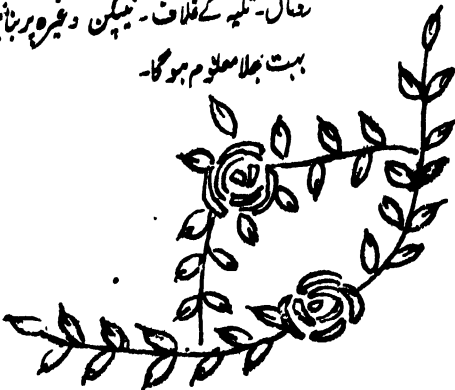
نصیرہ نرگس گجرات

کشیدہ کاری اور جالی کا کام

پلیٹ کور

سفید سلک کا اپنی سائز کا کور بنالیں۔ نیچے باریک ریشمی جالی دوہری لگالیں۔ پھول کے اطراف اپلسنڈ اسٹچ سے کاڑھیے۔ ڈنڈی ریشمی ٹانکہ سے جب کام مکمل ہوجائے تو جالی کے اوپر فالتو کپڑا پھولوں سے قطع کریں اور اطراف سارے کور کے کاج ٹانکہ کر لگائیے۔ اگر آپ جالی اور اپلیک ورک بنانا چاہیں تو پھولوں پر کپڑا سنتے رہیں اور باقی قطع کریں۔ اس سے یہ جالی کا کور بن جائے گا۔

زہرہ غلام محمد

سنگر مشین کا کام

میز پوش کے کونے کے لئے

کراس اسٹچ کا کام

ٹی کوزی

سیاہ ساٹن کی ٹی کوزی پر شیبا کی فیروزی
یا گلابی گچھیوں سے بنا کر ٹی کوزی سی لیں۔
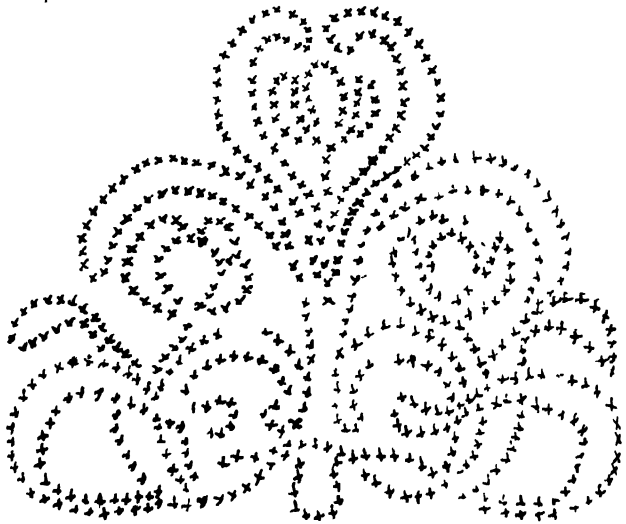
شریفہ بی عبدالعزیز مالیگاؤں

حمیدہ خاتون

کراس اسٹچ میں نازک بیلیں

ٹیبل کور وغیرہ پر خوشنما رنگوں سے بنائیں
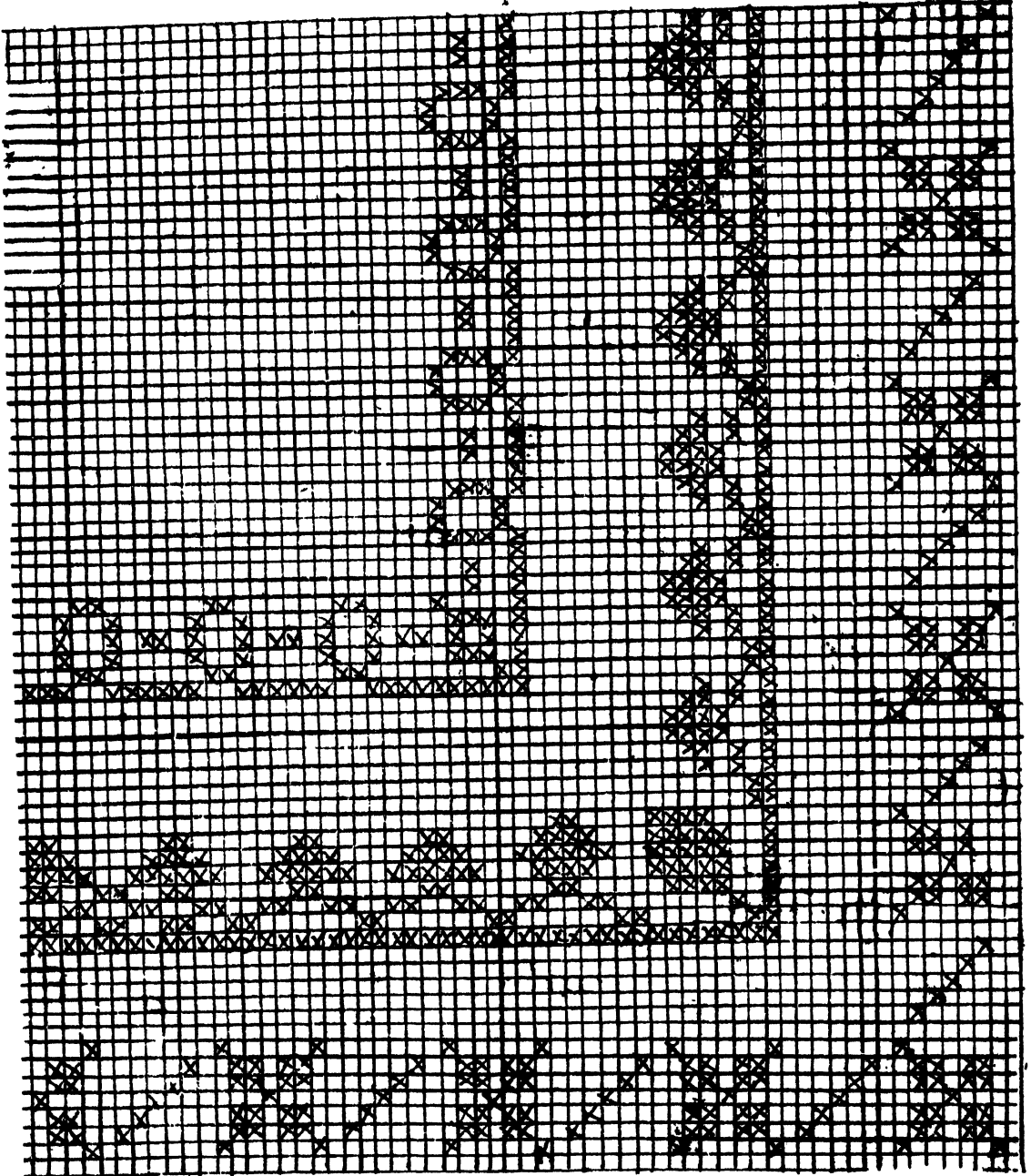
ذکیہ شاہ محمد خاں۔ حیدر آباد دکن

رو پ اسٹچ

روپ اسٹچ

اس خاکہ کو ٹی کوزی اور صوفہ سیٹ کے لئے بنائیے۔

روپ اسٹچ لگانے کا طریقہ

ٹانکہ لگانے کا طریقہ یہ ہے۔ چین کی طرح پھندے ڈالئے مگر ہر پھندا الگ الگ لگائیے۔

انھیں ٹانکوں سے سارے خاکہ کو تیار کریں۔ عام طور پر ٹانکہ ڈنڈی وغیرہ میں استعمال ہوتا ہے۔

اس طرح [illegible] کو بھی کاڑھنا چاہیئے۔

مہر النساء

کتائی اور کشیدہ کاری

تتلی

اطراف بٹن ہول اسٹچ سے کراس نما نشان لٹ ورک سے اور بقیہ تمام لکیریں ساٹن اسٹچ سے بنائیں۔ رنگ درج ہیں۔

بتول فاطمہ
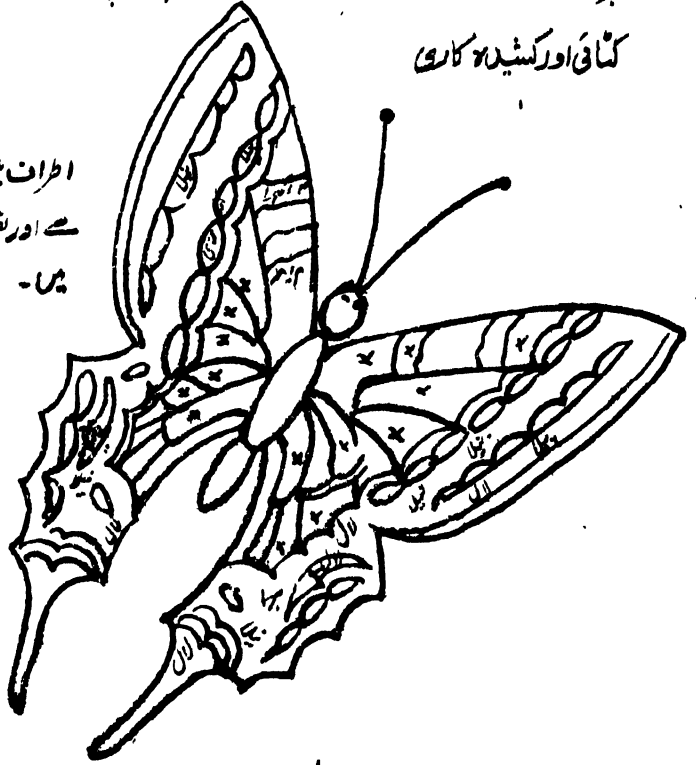
بٹن ہول کا نازک ڈزائن

بچوں کے فراک کے لئے بٹن ہول کا نازک ڈزائن نشان والے دائرے پیازی ریشمی لچھیوں سے خالی دائرے انگوری ریشم سے اور باریک لکیریں نسواری ریشم سے بنائیے۔ صفائی کا خیال رکھیں۔

نعیمہ غدیر (ادیب عالم)
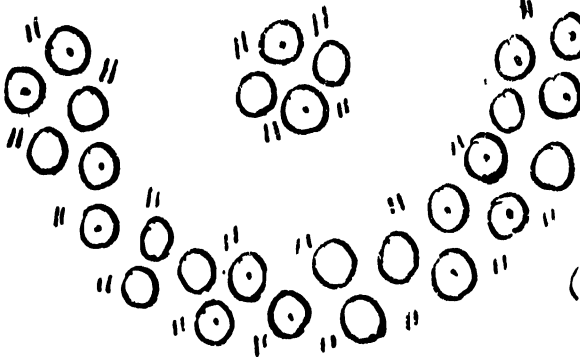
اٹیچی
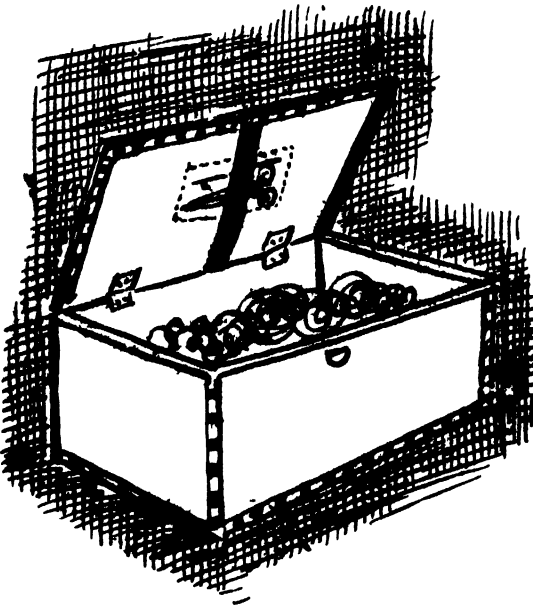
اس سے پیشتر انگریزی اور چینی صنعت کے نمونے پیش کر چکی ہوں اور یہ صنعت امریکن عورتوں کے دماغی کارناموں کا نتیجہ ہے امریکن عورتیں ہوں کے کام سے زیادہ دلچسپی رکھتی ہیں۔ وہ بے شمار۔ چیزوں پر معمولی محنت صرف کر کے گھر کی رونق بڑھانے کے کام لیتی ہیں۔ جو اٹیچی پیش کر رہی ہوں۔ لکڑی کے خالی ڈبہ جو عموماً گھروں میں کسی کام کے آتے ہی رہتے ہیں۔ ان خالی ڈبوں کو بے کار سمجھ کر پھینک دیا جاتا ہے لیکن امریکن خاتون کی نظر میں یہ بیکار چیز نہیں ہے۔ ان کی یہ صنعت بیکار چیزوں کو کارآمد بنانا ایک بے مثال نمونہ ہے۔ جس میں سینے پرونے کی اشیاء رکھ کر اپنی سلائی کی چیزیں محفوظ رکھی جا سکتی ہیں۔ آیئے آپ بھی بنا کر دیکھئے۔ واقعی عجیب و غریب چیز بن جائے گی۔

بنانے کی ترکیب:۔ لکڑی کے خالی ڈبے جب آئیں تو بڑی احتیاط سے اوپری ڈھکنا الگ کریں دیکھئے ٹوٹنے نہ پائے۔ اس ڈبہ پر اردگرد کارڈ بورڈ کی تہہ گوند سے چسپاں کر دیجئے۔ اسی طرح ڈھکنے کے اوپر بھی کارڈ بورڈ لگائیں۔ جب خشک ہو جائے تو اندر روئی معہ گوند موٹے موٹے تہہ اردگرد چسپاں کر لیں۔ باہر کی طرف سخ کا۔ ڈبہ بورڈ کے اوپر امریکن ململ سارے ڈبہ پر کور چڑھا لیں۔ کور کے کونوں پر صرف گوند ہلکا سا لگائیں تاکہ سلوٹ وغیرہ نہ پڑے۔ اس کا بہت ہی خیال رکھیں کہ سلوٹ یا شکنیں نہ ہونے پائیں ورنہ ساری خوشنمائی اکارت جائے گی۔ اس ڈبہ کے اندر روئی کے اوپر سلک کا یا باریک ریشمی گلابی کپڑے کا استر دیں۔ استر لگاتے وقت تھوڑی تھوڑی چنٹ دیدیں اس طرح ڈھکنے پر بھی کام کریں۔ اندر ڈھکنے پر ایک ربن کمل، WORK BOX میں دکھائی دے رہا ہے کپڑے کے شوخ رنگ کا ٹانک لیں۔ سروں پر مضبوط ٹانکے لگائیں اگر آپ مزید خوبصورتی پیدا کرنے کی خواہشمند ہیں تو فلالین کا ٹکڑا ...... اس نشان پر باریک ٹانکوں سے جوڑ لیں یہ ٹکڑا ربن لگانے سے پہلے لگانا ہوگا۔ ربن پر ایک ایک انچ جگہ چھوڑ کر باریک ٹانکے لگائیں۔ تاکہ قینچی کروشیا۔ سینڈل وغیرہ با آسانی رکھنے میں آئیں

جب سلائی کا کام ختم ہو تب ڈبے اور ڈھکنے کو باہم ملانے کے لئے دو قبضے لگائیں۔ اور بند کرنے و کھولنے کے لئے ایک Metal Hook لگائیں جو ایک دو آنہ میں ملے گا تاکہ ہر چیز اچھی طرح محفوظ رہے۔

اٹیچی کے اندر جو ربن رکھ چکی ہیں وہ سارے بکس اطراف باریک پیتل کی کیل یا ڈرائنگ پن سے لگائیں ●●●●●●● ایسے نشان ہیں یہ کیل کے ہیں۔ ورنہ بن میں بڑے بڑے چنٹ سوئی سے لگائیں یعنی ربن رکھ کر اس کے درمیان چنٹ کے ہمراہ ٹانکے دیتی جائیں بس اٹیچی تیار ہو گئی۔ اس طرح چھوٹے بڑے سائز کے تیار ہو سکتے ہیں۔ جو سنگھاری اشیاء کے لئے موزوں رہیں گی اس میں چھوٹے چھوٹے خانے۔ پاؤڈر کی ڈبیہ۔ کریم کا زیست وغیرہ کے لئے رکھے جاتے ہیں۔ اس طرح ایک بکس میں اپنے زیور وغیرہ رکھ سکتی ہو۔ مگر بنانے کا ایک ہی ہے صرف فرق یہ ہوگا کہ سنگھاری ڈبیہ میں فلالین کی جگہ آئینہ کا ٹکڑا لگائیں ایک جانب جیب رکھنا ہوگا جس میں کنگھی رکھ سکیں۔

زہرہ

سلمہ ستارہ کا کام

ٹی کوزی

سبز ساٹن پر سلمہ سے ٹی کوزی بنائیں
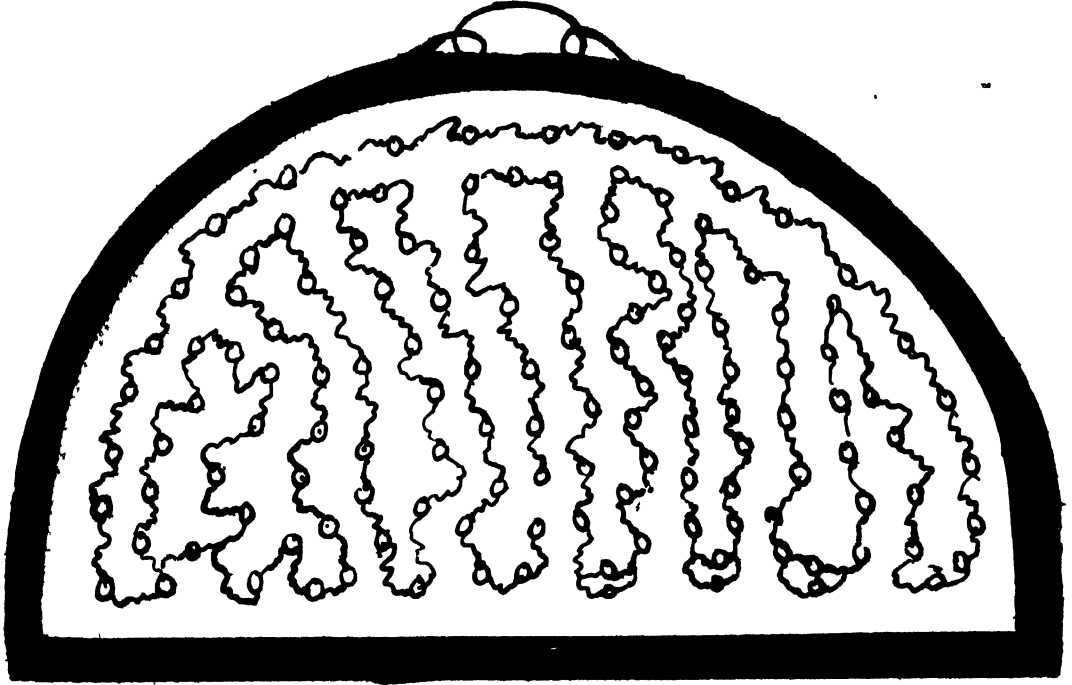
سلمہ سوئی سے تاگہ میں پرولیں اور پریس شدہ لکیروں پر دوسری سوئی کے ذریعہ ٹانکنا شروع کریں۔ ہر گول نشان پر ستارہ رکھ کر ایک ٹانکہ لگا لیا کریں جب مکمل ہو جائے تو روئی بھر کر اور استر لگا کر ٹیکوزی سی لیں اور اطراف میں کوئی بنارسی کنارہ ٹانک لیں اوپر ہینڈل لگائیں۔

ریاض فاطمہ۔ کراچی

اونی کام سلائیوں سے

لیڈیز فُل آستین سوئٹر

سوئٹر نمبر ۱

اُون دو پلائی۔ رنگ سُرخ۔ سلائیاں دو عدد۔
سلائی پر ناپ کے مطابق ایک الٹا ایک سیدھا کے
حساب سے تین انچ بوڈر بنائیں۔ پھر بناوٹ شروع کریں۔
پہلی لائن الٹی۔
دوسری لائن سیدھی۔
تیسری لائن الٹی
چوتھی لائن سیدھا

پانچویں لائن۔ دو پہلے خانے سلائی پر لیکر تیسرا خانہ بن لو
بعد میں یہ خانے اسی سلائی پر واپس کرکے سیدھے بن لو۔
اسی طرح پوری لائن بنو۔ چار لائن پھر اوپر کی طرح پانچویں لائن اسی طرح
کندھوں کے قریب آکر کندھے گھٹاؤ اور کالر کے لئے خانے گھٹاؤ۔
پورا کرکے پچھلا حصّہ بنو اور پھندے اٹھا کر بورڈر کی طرح کالر تیار
کرو۔ آستین آدھی بنے گی۔ اس کی بناوٹ بھی یہی رہے گی۔

سوئٹر نمبر ۲

اُون تین پلائی۔ سلائیاں دو عدد

آگے پیچھے کے ناپ کے حساب سے سلائی پر پھندے ڈالو۔ اور
بوڈر بناؤ۔ دو الٹے دو سیدھے تین انچ بنانے کے بعد بناوٹ
شروع کرو۔ اور حسب نقشہ بناتی جاؤ۔ گلا پھندے اٹھا کر بنایا جائیگا
آستین پوری رہے گی۔ تمام زمین اُسی بناوٹ سے بنی جائے گی۔ اصل
بناوٹ بنانے کے بعد غور سے پڑھئے۔

اصل بناوٹ نمبر ۲۔
ایک پھندے میں سے چار پھندے بنائیں اس طرح کہ ایک پھندا
الٹا لیں اور خانہ اتاریں دوسرا سیدھا لیں خانہ نہ اتاریں۔ تیسرا الٹا ۴۴
لائن الٹا بنیں تاکہ اس طرف سیدھا آئے۔ تیسری طرف سیدھا بنیں چوتھی
۴۴ لیں۔ خانہ نہ اتاریں۔ چوتھا سیدھا لیں۔ خانہ اتار لیں۔ دوسری طرف سے اصل بناوٹ۔ پہلے اس کو بن لیجئے
لائن الٹی۔ پانچویں سیدھی چھٹی الٹی۔ ساتویں میں سب پھندے ٹھیک سا تھ لیں۔ یہ برائے حصول بھیجکر اصل نمونہ طلب فرمالیں
بعد میں سوئٹر پر شروع کریں۔ اگر بناوٹ اب بھی سمجھ میں نہ آئے تو بہ رسکٹ

اس بناوٹ کی شکل یہ ہوگی

محدیہ فاطمہ

اونی کام سلائیوں سے

پوری آستین

ضروری اشیاء: نفیس اون آدھا پاؤنڈ دو لوہے اور دو سستولائیڈ کی سلائیاں۔ اون کے رنگ کے تین بٹن ترکیب لوہے کی سلائی پر چونسٹھ خانے۔ ایک سیدھا اور ایک الٹا کر کے بنائیے۔ تین انچ باوڈر بننے کے بعد یہ نمونہ ڈالیں اور سلائیوں کی سلائیاں لگا دیں۔

نمونہ (۱) دو سیدھے۔ ایک سیدھا۔ ایک اتار دو پھر آگے اون کر کے ایک اتار دو۔ پھر ایک سیدھا بُن کر اتارتے ہوئے ٹانکے کو بیچ کے تمام ٹانکوں پر سے اتار دو آخر کے دو سیدھے۔

(۲) الٹی (۳) ایک سیدھا ایک اتار لیں۔ آگے اون کر کے پھر ایک اتار لیں پھر ایک سیدھا بُن کر پہلے کے اتارے ہوئے ٹانکے کو بیچ کے تمام ٹانکوں پر سے اتار دیں سلائی کے آخر میں جو چار خانے رہ جائیں تو چاروں کو سیدھا بُن بس (چوتھی سلائی الٹی)

جب سوئٹر ایک بالشت بن جاوے تو چونسٹھ خانوں کو آدھے آدھے دو سلائیوں پر بانٹ لیں اور اون گھٹانا شروع کریں۔ دوسری طرف سے بٹن کی پٹی بھی ساتھ ہی ساتھ بنتی جائیگی بغل میں پہلے چار خانے بند کریں دوسری سلائی میں تین اور چوتھی سلائی میں دو اور پھر ایک ایک ٹانکا گھٹاتے جائیں۔ اور دوسری طرف سے پانچ خانے سیدھے بنے جائیں تاکہ بٹن کی پٹی بھی بنتی جائے ہر پانچویں سلائی پر بٹن کی پٹی میں آگے اون کر کے دو اکھٹے بن لیں تاکہ کاج بن جائے تقریباً بائیس سلائیوں کے بعد گلے کے لئے دو دو خانے ہر سلائی پر گھٹائیں جب سلائی پر اٹھارہ خانے رہ جائیں کندھا بند کر دیں اور بس اسی طرح دوسرا حصہ بھی تیار کر لیں پچھلے حصہ میں صرف بغلیں گھٹائیں اور بن کر تیار کر لیں۔ آستین کے لئے لوہے کی سلائی پر ۴۳ خانے ایک الٹا اور ایک سیدھا بن لیں۔ تین انچ بن جائے تو وضع ڈال لیں اور ہر چھٹی سلائی پر ایک خانہ بڑھا دیں۔ خانہ اس طرح بڑھائیں سلائی کے آخر کے ٹانکے کو سیدھا بنیں لیکن گرائیں نہیں پھر اسی کو پیچھے سے سیدھا بن کر گرا دیں۔ جب آستین بغل تک آجائے تو آستین کے دونوں سروں پر تین خانے بند کریں دوسری سلائی پر دو خانے اور تیسری سلائی پر ایک ایک خانہ بند کر دیں۔ جب سلائی پر بندرہ خانے رہ جائیں تو سب خانوں کو ایک ساتھ بند کریں اور اسی طرح دوسری آستین بھی تیار کر لیں اور پھر سوئٹر کے اگلے اور پچھلے حصے کو جوڑ کر سلولائیڈ کی سلائی سے گلے میں سے ۵۰ خانے اٹھا کر اس طرح کالر بنائیں (۱) ایک سیدھا ایک الٹا (۲) سیدھے پر الٹا اور الٹے پر سیدھا (۳) الٹے پر سیدھا۔ سیدھے پر الٹا (۴) ایک سیدھا ایک الٹا سات مرتبہ بناؤ یعنی سرے پر سات سیدھے اور سات الٹے۔ درمیان کے چار خانے بناؤ پھر ایک سیدھا ایک الٹا ایک سیدھا ایک الٹا ایک سیدھا ایک الٹا۔ ایک سیدھا۔ کراس نشان سے ایک سیدھے تک چھ دفعہ بناؤ۔ شروع اور آخر میں سیدھے پر الٹا اور الٹے پر سیدھا سات سات مرتبہ بنائیں تاکہ کالر کے کنارے ... ملائیں ایسے بناتے رہیے اتنا بنانے پر آپ کی سلائی پر ۹۹ خانے بن جائیں گے (۵) یہ لائن اس طرح بنائیں۔ پہلے سات خانے الٹے پر سیدھا اور سیدھے پر الٹا بنا کر سوئٹر والی ڈیزائن بنائیں سلائی کے آخر میں الٹے پر سیدھا۔ سیدھے پر الٹا بنائیں۔ جب ڈیزائن ڈیڑھ انچ بن جائے تو پوری دس سلائیاں۔ سیدھے پر الٹا اور الٹے پر سیدھا بنائیں۔ یاد رہے کالر ہمیشہ اندر کی طرف سے بنائیں۔ لیجئے اب آستین وغیرہ جوڑ لیں حسین سوئٹر تیار ہے۔

نوٹ: سوئٹر کے نیچے کا باوڈر اور کف لوہے کی سلائیوں سے بنائیں تاکہ کمر اور کلائی میں لوٹ آسکے۔

زلیخا بیگم۔ جام نگر (کاٹھیاواڑ)

پٹی نما بناوٹ

پہلے ڈیزائن کے لئے سلائی پر بیس خانے ڈالیں۔ پھر بناوٹ مندرجہ ذیل طریقہ پر شروع کریں۔

پہلی لائن۔ پوری سیدھی بنیں۔ دوسری لائن۔ پوری الٹی بنیں۔

تیسری لائن۔ پوری سیدھی بنیں۔ چوتھی لائن۔ پوری الٹی بنیں۔

پانچویں لائن۔ ایک سیدھا۔ دو ایک ساتھ سیدھے۔ اون آگے۔ ایک سیدھا۔ اون آگے سات سیدھے۔ دو ایک ساتھ سیدھے۔ اسی طرح پوری لائن ختم کریں۔

چھٹی لائن۔ پوری الٹی بنیں۔

اب پھر پانچویں اور چھٹی لائن کو چار مرتبہ دہرائیں۔ ان چودہ لائینوں میں ایک ڈیزائن مکمل ہوتی ہے۔ بچوں کے کوٹ اور سوئٹر کے لئے یہ بیحد خوبصورت اور آسان ڈیزائن ہے امید کہ بہنیں پسند کرینگی۔

فریٹ ورک

لکڑی کا پیارایکسا کام

بندر

۳/۸ یا ۱/۴ انچ لکڑی کا کاٹو

سید رضا احمد جعفری

ژرافہ

$\frac{3}{16}$ یا $\frac{1}{4}$ انچ لکڑی کا کاٹو

سید رضا احمد جعفری

خانگی مشورے اور کارآمد اشارے

کھجلی کا علاج

یہ کھجلی بھی ایک بلائے بے درماں ہوتی ہے گھروں میں کسی ایک کو ہو جائے تو پھر چپکے چپکے سب کے چمٹ جاتی ہے اور مدت تک پیچھا نہیں چھوڑتی۔ آج کل تو یہ وبا عام کی طرح پھیلی ہوئی ہے۔ یہ چھوت کی بیماری ہے اس کی بہت احتیاط کرنی چاہیئے۔ گھر میں کسی کو ہو جائے تو اس کا رہنا سہنا اور کھانا پینا تا صحت بالکل الگ کر دیا جائے۔ ورنہ بے احتیاطیوں سے مرض خطرناک صورت اختیار کر جاتا ہے اور اکثر مریض بکثرت زخموں کی وجہ سے نقل و حرکت سے بھی معذور ہو جاتا ہے اور آتشک زدہ معلوم ہوتا ہے۔ خدا اس مرض سے سب کو محفوظ و مامون رکھے مرض کی علامات شروع ہوتے ہی مناسب علاج کرنا یا کرانا چاہیئے۔ کھجلی یعنی خارش کی ایک دوا اس طرح تیار کی جاتی ہے ایک چھٹانک تلوں کے تیل میں ایک تولہ خالص سفوف گندھک ڈال کر آگ پر پکائی جائے جب تیل طاؤس رنگ کا ہو جائے اور دھواں اٹھنے لگے اور گندھک بھی رقیق ہو کر سب حل ہو جائے تو اتار لو اور تیل کو ٹھنڈا کر کے چھان لو۔ اس کے بعد اس میں چھ ماشہ کافور اور دو تولہ آک کا دودھ[1] حل کر کے بوتلی میں بھر لو۔ اب اس تیل یا دوا کی تمام جسم بالخصوص زیرین جسم میں جہاں خاص طور سے شدید کھجلی ہوا کرتی ہے۔ خوب مالش کرو اور زخموں پر زیادہ لگاؤ۔ رات کو سب سے زیادہ کھجلی ہوتی ہے اس لئے رات کو مل کر صبح نیم گرم پانی سے نہانا چاہیئے۔ لگاتے ہی فائدہ معلوم ہوتا ہے یہ دوا خشک و تر دونوں قسموں کی خارش کے لئے مفید ہے۔ میں نے یہ دوا عزیزی تاجدار سلمہٗ کو بنا دی تھی۔ جس کے زخم پڑ گئے تھے۔ پہلی ہی رات سے زخموں میں ہلکی ہلکی خشکی آنے لگی اور چین بھی خوب پڑا اس نے عصمت کی کسی گذشتہ اشاعت میں بھی خارش کے لئے ایک دوا لکھی تھی۔ اس سے یہ بہت آسان کم خرچ اور زود اثر چیز ہے۔ معمولی خشک خارش کے لئے ایک ملہم اور ٹھنڈی سی دوا یہ تیار کر لو سر روغن ناریل ایک چھٹانک۔ کافور خالص ۲ ماشہ سہاگہ ڈلی کا چھ ماشہ۔ اپنا ڈرام روغن چال موگرا۔ پیپرمنٹ کا ست ۲ ماشہ۔ اجوائن کا ست ۲ ماشہ۔ سب کو رگڑ کر اور حل کر کے باہم ملا لو۔ کافور اور دونوں ست اور سہاگہ نیم گرم تیل میں رگڑ کر حل ہوتے ہیں۔ روغن چال موگرا انگریزی دوا فروشوں کے یہاں ملے گا۔ صبح کے علاوہ رات کو بھی تمام جسم پر مالش کرنی چاہیئے۔ استعمال مسلسل جاری رہے یہ نہیں کہ ایک دو دفعہ کی مالش سے آرام ہو جائے تو سمجھ لیا کہ مستقل آرام ہو گیا۔ مگر صحت کلی کے لئے دوا سے زیادہ پرہیز کی ضرورت ہے۔ بغیر پرہیز اور احتیاط کے دنیا کی کوئی اکسیر سے اکسیر چیز بھی فائدہ نہیں کرتی مرغ و سبز مرچ۔ ترشی اور زیادہ نمک اور تیل سے پرہیز کیا جائے۔ زیادہ شدید مرض کا علاج اصولی طور سے کراؤ یعنی طبیب کے مشورہ سے مسہل وغیرہ لیکر اور مصفی خون دوائیں استعمال کر کے۔

داد کا علاج

داد بھی خارش سے کم تکلیف دہ نہیں ہوتے۔ اگر برداشت ہو سکے تو داد کو ذرا کھرچ کر آک یعنی مدار کا دودھ لگاؤ۔ بہت زود اثر علاج ہے۔ پہلے تیزی سے جلن ہوگی مگر رفتہ رفتہ ٹھنڈک پڑ جائے گی۔ چند مرتبہ کے استعمال سے داد نیست و نابود ہو جائیں گے یا پھر یہ مشہور انگریزی دوا بنا کر استعمال کرو۔ موم اصلی سفید ½ حصہ کرائسوفانک ایسڈ 1/16 حصہ۔ روغن چال موگرا ۳ حصہ۔ کاربالک کا تیزاب 1/16 حصہ سب کو ملا کر مرہم بنا لو اور داد کو دھو کر اور خشک کر کے دن میں دو تین مرتبہ لگاؤ۔ یہ دوا ہر قسم کی خارش کے لئے بھی مفید ہے استعمال سے ہی خوبی معلوم ہوگی۔

بائی کا درد

یہ ایک قسم کا درد ہوتا ہے جو اکثر لوگوں کی گردن میں صرف جاڑوں کے موسم میں پیدا ہو جاتا ہے۔ اس موذی مرض میں گردن نہ ادھر موڑی جا سکتی ہے نہ ادھر کو ہلائی جا سکتی ہے موسم کے اختتام پر یہ درد بھی غائب ہو جاتا ہے اس کا ایک زود اثر اور اکسیری علاج ہوتا ہے تھوہر جسے زقوم بھی کہتے ہیں۔ ایک کانٹے دار پیڑ ہوتا ہے اور اکثر باغوں و کھیتوں میں حفاظتی باڑھیں لگانے کے کام میں آتا ہے اس کی ترکاری پکا کر کھاؤ۔ جب تک یہ کڑوی نہ لگے روزانہ برابر کھاتے رہو۔ اور جب کڑوی لگنے لگے تو چھوڑ دو پھر کبھی یہ درد نہ ہوگا۔ ترکاری اس کی مثل کدو بینگن وغیرہ کے پکائی جاتی ہے۔ اس کا طریقہ علاج دوا کے لئے میں اپنے ایک خلیق ترنارتھی دوست چنی لال صاحب راولپنڈی لوکا شکر گذار ہوں جن کو یا ان کے کسی دوست کو مشہور رسا دھو نے یہ دوا

---

[1] اگر آک کا دودھ نہ ملے تو بغیر اس کے بھی دوا تیار ہو سکتی اور مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ دوا مضبوط ڈاٹ لگا کر رکھنی چاہیئے۔

بتائی تھی اور تجربہ کی کسوٹی پر پوری اتری تھی۔

نمکین بسکٹ بنانے کی ترکیب

استاد ننھے خاں بسکٹ والے ساکن ٹونڈلہ نے جو نسخہ نمکین بسکٹ بنانے کا بتایا تھا وہ میری قلمی بیاض درج ہے۔ اس کی یہاں نقل کی جاتی ہے۔

قسم اول:- میدہ مشین دہلی کا ایک سیر۔ چربی ۳ چھٹانک۔ مکھن ۳ چھٹانک نمک لاہوری بقدر ضرورت۔ سوڈا ۲ ماشہ۔ نوشادر ۲ ماشہ۔ اول چربی کو آگ پر رکھ کر برتن میں پگھلا لو۔ پھر اس میں میدہ مکھن۔ نمک۔ نوسادر اور سوڈا ڈال کر خوب ملاؤ اور خوب اچھی طرح گوندھو۔ جب یہ میدہ خوب خستہ اور ٹھوس ہو جائے تو اس کی حسب مرضی شکل یا ناپ کی گولیاں بنا کر ٹکیاں بنا لو یا سانچوں میں دبا کر نکال لو اور کانٹے سے گود دو۔ گودتے اس لئے ہیں کہ بسکٹ پھول نہ جائے پھر پھیلائیں کو جس پر بسکٹ چپکے ہوئے ہوں، تنور میں رکھ دو اور برابر دیکھتے رہو۔ جب بسکٹ سیک کر بادامی ہو جائیں تو ٹین کو نکال لو اور بسکٹ علیحدہ کر لو۔ ٹین پر پہلے چکنائی پھیر لی جائے۔ تاکہ بسکٹ چپک نہ جائیں۔ جب ٹین پر سے بسکٹ چھڑا لئے جائیں تو ان کو خوب مانجھ دیا جائے اور دھو کر صاف کر دیا جائے اور دوبارہ استعمال کے لئے چکنائی لگا دی جائے۔

ایک قسم کی انگریزی مٹھائی

یہ نسخہ بھی استاد ننھے خاں کا ہے۔ صرف زردی بیضۂ مرغ ایک درجن۔ مکھن آدھ سیر۔ دانہ شکر سفید آدھ سیر۔ میدہ مشین دہلی اعلیٰ قسم ایک سیر یا تین پاؤ۔ سوڈا ایک پیسہ بھر نوسادر ایک پیسہ بھر۔ اول انڈوں کی زردی کو ہاتھ یعنی چمچہ سے اچھی طرح پھینٹو۔ ان کے بعد مکھن اور دانہ شکر ملا کر پھینٹو۔ پھر تین پاؤ میدہ مذکورہ ملا کر بدستور پھینٹو۔ اگر مادہ پتلا رہ جائے تو پاؤ بھر میدہ اور ملا دو یہاں تک کہ ایک پاؤ میدہ ختم ہو جائے۔ اور مادہ اس قدر ٹھوس ہو جائے کہ ان کی گولیاں بنا کر بسکٹوں کی شکل میں ٹکیاں بنا لو۔ یا سانچہ میں دبا کر نکال لو۔ جب سب مادے کی ٹکیاں بن جائیں تو چکنائی لگے ہوئے ٹین پر بہت سے رکھ دو۔ دو تین انڈوں کو توڑ کر ان کی زردی و سفیدی نکال کر برتن میں پھینٹو جب دونوں یکجان ہو جائیں تو ایک کپڑے کے ٹکڑے سے ان ٹکیوں پر اس مادہ کا پچارہ پھیر دو اور ہر ایک ٹکیہ پر پیسہ بھر دانہ شکر چھڑک دو پھر ایک گرم تنور میں ٹین کے ان سب تختوں کو جن پر یہ ٹکیاں جمی ہوئی ہیں رکھ دو۔ جب ان کا سرخی مائل کتھئی رنگ ہو جائے تو نکال کر سرد ہونے کو رکھ دو۔ پھر نوش کرو۔ ذائقہ میں یہ مٹھائی ایسی ہوگی کہ ایک گھنٹہ تک زبان پر ذائقہ باقی رہے گا۔ دل و دماغ کو قوت پہنچائے گی اور آنکھوں کو روشنی بخشے گی۔ ازمایش شدہ ہے۔

مکڑی پھل جانے کے لئے مجرب دوا

صرف تین دن میں بھوبھی سی اڑ جائے گی۔ کتھہ ۲ تولہ۔ کافور ایک تولہ۔ سیندور ۲ ماشہ۔ تینوں چیزوں کو باریک مثل میدہ کے پیس کر کپڑے میں چھان کر آدھی چھٹانک گھی میں ملا دو۔ اگر خالص گھی نہ ملے تو مکھن ملاؤ۔ جہاں جہاں مکڑی پھلی ہے۔ دن میں دو تین مرتبہ لگاؤ۔

برسات کی کائی چھڑا

مکانوں دیواروں اور چھتوں وغیرہ پر سے سبز کائی اس طرح چھڑائی جا سکتی ہے۔ پانی میں ایک فی صدی کاربولک تیزاب ملاؤ۔ اور اس کو کائی پر لگاؤ۔ چند گھنٹوں بعد یہ معمولی پانی سے چھڑائی اور صاف کی جا سکتی ہے۔

پرانا پینٹ اور وارنش دور کرنا

یہ کام سادہ ٹرائی سوڈیم فاسفیٹ سے بہت آسانی سے ہو سکتا ہے۔ یہ دوا انگریزی دوا فروشوں سے بہ آسانی مل سکتی ہے۔

کھٹمل اور دیمک وغیرہ دور کرنا

ان کو نیفتھا یا مٹی کا تیل بہت آسانی سے دور اور ہلاک کر دیتا ہے۔ خوب اچھی طرح لگانا چاہیئے۔

گھریلو واشنگ پوڈر

ٹرائی سوڈیم فاسفیٹ ۴ حصہ۔ بجھا ہوا چونا ایک حصہ۔ اول الذکر دوا تنہا بھی اس مقصد کے لئے استعمال ہو سکتی ہے۔

چمڑے پر سے دھبے دور کرنا:- اگر اسپرٹ آف وائن میں کپڑا بھگو کر ٹھوس چمڑے پر رگڑا جائے تو تمام دھبے دور ہو جائیں گے۔

جہان نو کراچی

باورچی خانہ

گاجر کا حلوا

اشیاء:- گاجر دو سیر۔ شکر ڈیڑھ سیر گھی ۳ پاؤ دودھ دو سیر۔ بادام۔ کشمش وغیرہ حسب ضرورت

ترکیب:- گاجر کو چھیل کر گٹھلی نکال کر کدوکش کر لیں قلعی دار پتیلی میں دودھ ڈال کر خوب پکائیں۔ یہاں تک کہ گاجر گل جائیں چمچے سے چلاتی رہیں۔ پھر گھی میں بھون لیں اور شکر میوہ وغیرہ ڈال کر اتار لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نوش فرمائیں۔

مچھلی کا قورمہ

اشیاء:- دھنیا۔ مرچ۔ لہسن۔ پیاز۔ ادرک دہی سیاہ مرچ۔ بڑی الائچی۔ لونگ مصالحے کر پیس لیں

ترکیب:- آدھ سیر مچھلی میں ایک پاؤ تیل پہلے تیل خوب گرم کر لیں۔ اور کالی مرچ۔ بڑی الائچی سے بگھار کر نکال لیں اور پھر پسا ہوا مصالحہ ڈال کر ہلکا ہلکا بھون لیں۔ پھر مچھلی ڈال کر ذرا بھون کر دہی کا چھینٹا دے کر بھونیں۔ پانی بالکل نہ ڈالیں۔ جب تیاری پر ہو۔ کالی مرچ۔ بڑی الائچی۔ لونگ پیس کر ڈال دیں۔ کچھ دیر بعد اتار لیں۔ **عائشہ قمر علوی بلاسپوری**

گوبھی کی فیرنی

ترکیب:- پہلے ایک عدد پھول گوبھی۔ کے اوپر کے پھول کو خوب باریک باریک کتر لیجئے۔ اس کے بعد ایک سیر دودھ کو جوش دے دیجئے۔ جوش دینے کے بعد کترا ہوا گوبھی اس میں ڈال دیجئے۔ اور چمچہ سے چلاتی جائیں۔ جب دودھ آدھ سیر کے قریب رہ جائے اور گوبھی بالکل گھل جائے تو چینی ڈال لیجئے۔ پھر اتار کر کیوڑہ ڈال کر تشتری میں نکال کر پستہ بادام چھڑک کر نوش کیجئے بہت لذیذ فیرنی تیار ہوگی اور کوئی جلد سمجھ نہ سکے گا۔ کہ یہ کس چیز کی فیرنی ہے۔ **مس شوکت النساء بیگم**
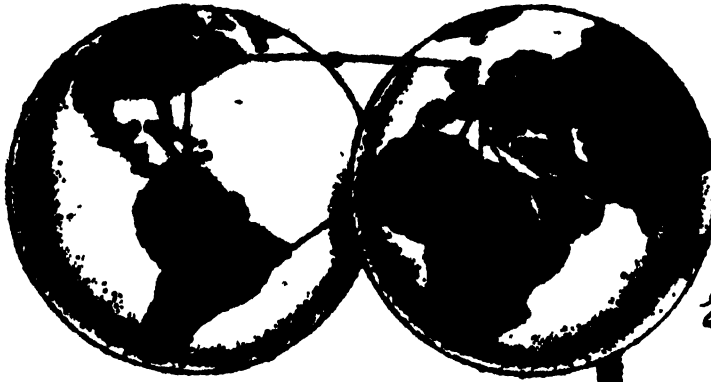
دستکار بہنوں کی محفل

جوہر نسواں میں محترم بھائی رازق الخیری صاحب کہہ لکھ چکے ہیں کہ دستکار بہنیں صرف نمونے ہی نہ بھیجیں بلکہ مختلف دستکاریوں پر مضامین بھی لکھیں جو جوہر نسواں کے جون کے میں ایک عزیز بہن سیدہ نجم النساء صاحبہ نے خیاطی ہی کی مثال دی تھی کہ اس پر بڑے کام کے مضامین لکھے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے ... تھا کہ ایک کوٹ ہی ایسا عنوان ہے جس پر اتنے مضمون لکھا جا سکتا ہے کہ ایک ماہ کا رسالہ سے لئے گا نہ ہوگا انہیں نے دستکار بہنوں سے در... تھا کہ جو بہنیں خیاطی کے فن کی ماہر ہیں آخر وہ کیوں یہ مضامین خود ... شروع نہیں کرتیں۔ کوٹ ہی نہیں۔ پتلون برجس۔ جاکٹ۔ قمیص کرتہ پر ماہر فن بہنیں بہت مفید مضمون لکھ سکتی ہیں۔ مگر افسوس وہ اس طرف تو توجہ کرتی نہیں بس کشیدہ کاری وغیرہ کے نمونے رسالہ میں چھپواتی ہیں بھائی رازق صاحب ادارہ کی طرف سے کئی مضمون لکھ چکے ہیں کہ کشیدہ کاری کے نمونوں کے علاوہ دوسری دستکاریوں پر بھی بہنوں کو توجہ کرنی چاہیئے اور عمدہ مضامین۔ اڈیٹر صاحب کو روانہ کرنے چاہئیں۔ بھائی رضا احمد کے مضامین بہت اچھے ہوتے ہیں مجھے افسوس ہے اس سال جوہر نسواں نے کوئی خاص نمبر شائع نہیں کیا۔ بہنوں کو رسالہ کی اشاعت بڑھانے کی خاص طور پر کوشش کرنی چاہیئے۔ جوہر نسواں کو کراچی آ کر جن مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے معمولی نہیں ہیں خدا کا شکر ہے ہمارا جوہر دام العزیز رسالہ اپنی ... کے ساتھ شائع ہو رہا ہے مگر جوہری بہنوں کو بھی ... امداد کرنی چاہیئے۔ **صفیہ سلطانہ بمبئی**

میں بہت ممنون ہونگی اگر کوئی جوہری بہن کروشیہ دو قسم کے خوبصورت غلاف بننے کی ترکیب بذریعہ جوہر نسواں بتا دیں۔ ترکیب عام فہم اور صاف ہونی چاہیئے۔ اگر کسی بہن کو معلوم ہو تو۔ اور رنگ نکھارنے کا کوئی اچھا سا آئینہ بھی تحریر فرمائیں۔ امید ہے ہمدرد بہنیں جلد توجہ فرمائیں گی۔۔

اونی کام

لڑکیوں
کا
فراک

سوئٹر کی بناوٹ

جوہرِ نسواں کراچی

چودھواں سال | جنوری ... | جلد ... | نمبر ۴

خواتین سے

یہ وقت بیکار بیٹھنے کا نہیں ہے اس وقت ہمیں ضرورت ہے کہ اپنے ہنر سے فائدہ اٹھائیں صبر استقلال اور ہمت کے ساتھ اپنی گھریلو صنعت سے فائدہ اُٹھائیں۔ تعلیم یافتہ خواتین نئے قائم شدہ اسکولوں میں معلمات کی خدمات انجام دیں دستکار خواتین اُجرت پر کپڑا سئیں دستکاری کی اشیاء بنا کر فروخت کریں لحاف اور گدے میں تاگے ڈالیں۔ سوئٹر اور موزہ مفلر اور دستانے وغیرہ جن کی اسوقت شدید ضرورت ہے بنیں اور فروخت کریں یا اُجرت پر یہ کام کریں۔ سرمایہ دار اور مقامی خواتین کا فرض ہے کہ وہ اس قسم کے ادارے قائم کریں۔ اور پناہ گزین مستورات کے پاس جا کر ان کو ایسا کام دیں جو وہ کر سکیں اور واپس لیتے وقت طے شدہ قیمت ادا کریں ہر محلہ میں جا کر عورتوں اور لڑکیوں سے مفاد کے لئے تقریریں کریں۔ ان کو صنعت کے فائدے سمجھائیں اور انکو اپنی صنعت سے فائدہ اٹھانے میں مدد دیں اگر مرد ملازمت تجارت اور زراعت میں لگ جائیں اور عورتیں اپنی صنعت سے روپیہ پیدا کرنے لگیں تو جلد سے جلد افلاس دور ہو جائے گا۔ سردی کا موسم ہے اس وقت لحاف، گدے، صدریاں سینے اور موزہ، سوئٹر، مفلر، جرسیاں وغیرہ بُننے کا کام بہت زیادہ ہے اگر مصیبت زدہ خواتین کے لئے ایک ایسا مقام مقرر کر دیا جائے جہیں وہ آکر یہ کام کر سکیں تو بہتر ہے جن عورتوں کو دستکاری اچھی طرح آتی ہے۔ ان کو معقول معاوضہ پر اُستانی مقرر کر کے ناواقف لڑکیوں کو دستکاری سکھائی جائے۔ ہر ادارے میں جوہر نسواں منگوایا جائے تاکہ اس کے ذریعہ ناواقف مستورات دستکاری سیکھیں اور انکو کاڑھنے وغیرہ کے نمونے حاصل کرنے میں آسانی ہو۔ اس وقت مقامی ذمہ دار خواتین کو اپنی مصیبت زدہ بہنوں کی امداد کی بڑی ضرورت ہے۔ وہ ہر شہر میں ایک ایسی جگہ بنا لیں جہاں پناہ گزین خواتین دستکاری کا کام اُجرت پر کر سکیں۔ کھانے پکانے اور مٹھائیاں اچار چٹنیاں مربے وغیرہ بنانیکا کام بھی اس درسگاہ میں رکھیں یہ بڑی عمدہ تجارت ہے اس سے خواتین کو بہت فائدہ پہنچیگا۔ — غدیر فاطمہ

باہتمام رازق الخیری اڈیٹر پرنٹر پبلشر مشہور آفسٹ پریس کراچی میں چھپ کر دفتر جوہر نسواں متصل پارسی گرلز اسکول کراچی نمبر ۳ سے شائع ہوا۔ قیمت فی پرچہ ۶ر

آپ اور ہم

کراچی سے جوہر نسواں شائع ہونے پر جن خواتین نے خلوص سے لبریز ہمدردی اور حوصلہ افزائی کے خطوط روانہ فرمائے ہیں۔ میں ان سب کا ممنون ہوں اور چونکہ فرداً فرداً سب کو جواب نہیں لکھ سکتا۔ اس لئے رسالہ کے ذریعہ صمیم قلب سے سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جوہر نسواں جب جاری ہوا تھا اس وقت ابتدائی مشکلات تھیں مگر پریشانی نہ تھی۔ پھر جب جنگ کے زمانہ میں کاغذ پر کنٹرول ہوگیا اور جوہر نسواں کا کوٹہ ضرورت سے کم منظور ہوا تو بے شک پرچہ کو زندہ رکھنے کے لئے کافی پریشانی اٹھانی پڑی۔ جلے ہوئے اور مڑے ہوئے چُرسیں پڑے ہوئے کاغذ ردی میں سے خرید کر خود ایک ایک کاغذ پر استری کرکے میں نے کئی ماہ تک جوہر نسواں چھپوایا ہے۔ کیونکہ خلاف قانون میں کاغذ خریدنے کو تیار تھا نہیں، اور قانوناً منظور شدہ کاغذ سے زیادہ استعمال کیا نہ جا سکتا تھا۔ لیکن یہ وقت اُس دور سے بھی زیادہ سخت اور نازک ہے کہ رسالہ بالکل ہی بے سروسامانی کی حالت میں کراچی سے شائع کیا جارہا ہے ستمبر سے دسمبر تک عصمت کی آمدنی بیس ہزار سے کم نہ ہوتی، دلی میں دفتر بند اور کراچی میں بغیر ایک پیسہ آمدنی کے کام شروع کیا گیا جس کے لئے کچھ نہیں تو دس ہزار روپیہ ہاتھ میں ہونے چاہئے تھے۔ مشکلات قدم قدم پر ہیں لیکن خدا کے فضل وکرم پر پورا بھروسہ ہے اور انشاءاللہ وہی بیڑا پار کرے گا۔ مجھے سب سے زیادہ پریشانی آپا راشدہ بیگم صاحبہ کی طرف سے تھی کہ ان کا ساتھ چار جوان لڑکیوں کا ہے خدا کا شکر ہے وہ بخیر وعافیت دلی سے کراچی آگئیں اب دلی میں ان کے بڑے لڑکے عزیزی میاں ظاہر القدوس سلمہ اور مطبوعات دفتر کی حفاظت کے لئے میرے ماموں زاد بھائی حافظ احسان الرحمٰن صاحب عثمانی ہیں۔ امید ہے وہ بھی جنوری میں کراچی آجائیں گے۔ دلی میں میرے آمنہ نازلی صاحبہ اور آپا راشدہ بیگم صاحبہ کے مکانات ہیں غیر مسلم نہیں۔ مطبوعات عصمت میں سے کچھ آگئیں۔ بہت کچھ ابھی نہیں آئیں۔ جو چیزیں ضائع ہوگئیں ان میں ستمبر اکتوبر کی منی آرڈر اور وی پی کی کوپلیں بھی تھیں۔ ان دو مہینوں میں ڈاک کی تقسیم بہت گڑبڑ رہی۔ اس لئے دفتر سے جو وی پی بھیجے گئے وہ منگانے والوں تک پہنچے بھی یا نہیں اس کا پتہ چلنا مشکل ہے۔ جن نئے خریداروں نے منی آرڈر بھیجے ان کے پتے کیا ہیں یہ کس طرح معلوم ہو۔ وی پی جن کے نام گئے ان کے پتے ایک رجسٹر میں درج ہیں اور ان سب کو اکتوبر نومبر دسمبر کا جوہر نسواں دسمبر میں بھیجدیا گیا جنہوں نے منی آرڈر بھیجے تھے ان کی نظر سے یہ سطریں گذریں تو براہ کرم فوراً منیجر جوہر نسواں کراچی نمبر ۳ کو مطلع کریں تاکہ جوہر نسواں ان کے نام جاری کردیا جائے۔ ستمبر اکتوبر نومبر میں جوہر نسواں کے لئے جو نمونے بھیجے گئے تھے افسوس ہے وہ بھی ضائع ہوگئے اس لئے دستکار بہنیں نئے نمونے اب کراچی روانہ فرمائیں جوہر نسواں اعزازی طور پر جن کے نام جاتا تھا ان کے پتوں کا رجسٹر بھی نہ آسکا اور مجھے زبانی پتے یاد نہیں ہاں جن کے خطوط آتے جائیں گے ان کے نام رسالہ پھر جاری کردیا جائیگا۔ خیریت طلب خطوط میں سے میرے پاس بہت کم پہنچے اور بہت زیادہ نہ آسکے۔ سب سے زیادہ پریشانی مجھے اس بات کی ہے کہ جو چیزیں ضائع ہوگئیں ان میں کچھ مسودے بھی تھے۔ میرا بہت قیمتی سرمایہ غیر مطبوعہ کتب کے مسودوں کا ہے کون سے مسودے ضائع ہوئے ابھی یہ معلوم نہ ہوسکا۔ بہرحال خدا مددگار رہے۔

جوہر نسواں کی خریدار بہنیں ایک ایک دو دو خریدار اس مہینے میں جوہر نسواں کو ضرور دیں۔ جن خریدار بہنوں کے پتے بدل گئے ہیں ا انکو معلوم ہوں تو ان کے پتے بدلوائیں۔ دستکار بہنیں عمدہ عمدہ نمونے بھیجیں اور جوہر نسواں کو پہلے سے بھی زیادہ کارآمد اور مفید بنانے میں ہمارا ہاتھ بٹائیں۔

رازق الخیری

جوہری بہنیں غور سے پڑھیں

اس وقت جوہر نسواں کی وہی حالت ہے جو اس وقت تھی جب رسالہ نیا جاری ہوا تھا۔ بلکہ اس سے بہت زیادہ نازک ہے اس وقت کاغذ کی ارزانی تھی سب سامان سستا تھا ملک میں امن وامان تھی مگر اس وقت قدم قدم پر مشکلیں ہیں کراچی میں چھپائی کتابت دفتری وغیرہ کی بہت زیادہ ہیں اور پرچہ پر جو لاگت دہلی میں آتی تھی اس سے ڈیڑھ گنی سے بھی زیادہ آرہی ہے پھر بالکل ہی بے سروسامانی کی حالت میں پرچہ کراچی سے شائع کیا جا رہا ہے۔ اگر جوہری بہنیں چاہتی ہیں کہ ان کا رسالہ زندہ رہے اور ترقی پائے تو ان کو مندرجہ ذیل باتوں پر عمل کرنا چاہیے۔

(۱) جوہر نسواں کے زیادہ سے زیادہ خریدار بنائیں۔ (۲) عمدہ سے عمدہ طبع زاد نمونے ماہ بماہ روانہ کریں گندے اور نقل شدہ نمونے بھیج کر اپنا صرفہ ڈاک اور محنت برباد نہ کریں۔ (۳) ڈاک خانہ سے پرچہ وصول ہونے کا انتظام کریں اور صحیح پتہ کی دفتر کو فوراً اطلاع دیں۔ (۴) چندہ بذریعہ منی آرڈر روانہ کریں۔ اور وی پی واپس کر کے پرچہ کو نقصان نہ پہنچائیں۔ (۵) جوہر نسواں میں اشاعت کے لئے ایسے کارآمد اور مفید مضامین لکھیں جن سے اس دور میں جوہری بہنوں اور مصیبت زدہ خواتین کو کافی امداد ملے۔ ہمیں امید ہے کہ جوہری بہنیں اپنے پرچے کی صحیح معنوں میں مددگار ثابت ہوں گی۔

نذیر فاطمہ

خیاطی
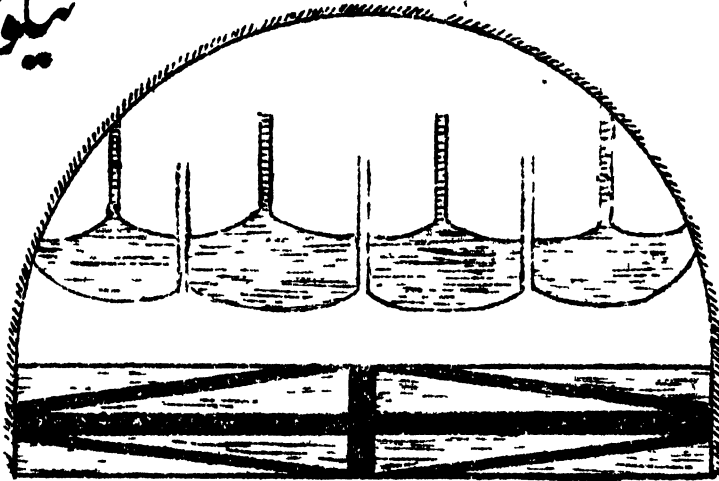
ٹیکوزی

نمبر ۱

یہ ٹیکوزی مختلف ٹکڑوں سے تیار ہو گی مختلف رنگوں کے کپڑے جو ریشمین اور پختہ رنگ کے ہوں لے کر حسب نقشہ تراش کر جوڑیں اور دو پرت تیار کر لیں۔ لکیروں کی جگہ سنہری ڈوری ٹانکیں یا ریشم سے کشیدہ کریں۔ بعد استر کی ٹولی تراش کر اندر روئی کی موٹی تہہ دے کر استر لگا کر سی لیں اور اطراف ریشمی ڈوری ٹانک لیں۔
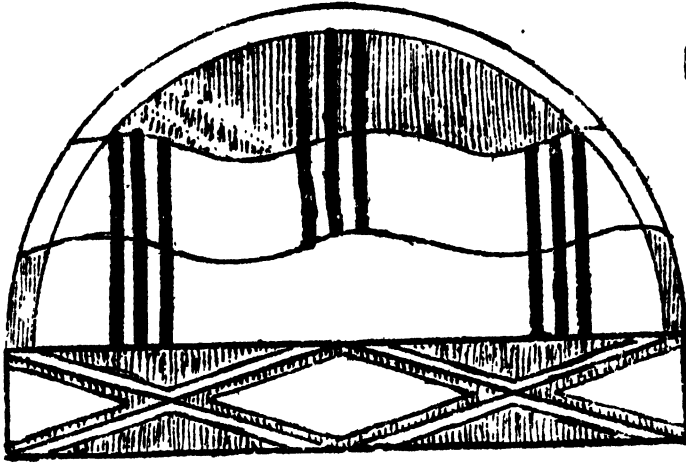
ٹیکوزی

یہ ٹیکوزی بھی کترنوں سے تیار ہو گی اس شدید زمانے میں جبکہ عزیز بہنیں اور بھائی اپنی ضرورت کی کل چیزیں اور زندگی کا کل اثاثہ چھوڑ کر دوسرے شہر میں نئے سرے سے گھر بنا رہے ہیں کفایت کی بڑی ضرورت ہے۔ آمدنی محدود۔ عادتیں اعلیٰ گھرداری کا کل سامان ختم اگر صبر اور کفایت سے کام لیا تو ہم جلد پھر اسی طرح آباد ہو جائیں گے۔ اس وقت ہمیں ضرورت ہے اپنے گھر کو معمولی اور بچی کچی چیزوں سے سلیقہ کے ساتھ آراستہ کرنے کی اور حقیقی معنوں میں یہی ہے جوہر نسواں۔

ادارہ

ٹوپی

یہ ٹوپی خوبصورت اور آسان ہے اس کے لئے زیادہ لوازمات کی ضرورت نہیں کسی رنگ کا ریشمی یا سوتی مگر خوبصورت کپڑا لے لیں اگر سیاہ لیں تو گورے گورے بچوں پر بہت اچھا معلوم ہو گا۔ تاکہ ہم رنگ لیں۔

ترکیب تیاری بچے کے سر سے ناپ کر لمبان مطابق ناپ اور چوڑان تین انچ کی ایک پٹی کاٹ لیں پھر ایک چوکور کپڑا جس کی جسامت بھی بچے کے سر سے ہی سمجھ میں آسکتی ہے۔ لیکر اس کے چاروں طرف گولائی سے کچی بھر لیں ملاحظہ ہو شکل (۱) اب تاگے کو کھینچیں اور اتنا گول کریں کہ پٹی کے برابر ہو جائے۔ پٹی کو چوڑان کے کناروں سے جوڑ کر گول کریں اور اس کا ایک سرا لمبان کی طرف سے اس گول حصے میں سی لیں اب دوسرے سرے کو اس سلائی کے اوپر موڑ کر لنگر ڈال کر صفائی سے مشین کر لیں۔ خوبصورت اور گول پھولی ہوئی ٹوپی تیار ہے۔
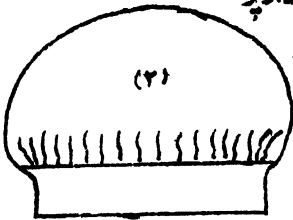
(۲)

(۱)

غدیر فاطمہ
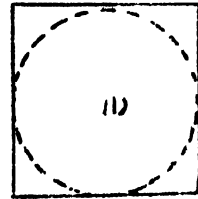
خط و کتابت کے وقت خریداری نمبر ضرور لکھئے ورنہ تعمیل نہ ہو گی۔

منیجر

کشیدہ کاری

دوپٹہ کا پھول

حسب پسند رنگ استعمال کریں

ج - ج

گریبان

بیشتر رنگوں سے کشیدہ کریں

جی - بی

فریم

اس نقشہ کو کسی ریشمی کپڑے پر منتقل کرکے سلمہ ستارے یا رنگین ریشم سے تیار کریں اور بعد تیاری شیشہ چوکھٹا لگوا کر کمرے کی زینت بنائیں رنگ حسب مرضی استعمال کریں پاکستان زندہ باد سنہرے رنگ سے کاڑھیں۔

ہندوستان زندہ باد اسی طرح کاڑھیں

نجم النساء فاروقی

مرکز
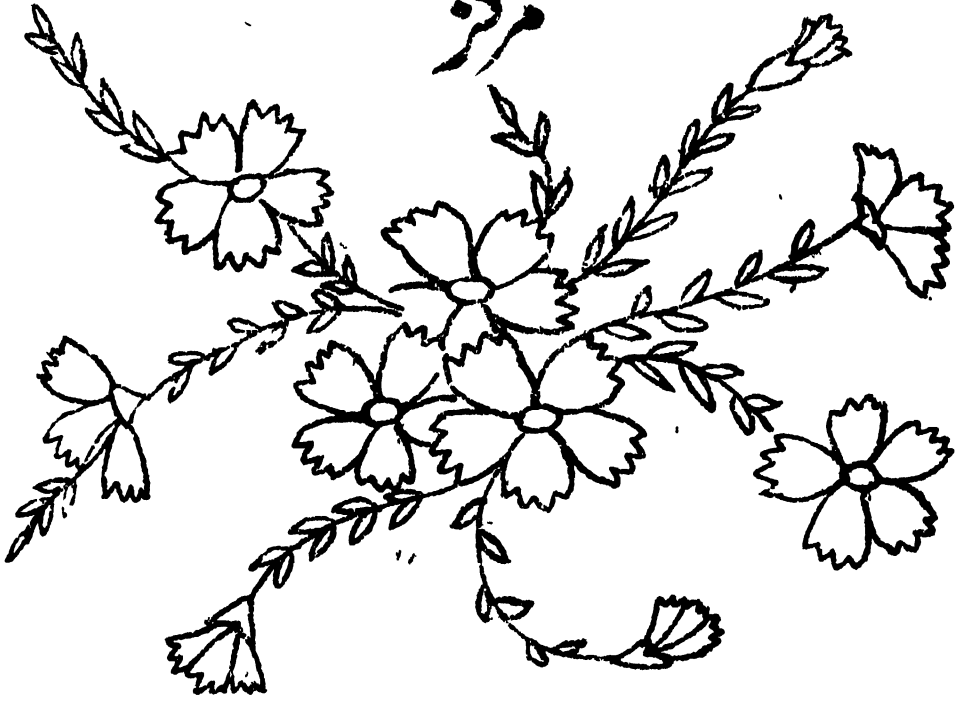
اس خاکے کو تکیہ کے غلاف پر بنائیں بہت اچھا معلوم ہوگا پھول کشمیری کڑھت سے اور پتیاں زنجیرے کی کڑھت سے بنائیں رنگ حسب پسند استعمال کریں۔

حمیرا سلطان لکھنؤ

چکن کاری

یہ چکن کے ننھے پھول وائل ململ یا دمل پر سفید تاگے سے کاڑھیں ایسے نشانوں کی جالیاں بنائیں اگر رنگین بنائیں تو تاگے پختہ رنگ کے لیں۔
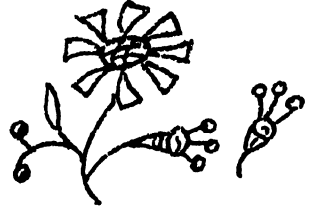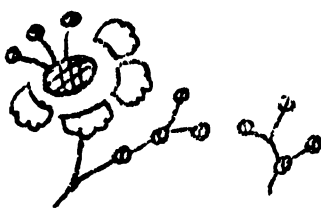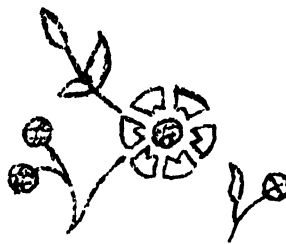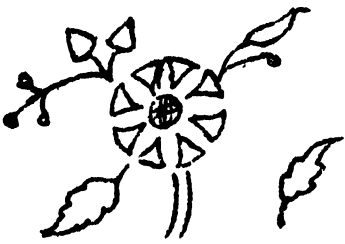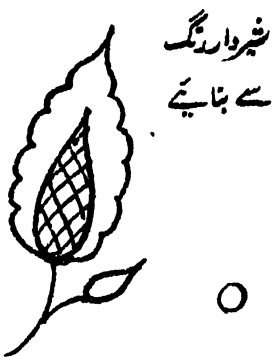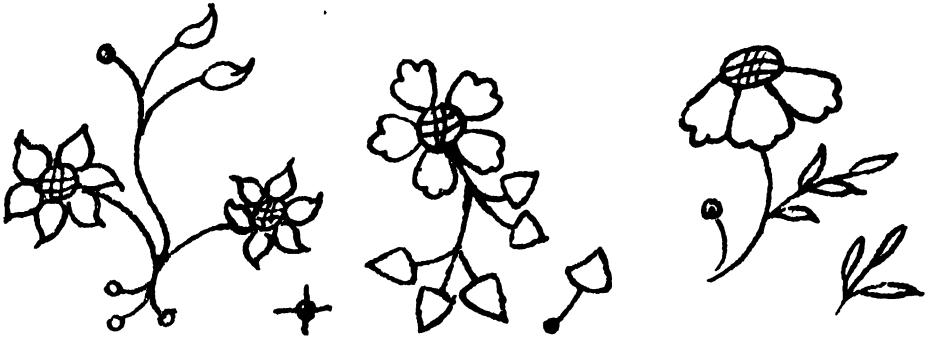
چکن کاری کے نمونے (مسلسل)
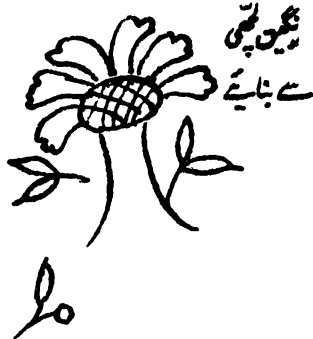
فروری کا جوہرِ نسواں وی پی بھیجا جائیگا

خریدارانِ جوہرِ نسواں میں سے جن کا سال خریداری دسمبر جنوری فروری میں ختم ہوچکا ہے یعنی جنہوں نے دسمبر ۱۹۴۶ء یا جنوری یا فروری ۱۹۴۷ء کا رسالہ بذریعہ وی۔پی وصول کیا تھا یا منی آرڈر کے ذریعہ سالانہ چندہ ادا کیا تھا اس اعلان کے ذریعہ اُن کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ان کی مدت خریداری ختم ہوگئی اُن سب سے درخواست ہے کہ آیندہ سال کا چندہ تین روپے بذریعہ منی آرڈر جس قدر جلد ممکن ہوسکے منیجر عصمت کراچی نمبر ۳ کے پتے پر بھیج دیں۔ کوپن منی آرڈر پر خریداری نمبر ضرور لکھیں اور یہ بھی لکھدیں کہ جوہرِ نسواں کا آیندہ سال کا چندہ ہے۔ اگر کسی وجہ سے وہ آیندہ خریدار رہنا نہ چاہیں تو پوسٹ کارڈ بھیج دیں کہ رسالہ آیندہ کے لئے اُن کے نام بند کردیا جائے۔ خریداری نمبر اس صورت میں بھی ضرور لکھیں۔ اُنہوں نے منی آرڈر بھی نہ بھیجا اور پرچہ بند کرنے کے متعلق اُن کا خط بھی نہ ملا تو اس کا مطلب یہ سمجھا جائے گا کہ انہیں وی۔پی کا انتظار ہے۔ اس لئے ان کی خدمت میں فروری کا جوہرِ نسواں تین روپیہ چار آنے سالانہ چندہ کا وی۔پی بھیجا جائے گا۔

منی آرڈر بھیجنے میں چار آنے کی کفایت ہے اور دفتر کو بھی سہولت۔ اس لئے بہتر یہی ہے کہ منی آرڈر بھیجدیا جائے۔ لیکن منی آرڈر ۲۰ جنوری تک دفتر میں نہیں پہنچا تو پھر وی۔پی بھیجا جائے گا۔

جوہرِ نسواں کے تمام معاونین سے ہم متوقع ہیں کہ ایسے نازک موقع پر جب جوہرِ نسواں ان کی امداد کا مستحق ہے وہ جوہرِ نسواں کو وی پی کی واپسی کا نقصان نہ ہونے دیں گی۔ بلکہ اپنا چندہ ادا کرنے کے علاوہ اپنی سہیلیوں کو بھی رسالہ کا خریدار بنائیں گی۔ جوہرِ نسواں چودہ سال سے آپ کی خدمت میں مصروف ہے اور آج اسے آپ کی مدد کی سخت ضرورت ہے۔

منیجر

کولبرٹ ایمبرائیڈری

دلاویز کونہ

پھول اور پتوں کو ڈنڈی کڑھت سے کاڑھیں اور پس منظر چار چار تانکے کشیدہ کریں اور کونوں پر ایک تجا تانکا دوسرے رنگ سے دو گرہ سے لگائیں۔ طریقہ تیاری خوب عیاں ہے۔

زہرہ غلام محمد

آپ کی جاننے والیوں سہیلیوں اور رشتہ داروں میں جو عصمت بنات یا جوہر نسواں کی خریدار ہیں اور پچھلی سہ ماہی میں ان کا پتہ بدل گیا ہے انہیں اطلاع کردیں کہ اپنا پتہ جلد بدلوالیں۔

منیجر

کشیدہ کے طریقے

زہرہ غلام محمد

کروشیا کا کام

بیل

ایک انچ چین بناکر ایک طرف تین ٹریبل بنائیے پھر ۵ چین لیکر ایک ٹریبل بنائیے پھر ۵ چین لیکر تین ٹریبل بنائیے اب دوسری لائن بنائیے ۳ ٹریبل کے اوپر ۳ ٹریبل ۵ چین کے اوپر ۹ ٹریبل اگلے اور پچھلے ٹریبل ہاف ہونگے ان کی شکل ایسی ہوگی پھر دوسرے حصہ کو بھی ایسے ہی بنائیے۔ اور پھر تین ٹریبل پر ۳ ٹریبل تیسری لائن ٹریبل پر ٹریبل ۵ چین ایک ٹریبل ۵ چین ۳ ٹریبل۔ چھوٹی لائن دوسری کی طرح اسی طرح سلسلہ وار بناتی جائیے۔ جس کپڑے میں لگانا ہو اس کی مناسبت سے موٹا یا باریک تاگہ استعمال کریں۔

سکینہ خاتون
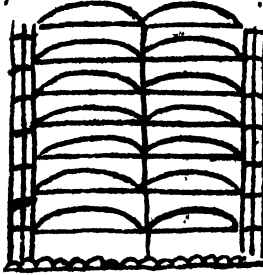
گلاس پوش

حسب فرمان ملکہ عالی کے ایک ناچیز گلاس پوش کا نمونہ بھیج رہی ہوں امید ہے کہ بہن صاحبہ پسند فرمائیں گی۔ ترکیب: پہلے سات چین زنجیر کے بنائیں پھر کروشیے کو پہلے چین میں ڈال کر ایک ہی جھٹکے سے کھینچ لیں پھر حلقہ میں ایک ٹریبل تین چین ایک ٹریبل تین چین ڈالیں اسی طرح آٹھ خانے بن جائیں گے دیکھیں نمبر ۱

پھر ایک چین ڈال کر ایک خانے میں ٹریبل ڈالیں خانے کو پُر کریں پُر کرکے ایک ہاف ٹریبل اور پھر دوسرے خانے میں ہاف ٹریبل پھر تین سالم ٹریبل ایک ہاف ٹریبل اسی طرح سارے خانے کو پُر کریں۔ یہ آٹھ پتیوں کا پھول بن جائیگا

پھر چین زنجیر کے بناکر ایک کلی کے پہلو میں ٹریبل ڈالیں اس طرح آٹھ کلیوں کے پہلوؤں میں آٹھ خانے بن جائیں گے جیسا کہ نقشہ سے عیاں ہے پھر اسی طرح آٹھ خانے پُر کرکے ۵ چین بناکر اوپر کی کلی کے پہلو میں ٹریبل ڈالیں اور پُر کریں۔ اس طرح ایک خوبصورت پھول بن جائیگا۔ اس کے بعد پانچ چین ایک ہاف ٹریبل ۵ چین ہاف ٹریبل بنا اطراف جالی بنائیں جالی کے ۵ پھیروں میں جب ختم ہو جائے تو جالی کے آخری چکر میں پھندنیاں ڈال لیں خوبصورت گلاس پوش تیار ہو گیا ڈی۔ ایم۔ سی سفید موزوں ہوگا۔ پھندنیاں بھی اسی تاگہ کی بنائیں۔
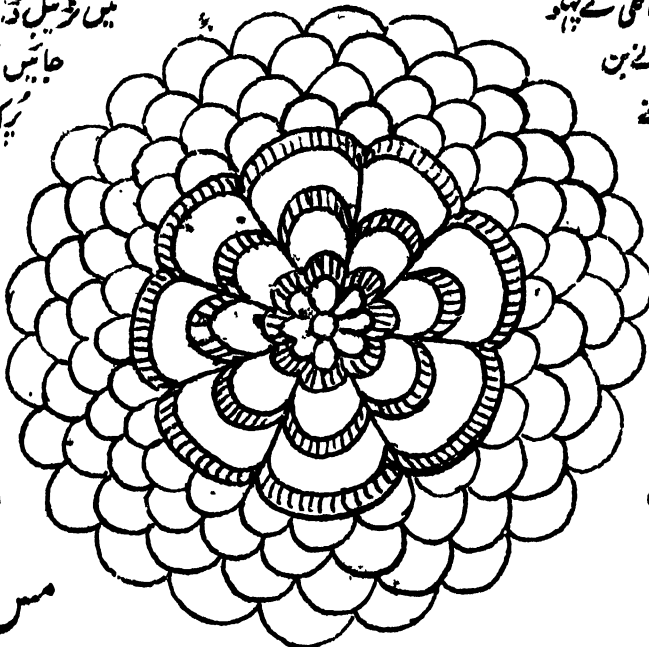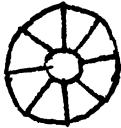
مس زبیدہ سلیم اختر
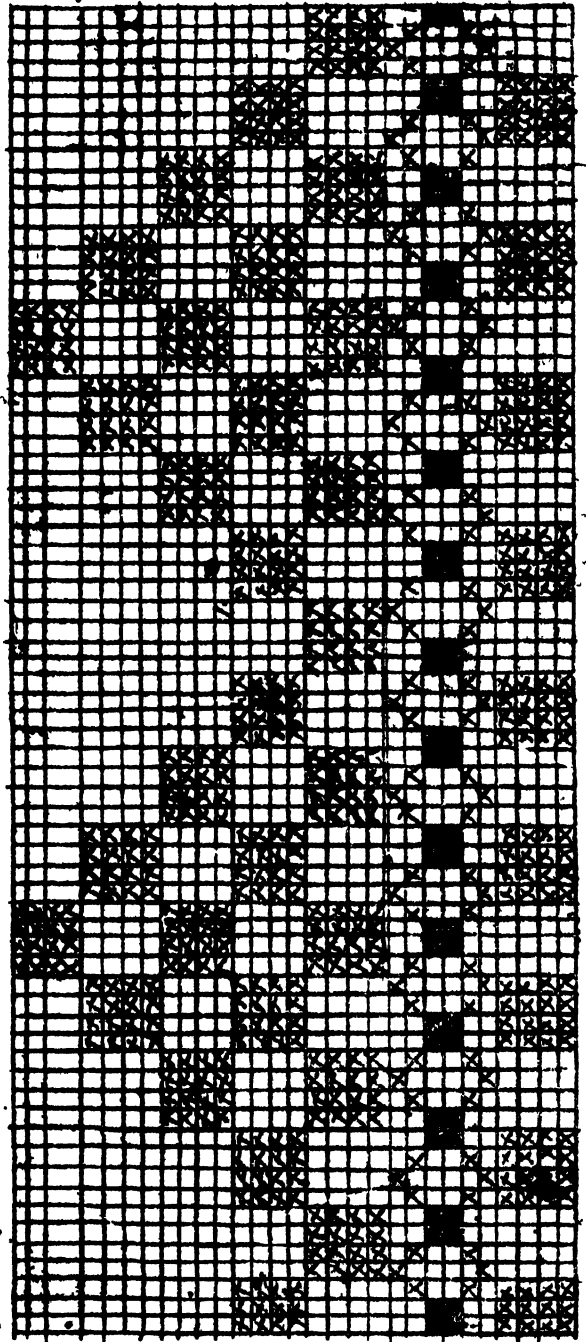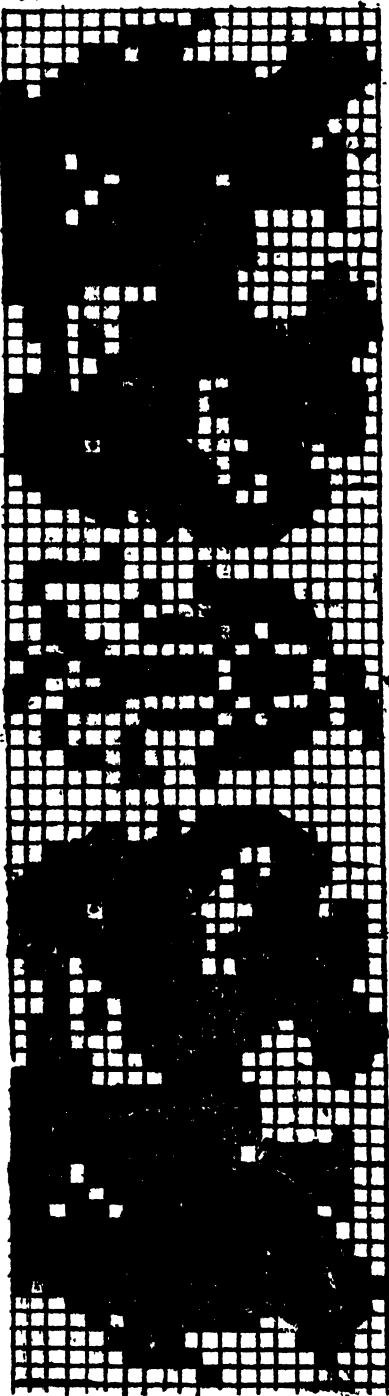
تکیہ غلاف کی بیل
ترکیب تیاری
دیکھ کر
نقشہ سے ظاہر ہے کہ کروشیا کی ماہر بہنیں
آسانی سے بنا سکتی ہیں۔
سکینہ خاتون الہ آبادی

اپلیک ورک

ڈش کور
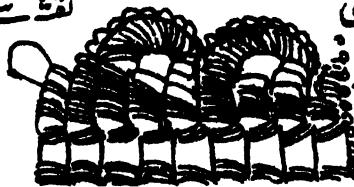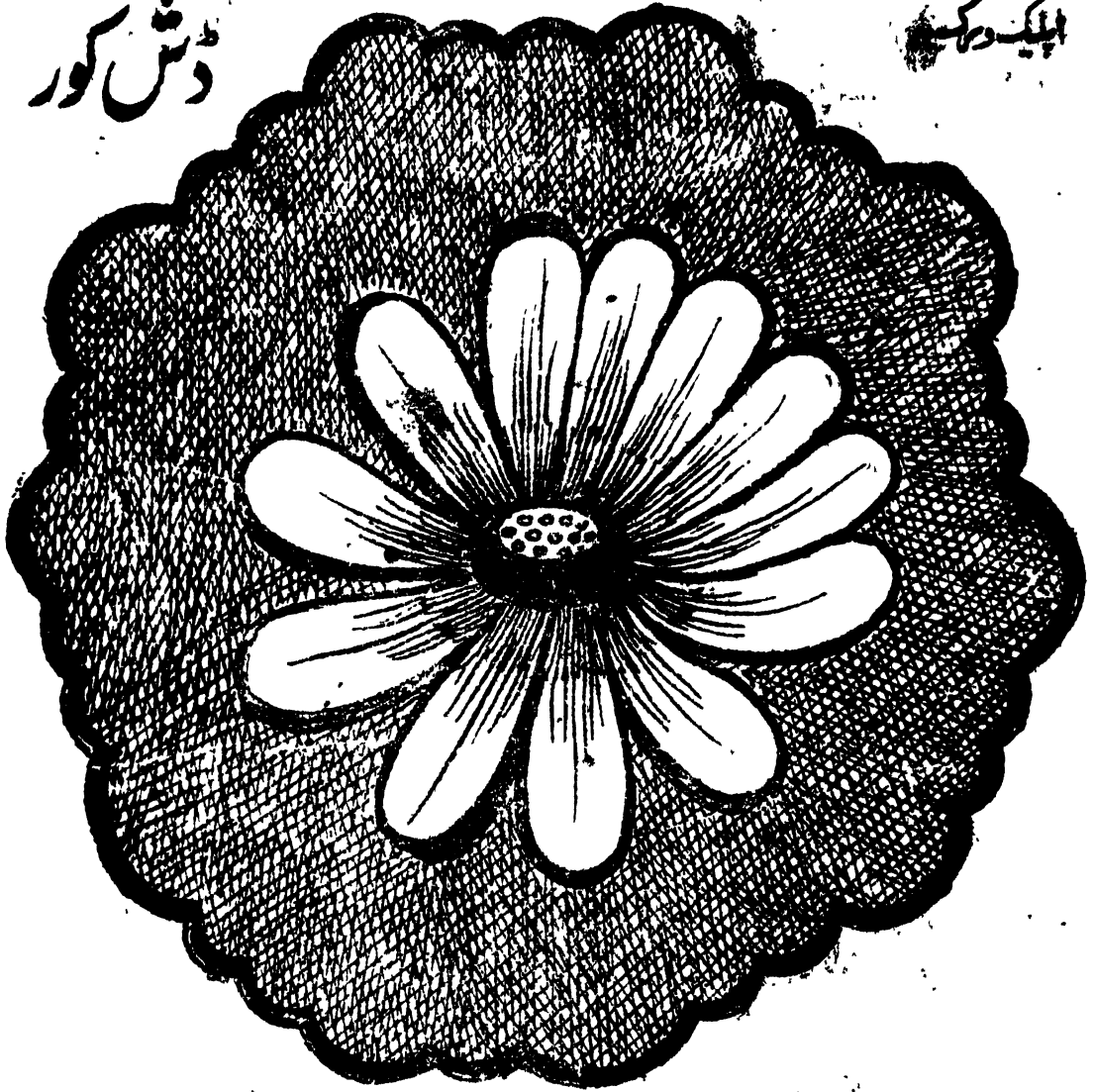
یہ ڈش کور اپلیک وجالی ورک میں تیار ہو گا۔ بہ رسکی کا حسب مرضی سائز کا گول کاٹ کر ڈش کور بنائیں۔ اور باریک رنگین سفید جالی اس سائز سے تہائی یا دوہری کر کے نیچے سے ٹانک لیں۔ پھول کے اطراف پر باریک بٹن ہول کریں۔ کنگروں کے اطراف بھی باریک بٹن ہول سے بنائیں اب تیز قینچی سے جالی کے اوپر نائیدہ کپڑا قطع کریں۔ مگر اتنا خیال رہے۔ جالی کٹ نہ جائے ورنہ ساری محنت ضائع ہو جائے گی۔ ہاں پھول بوسکی رہے گا۔ بعد تیاری ڈش کور کے اطراف بٹن ہول کریں یا موتی لگائیں۔ تاگہ سفید سلکی کام میں لائیں۔

مہر النساء غلام محمد

ایک ایک دو دو خریدار دے کر اپنے پرچے کی مدد کیجئے۔ منیجر

اسٹینسلنگ ورک

ایک کونہ

مختلف چیزوں پر پلیٹ بنا کر شیڈ دے کر پینٹ کریں۔

مہرالنساء غلام محمد

اُونی کام سلائیوں سے

دستانہ

دستانوں کی ترکیبوں کے متعلق بہت سی فرمائشیں آچکی ہیں پہلے بھی دستانے کی ترکیب جوہرِ نسواں میں شائع ہوئی تھی مگر نئے سال کے لئے نئی ترکیب ارسال ہے۔

اُون حسب پسند رنگ کی سلائیاں ۲ عدد پہلے ۶۰ ٹانکے ڈال کر ۲ اُلٹے ۲ سیدھے کی چار انچ پٹی بنئے پھر سلائی سیدھی دوسری اُلٹی تیسری سیدھی چوتھی اُلٹی۔ پانچویں ۳۰ خانے سیدھے بن کر ایک خانہ بڑھا دیجئے۔ پھر ایک بن کر ایک اور بڑھا دیجئے اور ۳۰ خانے بن لیجئے۔ اب کل ۶۲ خانے ہو گئے چھٹی سلائی اُلٹی بنئیں۔ ۳۰ خانے سیدھے بن کر ایک بڑھائیے ان چار دو بڑھے ہوئے خانوں کو بن کر ایک اور بڑھا کر ۳۰ بن لیجئے۔ اب کل ۶۶ خانے ہو گئے دسویں سلائی اُلٹی اسی طریقے سے ۲۰ بڑھ جائیں یعنی کل ۸۰ ہو جائیں تو ۵۰ خانے سیدھے بن لیجئے۔ ۳۰ خانوں کو اسی سلائی پر چھوڑ دیجئے اور پھر ۳ خانے اُلٹے بنئے پھر سلائی لوٹ کر ۲۰ خانے سیدھے بنئے۔ اُدھر ۳۰ خانے اِدھر ۳۰ خانے رہ گئے ہیں ۲۰ خانے درمیان کے بڑھے ہوئے بن جائیے۔

جب انگوٹھے کی برابر ہو جائے بُننا ختم کیجئے۔ پھر اُون لگا کر ان ۶۰ خانوں کو سیدھا بنئے۔ پھر اُلٹا یعنی ایک سلائی اُلٹی ایک، سیدھی جب ایک انچ ہو جائے تو ۳۸ خانے سیدھے بُن لیجئے ۲۲ خانے اس سلائی پر چھوڑ دیجئے ۳۸ خانوں میں سے پھر ۱۶ خانے اُلٹے بنئے ۲۲ خانے اِدھر چھوڑ دیجئے۔ اب ۱۶ سیدھے بنئے پھر انہیں ۱۶ کو اُلٹا کیجئے۔ جب انگلی کے برابر ہو جائے ختم کیجئے۔ پھر اُون لگا کر بُننا شروع کیجئے۔ ۳۰ خانے سیدھے بنئے ۱۴ اس سلائی پر چھوڑ دیجئے۔

اب ان ہی ۳۰ میں سے ۱۶ اُلٹے بن لیجئے۔ پھر وہیں ۱۴ سیدھے بنئے اسی طرح انگلی کے برابر بُن کر ختم کیجئے۔ پھر اُون لیکر ۱۲ خانے سیدھے بن لیجئے، اس سلائی پر رہ جائیں گے۔ اب ۱۲ میں سے ۱۴ اُلٹے بن لیجئے۔ پھر ۱۴ سیدھے بنئے۔ اس طرح اس کو بھی انگلی کے برابر بن کر ختم کیجئے اور پھر سوئی سے سی لیجئے۔

نوٹ۔ ذرا غور کی ضرورت ہے بہت آسان ہے۔

رضیہ سلطانہ بلیاوی

موزہ

یہ موزہ تین سال تک کے بچوں کے ٹھیک آئیگا حسب ذیل ترکیب سے تیار کیجئے سینچی بن پڑے دو عدد۔

اُون حسب مرضی رنگ اور قسم کی سلائیاں چھوٹی دو دو طرف سے نوک والی ۴ عدد سلائی پر ۴۸ خانے رکھ کر ڈال لیجئے۔ پہلی سلائی ایک سیدھا اُون سامنے لیکر پھر ایک سیدھا اور اون سامنے لیکر پھر ایک سیدھا اون سامنے لیکر یعنی تین جالیاں۔ تین جوڑ سیدھے پھر تین جالیاں پھر تین جوڑے پوری لائن اس طرح تمام کیجئے۔ ۴ لائنیں بالکل سیدھی یعنی سیدھی طرف سے سیدھی اُلٹی طرف سے اُلٹی چھٹی لائن پہلے کی طرح اس طرح ایک انچ بن کر بناوٹ یوں ڈالئے۔ ۲ سیدھے ایک اُلٹا ۲ سیدھے ایک اُلٹا۔ دوسری سلائی اُلٹے اُلٹے پر اُلٹا سیدھے پر سیدھا۔ چار سلائیاں بنانے کے بعد پوری لائن اُلٹی۔ پھر اُوپر کی طرح ۴ سلائیاں پھر ایک لائن اُلٹی۔ تین انچ بننے کے بعد پوری لائن جالی کی یعنی اون سامنے کرکے ہر پھندا سیدھا دوسری لائن اُلٹی دو دو کو ایک ساتھ۔ ۴ سلائیاں اُوپر کی طرح بُن کر پھندوں کو اس طرح تقسیم کیجئے ۱۴ ایک طرف ۱۴ ایک طرف باقی ۱۴ بیچ میں ایک طرف کے ۱۴ پھندے بن کر بن میں نکال لیجئے۔ اور ۱۴ پھندوں پر لیجئے۔ دوسری طرف کے ۱۴ پھندے بھی پن پر اُتار لیجئے ۱۴ پھندے اُسی بناوٹ

بنے جائیے جس سے ابتک بن رہی تھیں۔ اب بچے کے پنجے کے اوپر سے ناپ لیجئے اگر اوپر کا حصہ ٹخنوں سے انگلیوں تک
کے برابر آگیا تو ٹھیک ہے اب ایک تیسری سلائی پر ایک طرف سے چو کے
خانے یکرباتی بیچ کے کنارہ کی بناوٹ میں سے ہر لائن میں سے پھندے سلائی
پر اٹھا لیجئے۔ اور دوسری طرف بھی ایسا ہی لیجئے اب یہ سب پھندے ۲۷ سلائیوں پر آجائیں
یہ ایڑی اور موزہ کا نچلا حصہ ہے اب تیسری سلائی سے بنیئے پہلی قطار بالکل سیدھی
جب ایک سلائی کے پھندے ختم ہو جائیں تو سلائی خالی ہو جائے گی۔ اس سلسلہ
میں اس سلائی سے دوسری جانب کا حصہ بنیئے یہ ایک قطار کہلائے گی۔ سامنے
جہاں سلائی بدلی جاتی ہے اون کس کر لیجئے ورنہ بننے کے بعد چھید سے ہو کر
برے معلوم ہوں گے۔ دوسری لائن دوسری طرف سے سیدھی

تیسری پھر اوپر سے سیدھی چوتھی پھر
نیچے سے سیدھی اس طرح دیا۔ اسلائیاں
بن کر ان دونوں سلائیوں کے پھندوں
کو ملا کر سلائی سے ہی بند کر لیجئے اور اس
اون سے اوپر کا حصہ سوئی کے ساتھ سی
لیجئے۔ موزہ بہت خوبصورت تیار ہے۔ اب اون کو بٹکر جہاں درمیان میں جالی ہے وہاں بند کی جگہ ڈال کر کناروں پر پھندے باندھ لیں
یا بن ڈال کر کناروں کو سی لیں اور بچے کو پہنانے کے بعد یہ باندھ دیا کریں۔ اس ترکیب سے ہر طرح کی بناوٹ کے موزے تیار ہو سکتے ہیں۔
بچوں کی عمر کے لحاظ سے پھندے کم اور زیادہ لئے جاتے ہیں۔
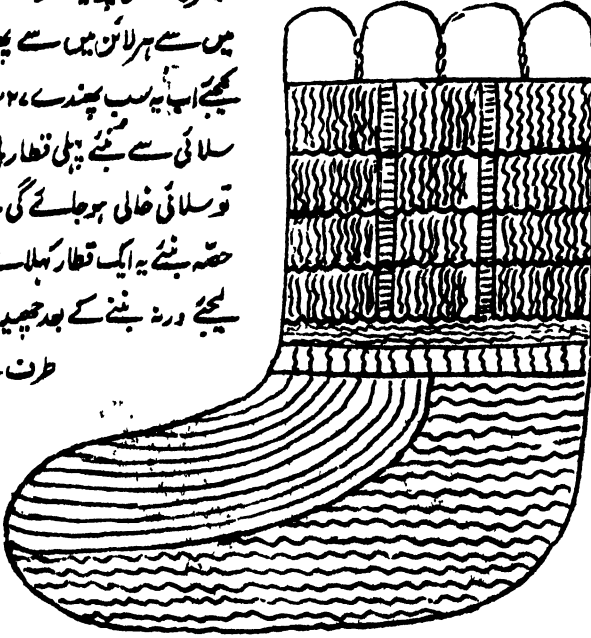
بتول فاطمہ مطاہر حسین جعفری

خوبصورت سوئٹر

اُون عمدہ ایک پونڈ۔ سلائی گول فولادی ۱ عدد۔ ۱۱ باریک سلائیاں بڑی ۲ عدد۔ ناپ کے لحاظ سے خانے ڈال لیجئے۔ اگر گول سلائی پر بنیں تو اگلے پچھلے دونوں حصوں کے خانے ڈالئے۔ اور لمبی سلائیوں پر بنائیں صرف ایک طرف کا ایک خانہ سیدھا ایک اُلٹا کے حساب سے تین انچ بوڈر بن لیجئے پھر سیدھی بناوٹ سے اتنا بنائیے کہ شانوں تک آجائیں اب بناوٹ بدلئے ایک لائن اُلٹی ایک سیدھی یعنی جو حصہ سامنے کا ہو جس کو سیدھا کہتے ہیں۔ اُس رُخ ایک سلائی اُلٹی اور دوسری سیدھی۔ یہاں سے کندھوں کے لئے خانے گھٹانے شروع کیجئے۔ اور سامنے کے حصہ میں گلے کے لئے جب کندھوں کے اُوپر تک آجائیں تو آستینیں بنائیے۔ ایک اُلٹا ایک سیدھا گھر کے حساب سے آستین کا بوڈر بنائیے۔ اور کہنی تک سیدھی بناوٹ سے بن کر جیسے سامنے کا حصہ بنا ہے ویسے ہی آستین بنائیے۔ اس بناوٹ میں ہر دو سلائیوں کے بعد دو گھر بڑھاتی جائیے۔ تاکہ آستین بازوؤں پر تنگ نہ ہو جائے جب آستین پوری ہو جائے تو گلے کے لئے ایک انچ چوڑی پٹی بنائیے ایک لائن اُلٹی ایک سیدھی لمبان گلے کے مطابق زیادہ سہولت کے لئے مفصّل ترکیب لکھدی ہے۔ ورنہ سوئٹر کی شکل سے تیار کرنے کا طریقہ نمایاں ہے۔

سنگر مشین کا کام
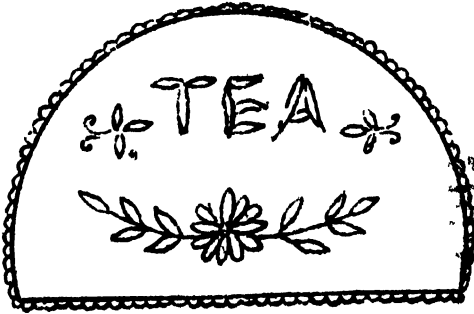
ٹی سیٹ کا سنگھار

یہ ٹی سیٹ کا سامان سنگر مشین سے تیار کیجئے

سفید سلک، فلاموز، ساٹن یا لٹھا لے لیجئے۔ اور ایک ہی کپڑے میں سے ٹرے کور۔ ٹیکوزی، جگ کور اور پلیٹ پوش بنائیے پھر سب کے اوپر مندرجہ بالا نقشہ ٹریس کر کے سنگر مشین سے بنائیے۔ بنانے کا طریقہ درج ذیل ہے۔

تاگہ سفید ریل نمبر ۱۰۰- کلاز، ایمبرائیڈری کاٹن (ریل) نمبر ۵۰ عنابی شیڈ دار رنگ۔ سبز شیڈ دار۔ فریم مشین کپڑے کو اپنے فریم میں کس کر مشین میں سے اس کا کنکشن نکال دیجئے اور جہاں کپڑا رکھتے ہیں اس میں کاڑھنے کی پلیٹ جو ایسی شکل کی ہوتی ہے فٹ کر لیجئے۔ مشین میں تاگہ سفید بھرئیے اور اوپر رنگین چڑھائیے۔ اب فریم کو اندر کر کے پتیاں سبز رنگ کے ریل سے اور پھول عنابی سے کاڑھئے۔ اس کو سوئی کے نیچے لیکر اوپر کی طرف بخیہ کیجئے ⬭ اسے پھر اوپر سے بھرنا شروع کیجئے ⬭ ایسے رخ جلدی جلدی مشین چلائیے۔ اور برابر ہاتھ چلاتی رہئے۔ بس اس طرح تمام پھول پتے کاڑھیئے۔ مشین کے کام کے لئے زیادہ مشق اور صفائی کی ضرورت ہے۔
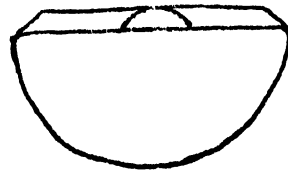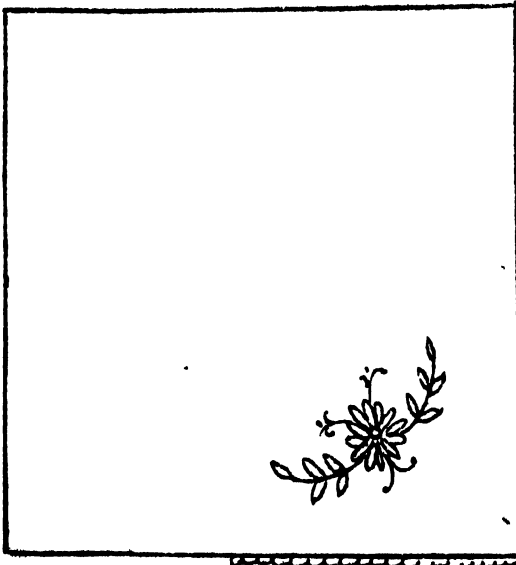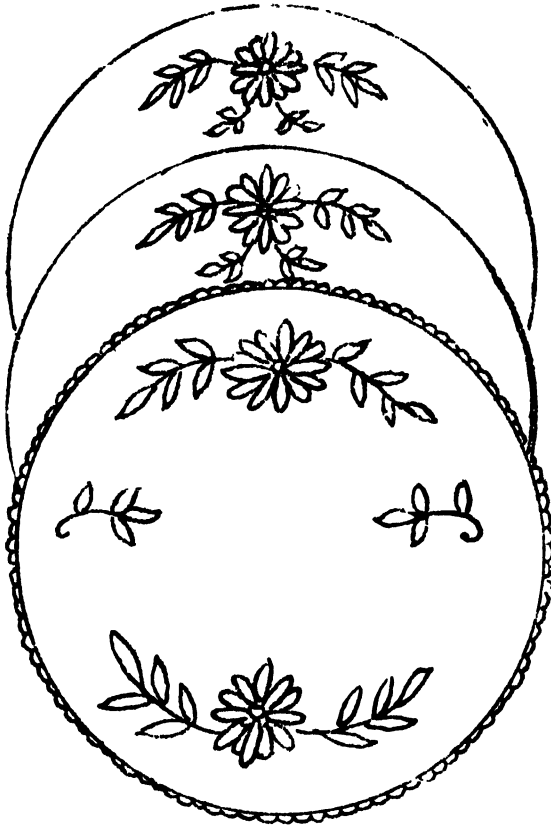
اس کے لئے نوآموز بہنیں اول کسی معمولی کپڑے پر مشق کریں جب ہاتھ صاف ہو جائے تو ہر چیز تیار کر سکتی ہیں۔ ہاں کنارے پر جس طرح پتیاں بتائی ہیں ایسے ہی بنا لیجئے ۔ بعد تیاری اطراف کا کپڑا قطع کر دیجئے۔

لیڈیز ہینڈ بیگ
زہرہ غلام محمد

باورچی خانہ

انڈے کا حلوا - گھی ایک سیر۔ شکر ایک سیر۔ انڈے ایک سیر۔ پستہ بادام اور سادہ چینی ایک ایک چھٹانک۔ کیوڑہ حسب ضرورت۔ ترکیب پہلے انڈوں کو خوب پھینٹیے پھر شکر اور گھی ملا کر پھینٹیے جب سب ایک جان ہو جائے تو کسی دیگچی میں ڈالکر چولہے پر ہلکی آنچ پر پکایئے جب حلوا سرخی مائل ہو جائے اور گھی اور حلوے سے چھوٹنے لگے تو پستہ بادام اور سادہ چینی کتر کتر کر ڈالیے کیوڑہ ڈال کر کسی سینی میں جما دیجئے ٹھنڈا ہونے پر چوکور ٹکڑے تراش کر نوش فرمایئے۔

اصغری خاتون

اچار گوبھی وغیرہ گوبھی کا پھول ایک سیر۔ کلونجی اور نمک - پودینہ - ایک چھٹانک عرق نعناع ایک سیر نمک ایک چھٹانک۔ ترکیب گوبھی کا پھول الگ الگ کر کے اور سب مصالحہ لگا کر دھوپ میں رکھ دیجئے اور مرچ سرخ حسب ضرورت ڈالکر دھوپ میں رکھیئے بعد دو روز کے عرق نعناع ڈالکر جوش دیجئے پھر کھانے میں بہت لذیذ ہوگا۔

عزیزہ خاتون

کھوپرے کے کیک چھٹانک گھی، چھٹانک شکر لیکر خوب ملاؤ اس میں ایک ایک کر کے دو انڈے پھینٹو اب تین چھٹانک میدہ تھوڑا تھوڑا کر کے ملاؤ اور ساتھ ہی تھوڑا تھوڑا دودھ بھی ملا دو۔ اس طرح سے اسے گوندھ لو تاکہ یہ گاڑھا لیس دار ہو جائے۔ ایک چاء کے چمچے کی آدھی مقدار کے برابر خمیرا اٹھانیوالا سفوف ڈیڑھ چھٹانک خشک کھوپرے کے ساتھ ملاؤ۔ حسب خواہش اس میں کسی ایسنس کے چند قطرے بھی ملائے جائیں۔ کیک کے سانچوں کے اندرونی حصہ پر گھی ملکر ہر ایک میں آدھا کیک بھر دو اس پر کھوپرے کا بورا چھڑک کر زینت دی جا سکتی ہے۔ اب ان سانچوں کو تنور میں جو بہت زیادہ گرم نہ ہو پندرہ منٹ تک پکاؤ۔

ف

دستکار بہنوں کی محفل

مجھے سنگر مشین سے کاڑھنے کی ترکیب درکار ہے براہ مہربانی کوئی بہن بذریعہ جوہر نسواں مطلع فرمائیں مشکور ہونگی اور یہ بھی لکھیں کہ سنگر مشین سے کاڑھنے میں کن پرزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

آمنہ عاتکہ

مجھے اوڑھنی پر مرگان سے چھاپنا ہے سُنا ہے کہ رال سے چھپتا ہے مگر ترکیب نہیں معلوم کوئی بہن اس کی آسان ترکیب بتادیں اور اوڑھنی پر ستارے چپکانے کی ترکیب بھی لکھیں مجھے ان ترکیبوں کی بہت جلد ضرورت ہے۔

مس نبیلہ اختر

گھریلو دوا علاج

چہرہ چمکانے کا نسخہ چنے کا ۱ تولہ۔ باقلے کا آٹا ۱ تولہ نشاستہ ۱ تولہ۔ کتیرا ۱ تولہ۔ تخم مولی ۱ تولہ۔ کف دریا ۱ تولہ خس، یوسف ۱ تولہ سب کو باریک پیس کر رکھیں ضرورت کے وقت ایک گھنٹہ پہلے - دودھ میں بھگو دیں پھر رات کو ملے صبح دھو ڈالیں چہرہ نہایت خوبصورت مصفی ہو جاتا ہے۔

پوڈر برائے مہاسہ کیل چھیپ وغیرہ پوست انار ۱ تولہ پوست سرس ۱ تولہ۔ برگ نیم ۱ تولہ برگ چنبیلی ۱ تولہ۔ چونہ سیب ۶ ماشہ۔ نمک سنگ ۲ ماشہ۔ صندل سرخ ۱ تولہ۔ پوست سنگترہ ۱ تولہ۔ تخم مولی ۱ تولہ۔ باقلے کا آٹا ۱ تولہ۔ چھڑیلہ ۱ تولہ سب کو باریک پیس لیں وقت ضرورت شب کو ایک گھنٹہ پہلے پانی میں بھگو کر تمام چہرہ پر ملیں صبح کو صابن سے دھوئیں۔ اس سے تمام مہاسہ چھیپ داغ وغیرہ بالکل جاتے رہتے ہیں۔

داغ دُور کرنے کا نسخہ

ایک بہن نے کالے داغ صاف ہونے کا علاج پوچھا تھا۔ کھوپرا صاف جلا کے راکھ بنایا جائے اور اس پاؤڈر کو تھوڑے کھوپرے کے تیل میں ملا کے رات کو سوتے وقت منہ پر ملیں اور صبح اٹھ کے منہ دھو دیا جائے [illegible] داغ بالکل صاف ہو جاتے ہیں۔

خدیجہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۰۵۴
قائم شدہ ۱۹۳۴ء
مختلف قسم کی زنانہ دستکاریوں کا ماہنامہ
یادگار محترمہ خاتون اکرم جنت مکانی
جوہر نسواں
JAUHER E NISWAN
ادارہ
عذیر فاطمہ
مؤلفہ گلدستہ کشیدہ
آمنہ نازلی
مؤلفہ موتیوں کا کام
ناجرہ رشید
چندہ سالانہ پیشگی۔ تین روپے،
۱۹۴۸ء
جملہ حقوق محفوظ

تصانیف محترمہ آمنہ نازلی ادیب فاضل

دو شالہ ۱۴ مختصر ڈراموں اور خاکوں کا دلچسپ مجموعہ۔ بار دوم قیمت عہ

ہم اور تم ۲۴ دلاویز مختصر افسانے شگفتہ مزاحیہ اور دردناک۔ قیمت عہ

دولت پر قربانیاں۔ روپیہ کے لالچ میں تعلیم یافتہ روشن خیال لڑکیوں کی شادیاں کرنے کے عبرتناک نتائج

تاریخی لطیفے۔ دنیا کے نامور مصنفوں، شاعروں، بادشاہوں، شہزادیوں کی بذلہ سنجی ۱۲ار

ہنسی کی باتیں۔ عامیانہ اور بازاری لطیفے نہیں مہذب ظرافت کی مشہور کتاب۔ ۱۰ار

عقل کی باتیں۔ بڑے بڑے پیغمبروں۔ بادشاہوں ادیبوں فلاسفروں کے زریں مقولے۔ عہ

عصمتی دسترخوان۔ تجربہ کی ہوئی ترکیبیں اور ایک ایک کھانے کی متعدد۔ بارہ دفعہ چھپی ہے۔ عہ

مشرقی مغربی کھانے۔ عصمتی دسترخوان کا دوسرا حصہ۔ ترکیبیں صحیح مضامین کار آمد۔ بار ہفتم عہ

عصمتی ہنڈ کلیا۔ بچیوں کیلئے سوا سو کھانوں کی صحیح ترکیبوں کے علاوہ قیمتی ہدایتیں۔ ۱۰ار

ناشتہ۔ ہر صوبے کے ہر موقع کے اور ہر طبقے کے ناشتے۔ ۱۲ار

بچوں کے کھانے۔ ننھے بچوں کو کیا غذا دینی چاہئے اور کس طرح تیار کی جاتی ہے۔ ۱۰ار

بیماروں کے کھانے۔ نہ صرف کھانوں کی ترکیبیں بلکہ نامور ڈاکٹروں کے قابل قدر مضامین بھی ہیں ۱۲ار

مذاقیہ کھانے۔ سہیلیوں سے تندوئی سے دولہا بھائی سے شائستہ مذاق کرنے کے لئے۔ ۶ار

عصمتی کشیدہ۔ کشیدہ کاری کی مشہور کتاب چھ دفعہ چھپی ہے۔ عہ

مونیوں کا کام۔ دو سو سے زیادہ مختلف چیزوں کے دیدہ زیب نمونے۔ بار سوم۔ قیمت عہ

عصمت بک ڈپو۔ کراچی ۳

سیدہؓ کی بیٹی

حضرت زینب کبریٰ کی مفصل مکمل اور جامع سوانح عمری جو رازق الخیری صاحب کی کئی سال کی تحقیق و تدقیق اور محنت و جانفشانی کا نتیجہ ہے یہ سادات زندگی رسول اکرم کی اس لاڈلی کے ہیں جس نے اسلام کے استحکام کے لئے حسین جیسے پیارے بھائی پر جگر کے ٹکڑے قربان کرنے کے بعد ایسی تکلیفیں اٹھائیں کہ ان واقعات کے خیال سے قلب انسانی تھرا جاتا اور کلیجہ منہ کو آتا ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہوگا کہ بزرگوں کا خون تربیت ماحول اور صحبت کا انسان کی طبیعت پر کس قدر گہرا اثر پڑتا ہے۔ سیدہ کی بیٹی بتائے گی کہ اسلام کسے کہتے ہیں انسانیت کیا چیز ہے۔ دنیاوی تعلقات کا مطلب کیا ہے شوہر کی رضامندی بچوں کی تربیت اور بہن بھائیوں کی محبت کیا معنی رکھتی ہے۔ اسلامی تاریخ سے واقفیت ہونے کے علاوہ اس کتاب سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ واقعہ کربلا کے حقیقی اسباب کیا تھے اور کربلا کے بعد کیا ہوا۔ کربلا کا حال اس قدر دردانگیز ہے کہ ہچکی بندھ جاتی ہے۔ کوفہ اور دمشق میں حضرت زینب کبریٰ کی تقریریں اور مکالمے سفر شام اور مدینہ کی واپسی سے وفات تک کے حالات کے بعد سیدۃ النساءؑ کی بیٹی کی انسانی اور اسلامی خوبیوں اور مختلف نفسیاتی حیثیتوں پر بحث کی گئی ہے۔ شروع سے آخر تک درد و اثر سے پر۔ قیمت دو روپیہ ۔۔۔

عصمت بک ڈپو۔ کراچی ۳

جوہر نسواں کراچی

چودھواں سال | بابتہ ماہ اگست ۱۹۴۸ء | جلد ۲۸ نمبر ۶

اطلاع اختتام سال

جن خواتین کا سال خریداری اگست ۱۹۴۸ء میں ختم ہوتا ہے انہیں ستمبر ۴۸ء کا پرچہ وی پی بھیجا جائیگا ان کے خریداری نمبر درج ذیل ہیں ان بہنوں سے درخواست ہے کہ تین روپے چندہ بذریعہ منی آرڈر جس قدر جلد ممکن ہو بھیجدیں جنہیں آئندہ کے لئے خریداری منظور نہ ہو فوراً انکاری خط خریداری نمبر کے حوالہ سے بھیجدیں۔ اگر ان کا چندہ یا انکاری خط ۵ ستمبر ۴۸ء تک نہ آیا تو اس کے یہ معنی ہوں گے کہ انہیں وی پی کا انتظار ہے لہذا ستمبر کا پرچہ ۱۰ ستمبر ۴۸ء کو بذریعہ وی پی سوا تین روپے کا حاضر خدمت ہوگا امید ہے کہ وی پی کی واپسی سے جوہر نسواں کی قدردان بہنیں اپنے پرچہ کو نقصان نہ پہنچائیں گی۔ مینجر

۸۹۴۷-۸۹۴۸-۸۹۶۰-۸۹۸۴-۹۱۹۰-۹۳۳۵-
۹۳۴۰-۹۳۴۸-۹۳۸۶-۹۳۸۸-۹۳۹۲-۹۳۹۸-
۹۴۱۱-۹۴۳۱-۹۴۴۵-۹۴۵۰-۹۴۵۳-۹۴۶۳-۹۴۷۰
۹۴۷۵-۹۴۸۴-۹۴۸۵-۹۵۰۰-۹۸۴۹-۹۸۷۶-۱۰۱۴۹
۱۰۲۱۴-۱۰۳۶۹-۱۰۴۸۴-۱۰۴۹۸-۱۰۵۰۳-۱۰۵۱۲-۱۰۵۱۴
۱۰۵۱۶-۱۰۵۲۲-۱۰۵۲۵-۱۰۵۲۹-۱۰۵۳۱-۱۰۵۳۴-۱۰۵۳۸
۱۰۵۳۹-۱۰۵۴۰-۱۰۵۴۲-۱۰۵۴۳-۱۰۵۴۹-۱۰۵۵۶-۱۰۵۵۷
۱۰۵۵۹-۱۰۵۶۳-۱۰۵۷۹-۱۰۵۸۰-۱۰۵۸۸-۱۰۵۸۹-۱۰۵۹۴
۱۰۵۹۶-۱۰۶۱۴-۱۰۶۲۲-۱۰۶۴۳-۱۰۶۷۸-۱۰۸۴۱-۱۱۰۳۶-
۱۱۲۲۸-۱۱۲۲۹-۱۱۳۱۵-۱۱۳۲۷-۱۱۳۲۸-۱۱۳۲۹-۱۱۳۳۰
۱۱۳۵۱-۱۱۳۵۵-۱۱۳۶۸-۱۱۴۱۰-۱۱۴۱۷-۱۱۴۲۷-۱۱۴۹۲-
۱۱۴۹۳-۱۱۴۹۷-۱۱۴۹۹-۱۱۵۰۰-۱۱۵۰۱-۱۱۵۰۳-۱۱۵۰۴-
۱۱۵۰۵-۱۱۵۰۸-۱۱۵۰۹-۱۱۵۱۲-۱۱۵۳۹-۱۱۵۴۹-۱۱۵۵۷-
۱۱۵۶۰-۱۱۵۶۸-۱۱۵۶۹-۱۱۵۷۳-۱۱۶۵۶-۱۱۶۸۷-۱۱۶۹۲
۱۱۶۵۴-۱۱۶۹۲-۱۱۸۲۷-۱۱۸۲۸-۱۱۸۳۳-۱۱۸۴۶-۱۱۸۴۸

(باہتمام سالقہ قیصری پرنٹر و پبلشر مشہور آفسٹ پریس میں چھپکر دفتر رسالہ عصمت متصل ماما پارسی گرلز اسکول کراچی نمبر ۳ سے شائع ہوا)

خیّاطی

جمپر

جتنا لمبا جمپر بنانا چاہیں اور جتنا چوڑا دامن رکھنا ہو اسی حساب سے سامنے اور پیچھے کے لئے دو کپڑے لیں سامنے کا پلہ بہ نسبت پیچھے کے پلے کے دو انچ چوڑا رکھیں پھر دونوں ملا کر حسب نقشہ چوڑائی میں بیچ سے موڑ لیں اور نمبر (۱) سے نمبر (۲) تک ترچھا کاٹ لیں پھر مونڈھا کاٹیں پھر نمبر (۱) سے نمبر (۳) تک

چوڑائی میں بیچ سے مڑا ہوا کپڑا

۲

۱

۳

مکمل آستین

نقشہ نمبر ۲

کالر

کف

یہ حصہ آستین میں لگیگا

نقشہ نمبر ۱

۱

۲
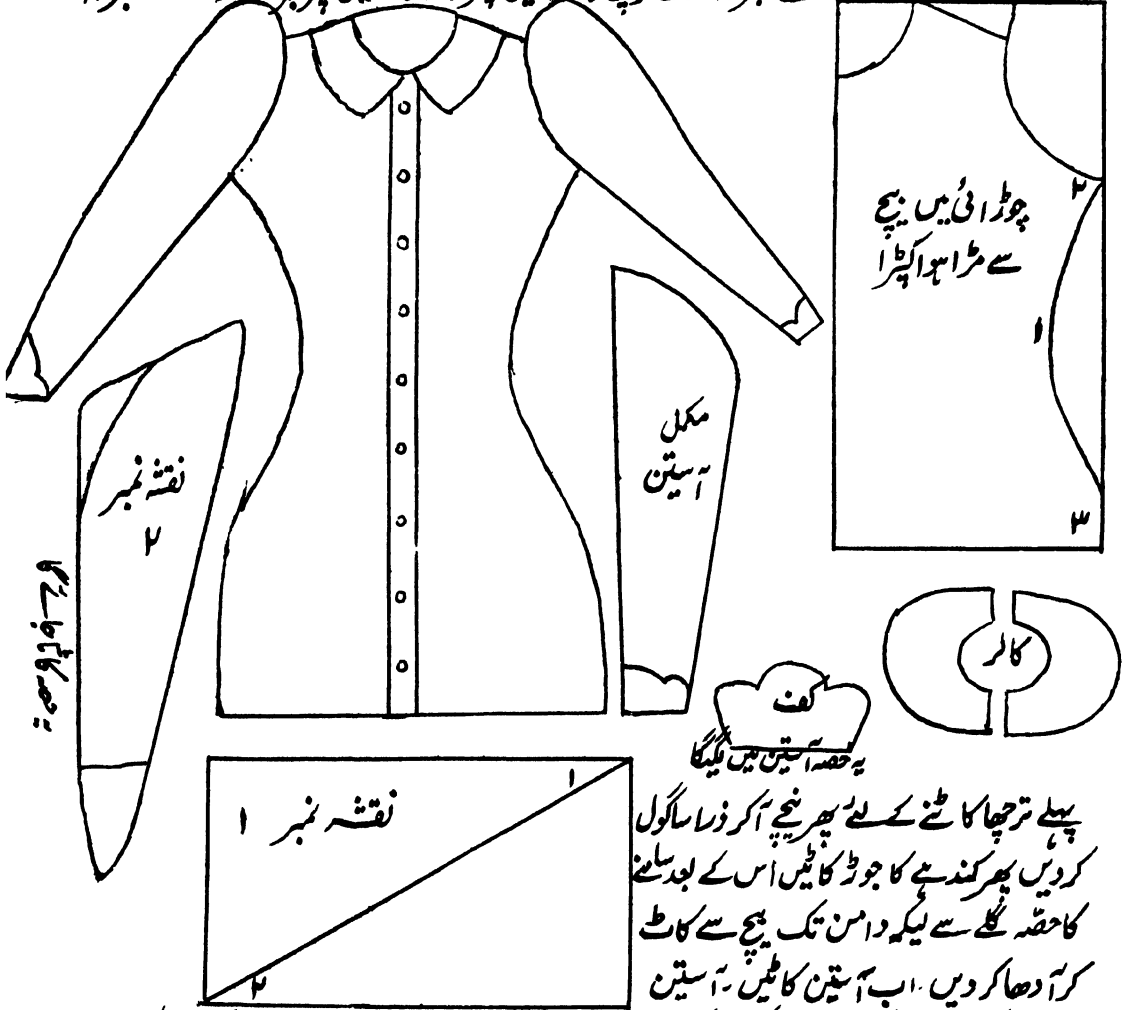
پہلے ترچھا کاٹنے کے لئے پھر نیچے آکر ذرا سا گول کردیں پھر کندھے کا جوڑ کاٹیں اس کے بعد سامنے کا حصّہ گلے سے لیکر دامن تک بیچ سے کاٹ کر آدھا کردیں۔ اب آستین کاٹیں۔ آستین کی لمبائی اور چوڑائی کے حساب سے کپڑا لیکر نقشہ نمبر (۱) کے مطابق نمبر (۱) سے لیکر نمبر (۲) تک کاٹیں پھر آستین کو چوڑائی میں بیچ سے موڑ لیں ملاحظہ ہو نقشہ نمبر (۲) پھر مونڈھا کاٹیں۔ آستین کا مونڈھا جمپر کے مونڈھے سے کافی بڑا رکھیں۔ اب جمپر کی سلائی اس طرح شروع کریں۔ پہلے کندھے کے جوڑ سی لیں۔ پھر ادھر ادھر کی سلائی مونڈھے سے لیکر دامن تک سی لیں پھر سامنے کے دونوں حصوں میں گلے سے لیکر دامن تک اندر کی طرف دو انگل چوڑی پٹی لگادیں اب گول گلا کاٹ کر نقشہ کے مطابق کاٹ کر گلے میں لگادیں پھر دامن ایک انگل موڑ کر سی لیں۔ اب آستین میں کف لگا کر سی لیں۔ پھر مونڈھے میں شانے کے پاس چنّٹ دیکر جمپر کے مونڈھے (باقی مضمون صفحہ ۶ پر ملاحظہ ہو)

کُرتہ

اس کرتے کا ایک طرف کا باڈی اور گھیر علیحدہ تیار کیا جائے گا۔ کُرتے میں کٹائی کا کام زیادہ ہے اس لئے قطع کرتے وقت ذرا احتیاط سے کاٹیں۔ ترکیب۔ پہلے کندھے کے نیچے کے ٹکڑوں میں مشین سے چنٹ ڈال دیں۔

پھر کندھے والے ٹکڑوں سے جوڑ لیں۔ گریبان کے نیچے کا ٹکڑا الگ ہے۔ اسی طرح کا ایک ٹکڑا کاٹ کر بازو کے دونوں حصّوں سے جوڑ دیں۔ لیکن واضح رہے کہ ہر ٹکڑے کو جوڑتے وقت کسی دوسرے رنگ کے کپڑے کی باریک پائپنگ ضرور لگائیں۔ بائیں طرف کے کندھے کی سلائی کھلی رکھیں۔ پھر دونوں کناروں میں ایک انگل پٹی سی لیں تاکہ یہاں پر ٹِک لگ سکیں۔ کُرتے کا پچھلا حصّہ ایک ہی کپڑے سے سیدھا تراشا جائے گا۔ آگے اور پیچھے کے دونوں گھیروں میں باڈی سے ذرا نیچے کی طرف ایک بالشت لمبی دو دو بلیٹیں ڈال لیں۔ پھر باڈی سے جوڑ دیں۔ بعد ازاں آستینیں نقشے کے مطابق کاٹ کر کف لگا کر باڈی سے جوڑ دیں۔ بعد کو گھیر کے نیچے دو انگل موڑ کر ہیم کر لیجئے۔ آخر میں جس رنگ کی پائپنگ لگائیں۔ اسی رنگ کے بٹن بنوا کر گریبان کے نیچے اور کفوں پر ٹانک لیجئے۔

زلیخا بیگم جام نگر (کاٹھیاواڑ)

کشیدہ کاری

ساڑی کے لئے نازک بیل

رازقہ خیری

ایک خوبصورت بیل
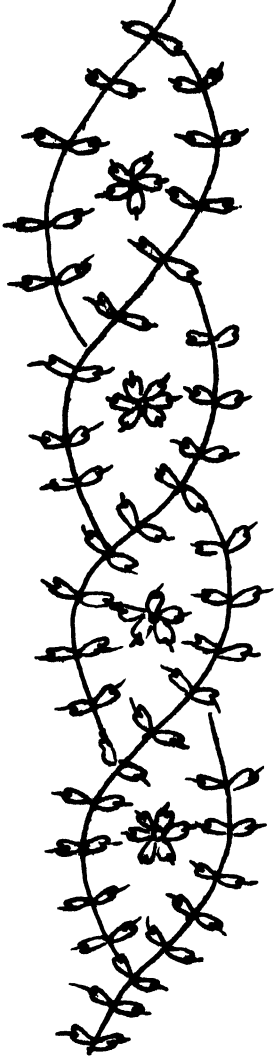
کاڑھنے کا طریقہ نقشہ سے بخوبی عیاں ہے
پتے ہلکے سبز۔ پھول پیازی رنگ سے بنائیے بہت
خوبصورت بیل بنے گی۔

نصیرہ نرگس گجرات

ٹی کوزی
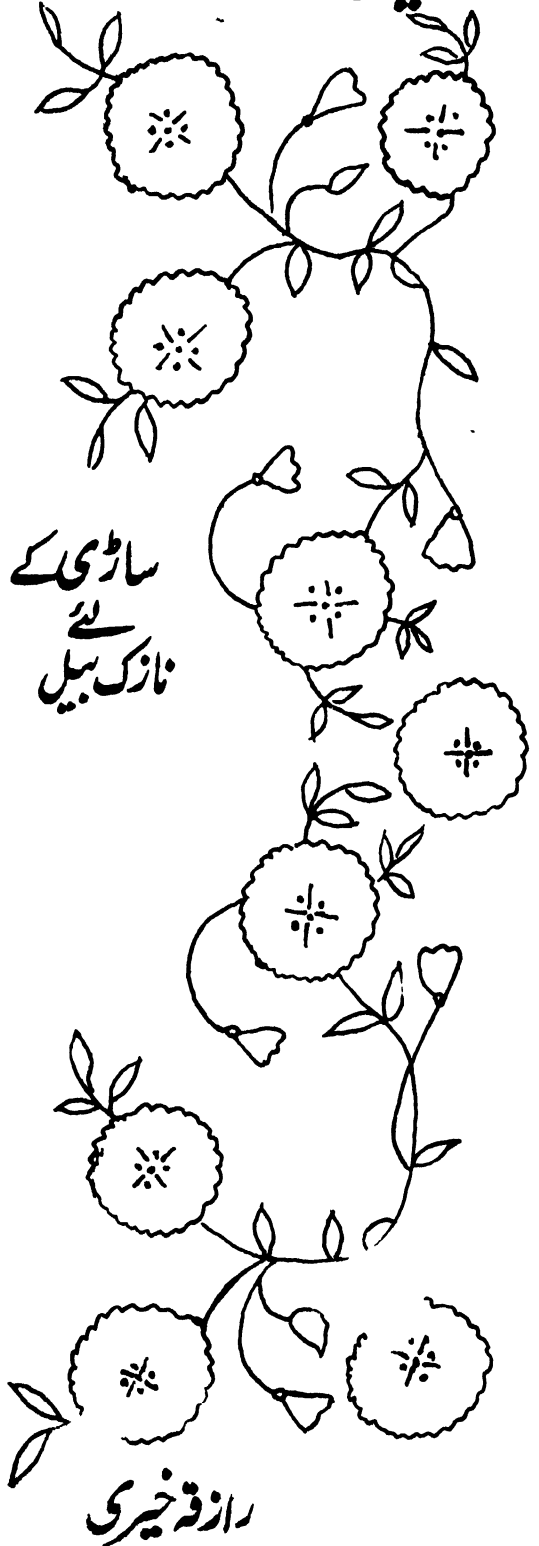
اس ٹی کوزی کو حسب پسند رنگوں
سے بنائیے ۔ اور اطراف میں کروشیا
سے جھالر بنائیے
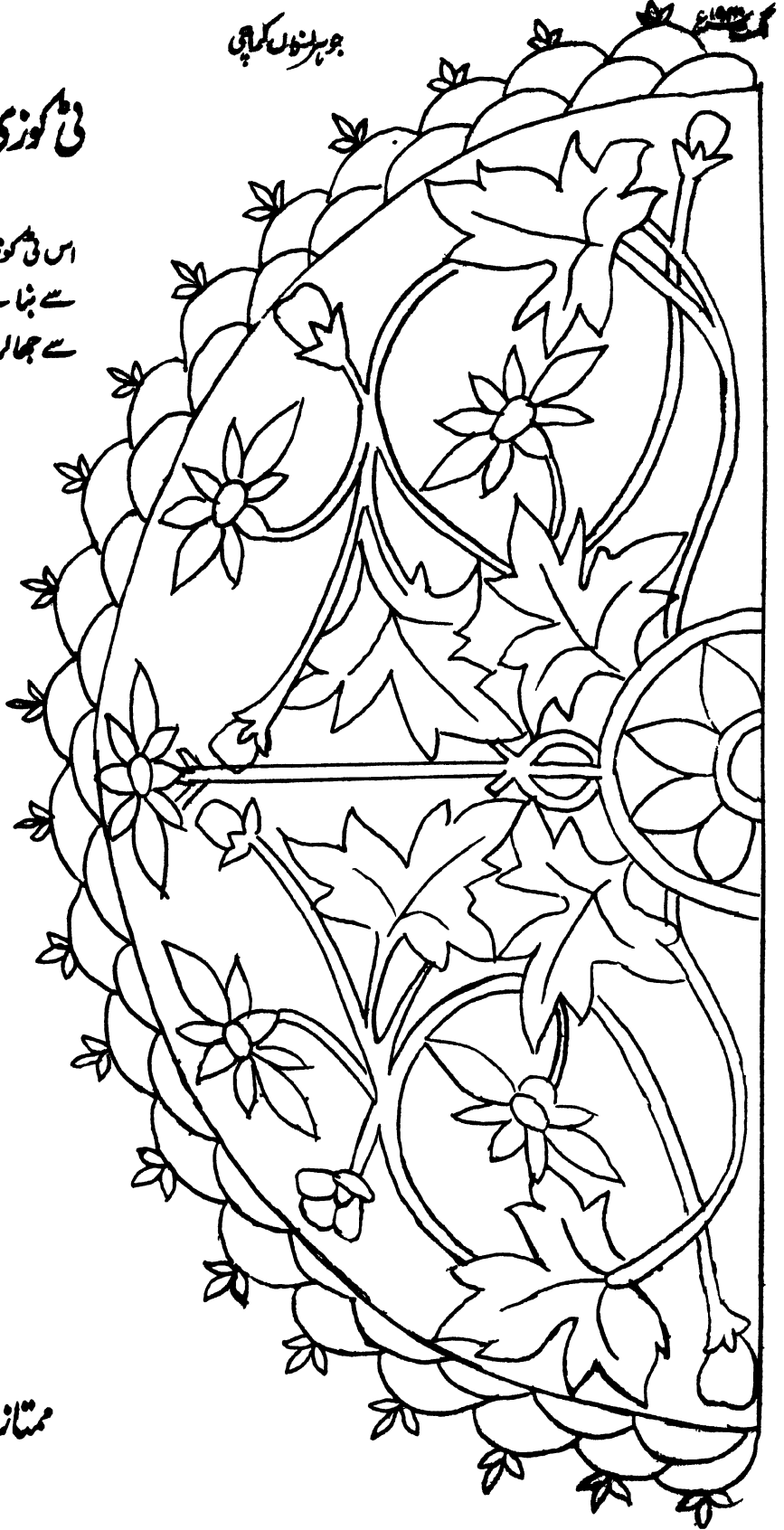
ممتاز بیگم بنت عبدالسبحان

سنگر مشین کا کام — عید کا تحفہ

یہ عید کارڈ سنگر مشین پر تیار کریں کاٹن نمبر ۵۰ کام لائین نمبر دیکھ کر رنگ لگائیں۔ بعد تیاری کارڈ پر چسپاں کریں دوسرا وصلی کا ٹکڑا نمبر ۱ کی طرح صفائی سے تراش کر لگائیں کپڑا سفید وائل استعمال کریں
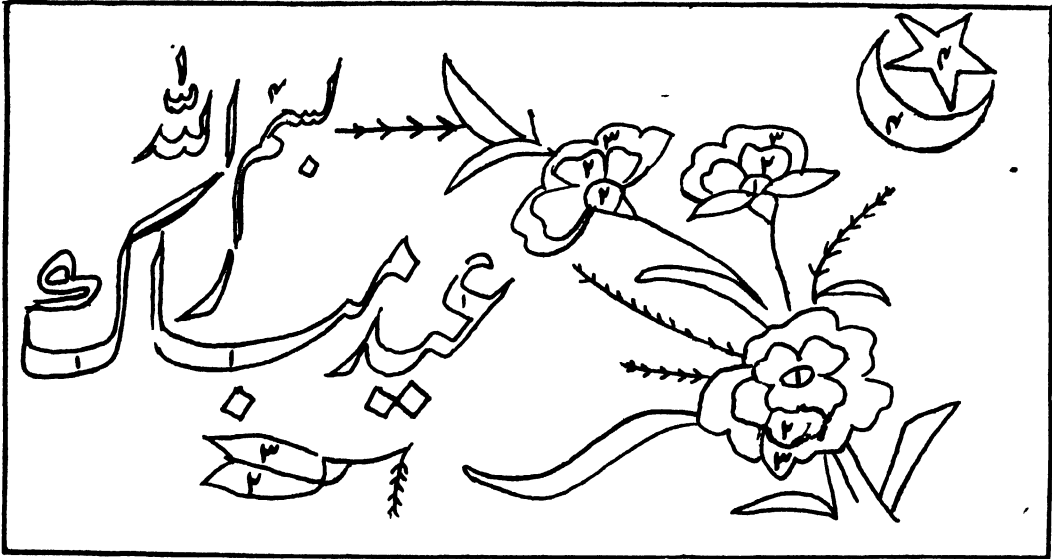
۱ ۔ پیلا
۲ ۔ گلابی ہلکا
۳ ۔ نیلا ہلکا
۴ ۔ نارنجی
پتے وغیرہ سبز

یہ جگہ تراش کر نکال لیں نمبر (۱)

یہ کپڑے کے اوپر صفائی سے لگائیں۔

عزیزہ عائشہ صدیقہ

بقیہ مضمون صفحہ ۲

کے برابر کر کے جوڑ لیں۔
یہ خیال رہے کہ آستین میں کف لگاتے وقت سلائی کف کے اُلٹی طرف اور آستین کے سیدھی طرف پڑے۔ فراک میں سامنے کے حصہ میں بڑے بڑے بٹن لگا دیں۔ جب کپڑے کا جمپر ہو وہی کپڑہ بٹن پر منڈھیں۔ مکمل فراک ملاحظہ ہو۔

عاتکہ مکین۔ سلیم پور

کٹ ورک
کونہ
کراس نما جگہ کاٹی جائے گی
مخمل میں میز پوش کا کونہ

× اگر خاکے ⊙ اس قسم کے دم بڑے ہوں تو نمبر ۶ کی طرح ریل بٹن ہول اسٹچ سے کاڑھئے۔ اس ٹانکے کی ابتداء اس طرح ہوتی ہے۔ ایک درمیانی دائرہ سے تمام ٹانکوں کو مضبوط کر دیا جاتا ہے۔ یعنی پہلے سوئی گول دائرہ میں سے نکال کر بعد اوٹ لائین پر سے نمبر ا کی طرح پھندے کے ساتھ نکالئے۔ دیکھئے گول دائرہ ریل ٹانکہ اس طرح پتیوں کو اندر مزین کیا جاتا ہے۔ ذیل میں چند خاکے جو کاج کے ٹانکے سے کاڑھے ہوئے ہیں ملاحظہ ہوں۔

کٹ ورک میں تتلی۔ برائے تکیہ غلاف۔ طریقہ تیاری نقشہ سے خوب ظاہر ہے۔ یہ تتلی کٹ ورک میں تیار کی گئی ہے۔ اگر آپ صرف سادہ کام تیار کرنا چاہتی ہیں تو صرف کاج ٹانکہ نمبر (۱) و (۲) کی طرح کام بنائیں اور قطع نہ کریں۔

کٹ ورک میں میز پوش کا مکمل کونہ پیش ہے۔ یہ بھی نمبر (۱) خاکہ تتلی کی طرح بنے گا۔ قطع کرنا نہ کرنا اپنی مرضی پر منحصر ہے۔

ایک سینری جو کاج ٹانکہ ریل سے تیار کی گئی ہے۔ گول نشانات کو ریل کے ٹانکے سے مزین کریں اور پتیوں کو جدید کڑھت سے (جدید کڑھت کی ترکیب ٹانکہ لگانے کی ترکیب میں ملاحظہ ہو) یا کانٹا ٹانکہ سے مزین کریں باقی ٹانکے جو جو استعمال کرنے ہیں وہ ڈیزائن سے صاف عیاں ہیں۔ یہ سینری حسب پسند چیزوں پر تیار کر سکتی ہیں۔

مہرالنساء غلام محمد

پھول
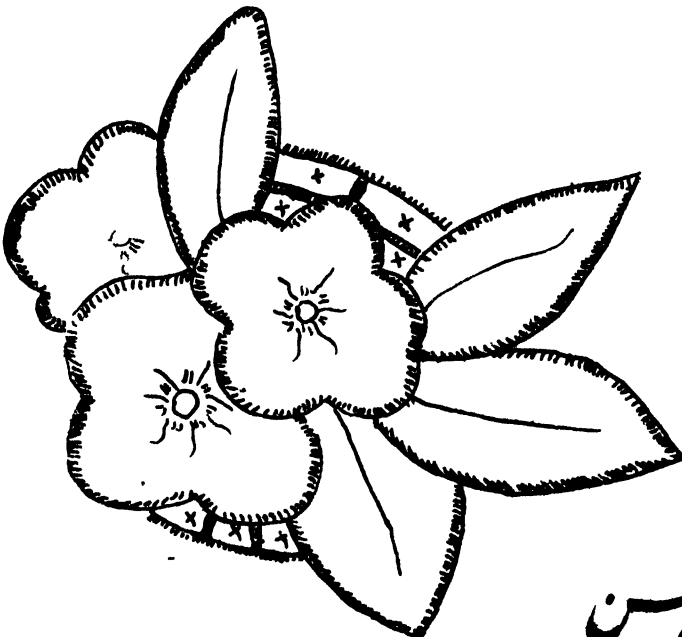
کٹ ورک کا یہ پھول ایک ہی رنگ سے
یا حسب پسند مختلف رنگوں سے تپائی پوش یا ٹرے کلاتھ وغیرہ پر کاڑھئے۔

صبیحہ حسن

کوبرٹ امبرائڈری

ایک کونہ

یہ کونہ کوبرٹ امبرائڈری سے بنے گا۔ اسکو سنگر مشین سے بھی بنایا جاسکتا ہے۔ پھولوں کی آؤٹ لائین بھی کاسٹ اسٹچ سے بنی گی۔ اگر کٹ ورک سے بنانا مقصود ہو تو Button hole Stitch سے پھول اور پتے بنیں گے۔ ترکیب: اُوَر کاسٹ اسٹچ اور کوبرٹ امبرائڈری سے بنانا ہے تو سب سے پہلے پھول اور پتوں کی OUT LINE آؤٹ یعنی چاروں طرف کی لکیریں رننگ اسٹچ سے سفید موٹے دھاگے سے بنلیئے

اس کے بعد اس کے اوپر اوُر کاسٹ اسٹچ بنائیے

اس طرح بنائیے تیار ہونے کے بعد کوبرٹ بنائیے بہت صفائی سے صرف چار چار ٹانکے گن کر بنے گا۔

اسطرح۔ کونے کی چاروں طرف کی لائین اسٹیم اسٹچ سے بنائیے۔

(۱) ہلکا گلابی (D.M.C.) یا چھ تاری

۲۔ " زرد

۳۔ " کاسنی

۴ " ہری

۵ " چاکلیٹ

۶ " سبز کاہی اسٹیم اسٹچ

ثروت عظمیٰ

جدید کڑھت میں نازک پھولدان

یہ پھولدان میں نے خود تیار کر کے اپنے میز پوش پر بنایا ہے بنا ہوا بہت اچھا معلوم ہوتا ہے ٹہنیاں سب سبز پھول رنگ برنگ پھولوں کا درمیانی نگینہ ابھی سبز ہی ہو۔
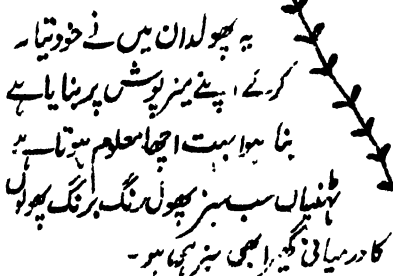
آر۔ ایس۔ ہمشیرہ سید اشفاق حسین نارمالی

چین اسٹچ و کراس اسٹچ

ترکیب

باہر کی چاروں لائنیں اسٹیم اسٹچ یعنی الٹی بخیہ سے کسی موٹے دھاگے یا D.M.C سے بنائیے۔ پھول اور پتیاں چین اسٹچ یعنی زنجیرہ سے بنائیے۔ پھول کے چاروں طرف کراس اسٹچ بنے گا۔ لیکن صفائی کا خاص خیال رکھیں اور ٹانکے گن گن کر کراس اسٹچ بنائیں۔

جب میز پوش تیار ہو جائے تو چاروں طرف گہرے نیلے یا پیلے کی گوٹ ۳ تین انچ چوڑی مشین سے ٹانک دیں۔

یہ ڈزائن ٹرے کور۔ ٹی کوزی وغیرہ پر بن سکتا ہے
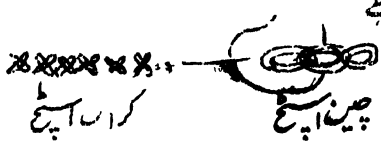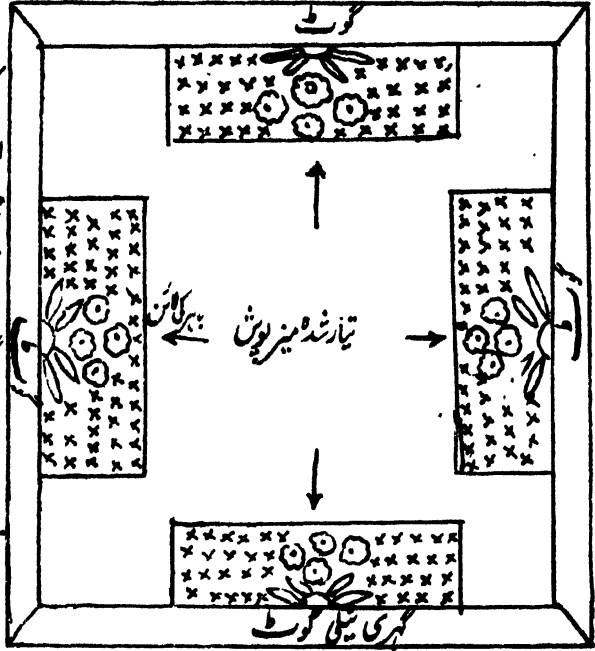
گوٹ

باہر کی لائن

تیار شدہ میز پوش

گہری نیلی گوٹ

کراس اسٹچ

چین اسٹچ

اسٹیم اسٹچ

آوٹ لائن
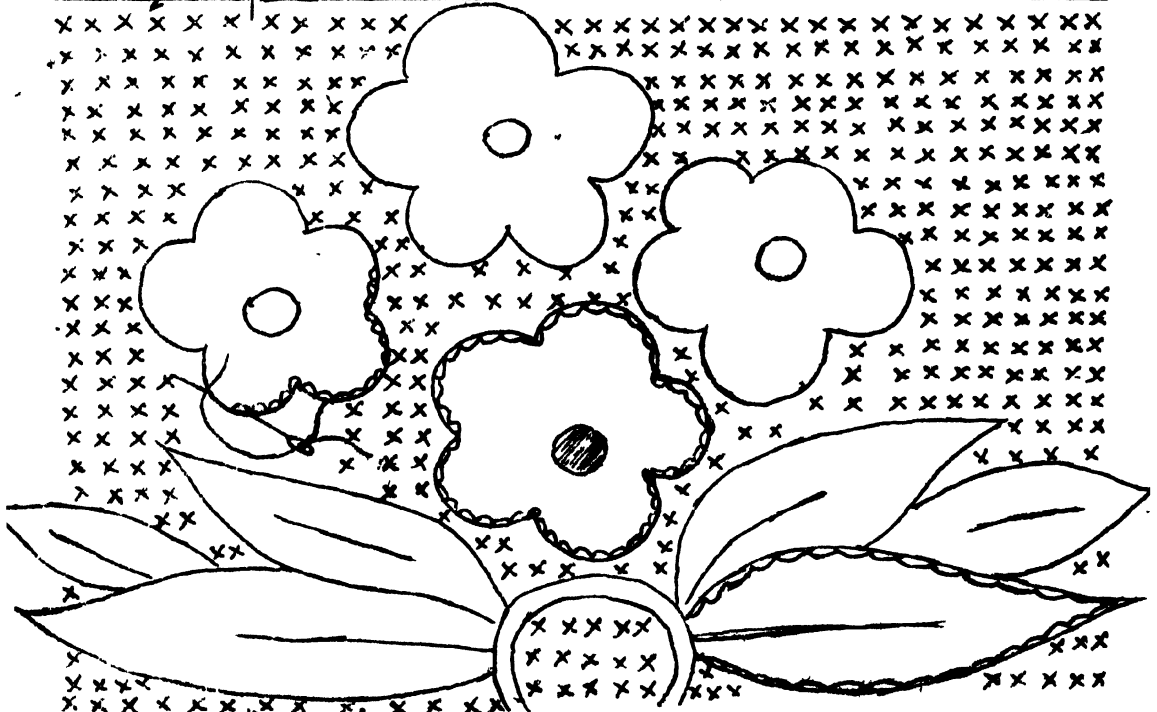
ثروت عظمیٰ

۱۲
اگست ۱۹۴۸ء
اپلیک ورک
خولصورت گریبان
پھول ۱ گلابی - (۲) نیلا (۳)
زرد پتے (۱) ہلکے سبز (۲) گہرے سبز -
ڈنڈیاں ـ نسواری - تنیں پھولوں کی سیاہ
دہاگے سے اور پتوں کی بادامی دہاگے سے - بو سرخ دہاگہ
سے - ترکیب - رنگین کپڑے کے پھول اور پتہ اور
ڈنڈیاں کاٹ کر بٹن ہول اسٹچ سے کاڑھیں۔
ایم - ایس جے
اپلیک ورک میں
ڈالی
بہنیں اس ڈالی کو حسب پسند
کپڑے پر بنائیں - دہاگہ کپڑے
کے رنگ کا استعمال کریں
شاہدہ بنت محمد صغیر خاں

کروشیا کا کام

لیس

کروشیا کا کام سفید زیادہ بھلا معلوم ہوتا ہے ترکیب : پینتیس ۳۵ چین کر کے ایک ٹریبل دو چین ایک ٹریبل
دو چین ایک ٹریبل اس طرح چار خانہ بنائیے - دیکھئے نمبر A چار ٹریبل بنائیے . . . .
پھر چار خانہ دیکھئے نمبر B اب چھ چین ایک ٹریبل دو چین ایک ٹریبل اب تین خانے بنائیے اس کے بعد ایک بھریئے
پھر دو چین لیکے ایک خانہ بھریئے - پھر تین خانہ کھلے بنائیے
پھر پلٹ کے دو خانے کھلے اب ایک خانہ بھریئے اب
تین چین ایک ٹریبل تین چین چار ٹریبل اب خانے خالی بنائیے
دو پھر دو چین ایک ٹریبل دو چین ایک ٹریبل (جیسا کہ نمبر C
سے ظاہر ہے) چھ چین جو پہلے کے ہیں اسکو بھریئے - اب تین چین
کر کے (B نمبر دو سے ظاہر ہے) حلقہ سے جوڑ تی جائے
اب ایک ٹریبل دو چین پھر اسمیں ایک ٹریبل بنائیے اب
ایک خانہ خالی ایک بھریئے - اب چار چین کر کے درمیان میں
جوڑیئے پھر چار چین لیکے ایک خانہ بھریئے - پھر پلٹئے ، دو خانے خالی چار ٹریبل دو چین ایک ٹریبل دو چین چار
ٹریبل دو خانہ خالی دو چین ایک ٹریبل دو چین ایک ٹریبل چھ چین کر کے تین خانہ خالی ایک بھریئے دو چین سے
ایک خانہ بھریئے - تین خانہ خالی - پلٹ کے چار خانے خالی ایک بھریئے - پھر چار خالی - مندرجہ بالا طریقہ سے
تمام کیجئے

بنت پی - بی - پی - سی - ایس بدایول

کروشیا کی بیل

حسب پسند رنگوں کی چیز پر لگائیں ایسے
نشان تیسری لائین میں بغیر
ٹریبل کے ڈالیں - تاکہ شکل
✱ ایسی ہو جائے

عزیزہ عائشہ صدیقہ

گوٹا اور سلمہ ستارے کا کام

گریبان

نقشہ کے مطابق جمپر کا گریبان کاٹ کر نیچے کا استر لگا کر سی لیجئے اب نقشہ ٹریس کر لیجئے۔ پھول کے لئے گوٹا سنہرا دو انگل چوڑا لیکر چار ٹکڑے برابر رکھکر کاٹ لیجئے۔ انگلیوں سے پکڑ پھول کی پتی کی شکل میں گوٹے کو بنا لیجئے اور نقشہ پر رکھکر بادامی ریشم سے باریک ٹانکوں سے ٹانکئے۔ ٹانکے دکھائی نہ دیں جب پھول کی چاروں پتی ٹک جائیں تو شنائل کی لیس کلی بنا کر پھول کے اوپر ٹانک دیں پھر گھروندے بنائیں بوٹیاں سلمہ ستارے سے بنائیں

زاہدہ خاتون

ماہی جال

آج جوہری بہنوں کی خدمت میں ماہی جال کی بنائی پیش کرتی ہوں۔ امید کہ بہنیں پسند کریں گی یہ ڈیزائن ہر رنگ کے اون پر نہایت خوشنما معلوم ہوتی ہے۔

اون نصف پونڈ - سلائی نمبر ۱۲ دو عدد

پہلے سلائی پر حسب منشاء بارڈر بنالیں۔ پہلی سلائی چار سیدھے دو الٹے پھر چار سیدھے دو الٹے اسی طرح پوری سلائی تمام کریں۔ دوسری سلائی الٹی طرف سیدھے پر سیدھا الٹے پر الٹا اسی طرح تین سلائیاں بنائیں۔ چوتھی سلائی پر وضع ڈالئے پھر چار سیدھے ہوں گے ان کو ایک سیدھا دو الٹے باقی ایک سیدھا بچا۔ درمیان میں دو الٹے ادھر ادھر ایک ایک سیدھا اس کے بیچ سے سلائی باہر کی جانب نکال کر سیدھے ہاتھ سے باہر کی جانب سلائی پر پھندہ ڈال کر اندر کی طرف سلائی معہ پھندہ کے نکال کر الٹے ہاتھ کی سلائی پر بنالیں اور دو ایک ساتھ بنیں پھر تین سیدھے دو الٹے پھر اسی طرح ماہی جال باندھیں اور سلائی تمام کریں۔ الٹی سلائی سیدھے پر سیدھا الٹے پر الٹا سیدھی طرف پھر چار سیدھے دو الٹے اسی طرح تین سلائی بناکر پھر وضع ڈالیں۔

اگر کسی بہن کی سمجھ میں نہ آئے تو میرے پتہ پر مجھکو خط تحریر کرکے نمونہ یا ترکیب منگوا سکتی ہیں۔

مسز نسیمہ ہمایوں مرزا ملیح آباد (لکھنؤ)

ریڈیائی بنائی

اون کی اس بنائی کو میں نے "ریڈیائی" کا نام اس لئے دیا ہے کہ میں نے اسکو ریڈیو پر سنکر سیکھا ہے یہ زنانہ سوئٹر کوٹ کے لئے موزوں ہے کیونکہ اسمیں جالی پڑتی ہے۔ اس بنائی کے لئے ذرا موٹی قسم کا اون زیادہ مناسب ہے۔

ترکیب۔ پہلی سلائی۔ ایک سیدھا پھر آگے اون کرکے دو ایک ساتھ سیدھے۔ پھر تین الٹے۔ نمونہ کے آخر میں تین الٹے رہیں۔

دوسری لائین۔ تین سیدھے اور تین الٹے اسی طرح پوری سلائی ختم کردیں۔

تیسری سلائی اور پانچویں۔ ساتویں اور نویں پہلی سلائی کی طرح بنیں۔

گیارہویں سلائی:۔ تین الٹے ایک سیدھا پھر اون آگے کرکے دو ایک ساتھ سیدھے بنیں۔ اسیطرح پوری سلائی ختم کردیں۔ بارہویں سلائی تین الٹے تین سیدھے پوری سلائی اسطرح ختم کریں۔ پندرھویں۔ سترھویں اور انیسویں سلائی کو گیارھویں سلائی کی طرح بنئے۔

چودھویں۔ سولھویں۔ اٹھارویں اور بیسویں سلائی کو بارھویں سلائی کی طرح بنیئے۔

اس طرح پوری بیس سلائیوں سے ایک مکمل نمونہ تیار ہوگا۔

مسز قریشی کوئٹہ

ڈاک خانہ کے ٹکٹ

ہندوستان کے پاکستان میں اور پاکستان کے ہندوستان میں نہیں چلتے اس لئے ہندوستان کی جوہری بہنیں جوابی پوسٹ کارڈ یا خطوط میں ڈاکخانہ کے ٹکٹ نہ بھیجیں

اُونی کام سلائیوں سے

بغیر آستین کا مردانہ سوئٹر

سلائیاں باریک سلولائڈ دو عدد ... بٹن سلولائڈ تین عدد

اُون عمدہ حسب پسند رنگ کی ایک پونڈ ... ناپ مطابق جسم

طریقہ تیاری:- بدن کے موافق ناپ کر کے اگلے پچھلے حصّوں کے لئے خانے ڈال لیجئے اور ایک گھر سیدھا ایک اُلٹا کے حساب سے تین انچ بورڈ تیار کر لیں۔ بورڈ بننے کے بعد سیدھی بناوٹ ۴ انچ لمبان بن لیجئے اب سیدھی طرف اور اُلٹی طرف ہر سلائی کے خاتمہ پر ایک ایک گھر بڑھاتی جائیں یہاں تک کہ چار انچ کنارہ ہو جائے اب بڑھانا بند کر دیجئے اور سیدھا بنتے جائیے۔ مردانے سوئٹر کا لمبان کندھوں تک عموماً ایک فٹ ہوتا ہے۔ ایک فٹ کے بعد سیدھی طرف سے گلا ہر سلائی کے اختتام پر گھٹانا شروع کیجئے مگر بائیں جانب سیدھا ہی بنتی جائیے دو انچ بن کر کندھے گھٹانا شروع کیجئے۔ اس کہ پچھلے حصے کے خانے ایک سلائی پر کر لیجئے اور اگلے حصے کے خانے علیحدہ علیحدہ اور دو سلائیوں پر اور کندھے گھٹا کر گردن تک لے آیئے اور اگلے پچھلے حصے جوڑ لیجئے بائیں جانب کا سامنے والا حصہ جو سیدھا بُنا گیا ہے وہ نوٹ لیجئے اور اون بٹ کر خوبصورتی سے کناروں پر ٹانک لیجئے ہاں سامنے والے حصے میں تین کاج بھی بنیں گے اندر کے حصہ میں بٹن لگا کر سکا جوں میں لگائیں۔

(تیار شدہ سوئٹر)

غدیر فاطمہ

---

۱۴ چودہ برس میں

کبھی ایسا سخت وقت جوہر نسواں پر نہیں آیا جیسا اس وقت ہے۔ ایسی حالت میں کہ آپکا پرچہ ہولناک مصائب میں مبتلا ہے آپ اگر اسکی مدد نہیں کر سکتیں تو اسے نقصان نہ پہنچایئے! پہلے صفحہ پر فہرست مضامین کے سامنے جب آپکا خریداری نمبر درج ہو اور اختتام سال کی اطلاع ملے اور اگر آپ آئندہ خریدار رہنا نہ چاہیں تو خریداری نمبر کے حوالہ سے پرچہ بند کرنے کی ہدایت دفتر کو بھیج دیں۔ مگر یہ غضب نہ کریں کہ سالانہ چندہ کا وی پی حاضر ہو تو بیدردی کیساتھ واپس کر دیں۔ جوہر نسواں کی ۱۴ برس کی خدمات کیا اتنا حق بھی نہیں رکھتیں کہ آپ تین پیسہ کا پوسٹ کارڈ اس سے عزیز رکھیں۔ اور وی پی کی واپسی سے اس نازک دور میں اسے نقصان پہنچا دیں۔ جوہر نسواں کی ہمدرد بہنیں ایک ایک دو دو خریدار دیکر اپنے پرچہ کی مدد کر سکتی ہیں۔

منیجر

فیلٹ ورک

پھولوں کا گچھا

(چھوٹا بڑا سائز اپنی پسند پر منحصر ہے)
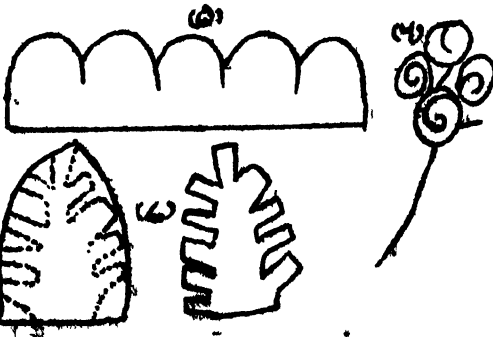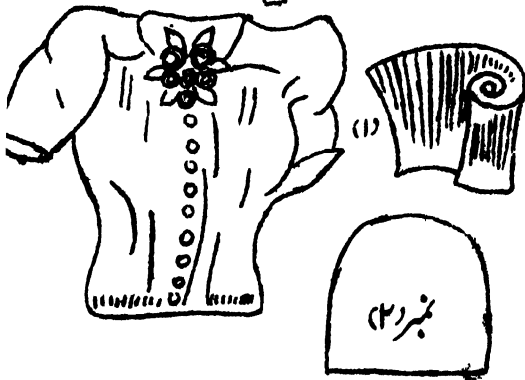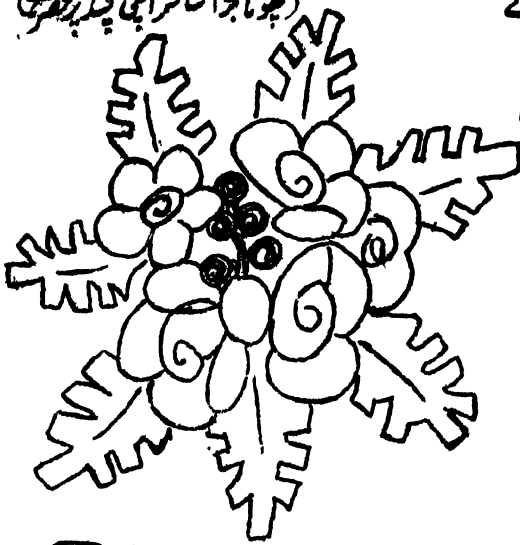
یہ پھول فیلٹ کے رنگ برنگے ٹکڑوں سے تیار ہوں گے پتیوں کے لئے سبز۔ مرکز زرد اور پھول جو رنگ آپ کو پسند ہو۔ تار باریک پیتل اور کچھ منکے (BEADS) ایک (SAFETY) پن۔

پہلے ۵ عدد پھولوں کے ۵ مرکز زرد فیلٹ سے نمبر(۱) شکل کے ایک پٹی لیکر رول کی شکل بنا کر ٹانک دیں اب تین پھول نمبر(۲) کی طرح قطع کریں (یعنی کل ۱۵ پتی اس سائز کے ۵ پھولوں کے لئے تیار کرنی ہوں گی) اور نمبر(۳) چار چھوٹی پتیاں پھول کے لئے۔

ایک پھول بنانے کی ترکیب: ہر مرکز کے اطراف ۳ نمبر پتیاں ۔۔ کر پھر تین پھول نمبر(۲) اطراف ٹانک دیں یہ خیال رہے پتیوں کو اصلی قدرتی شکل کا موڑ لیں۔ اس طرح چار پھول اور بھی تیار کریں۔

اب دو جھالر نمبر(۴) قطع کریں اور ایک بیل نمبر ۵ سائز کا کاٹ کر رکھیں اور تار پر(۵) منکے نمبر(۶) ڈالیں یہ تار جھالر کے بیچ میں رکھکر رول کریں۔ پھر یہ کل بیل کے بیچ پر ٹانکدیں۔ باقی جو بیل اطراف بچی ہے اسپر ۵ پھول جوڑ کر گول شکل کے ٹانک دیں۔

پتے بنانے کے لئے دو انچ فیلٹ CIRCLE پر نمبر(۷) کی طرح پتی قطع کریں۔ کل ۷ پتیاں بنانی ہوں گی یہ پتے بھی مکمل پھول کی طرح پھولوں کے نیچے جھالر میں جو بیل لگائی گئی ہے اسپر جوڑ لیں۔ بعد تیاری پتا نیچے سے ڈالیں یہ پھول دوپٹہ۔ قمیص۔ بلاؤز پر۔ بروچ کا کام دے گا۔

مہر النساء جی کراچی

نرم کھلونوں کی دستکاری

بطخ

۷½ انچی

سامان مطلوبہ

فیلٹ ایک ٹکڑا ۹ مربعہ انچ برنگ سفید ایک دوسرا ٹکڑا ۹ مربعہ انچ زرد
فلوک یا پرانی روئی ½ پاؤ۔ تار ۷۔ انچ کشیدہ دھاگہ کی ایک لچھی
بیت ۲ انچ لمبا ۲½ سوت موٹا

حسب معمول لیکروں پر سے خاکہ کاٹ ڈالو اور اس کو اسطرح فیلٹ پر رکھو جیسا کہ شکل ۲ میں دکھایا گیا ہے۔ زیریں جسم کے ٹکڑے کے کنارے کو جسم کے ٹکڑوں میں سے ایک ٹکڑے کے کنارے سے الف کو الف اور ب کو ب سے ملا کر جوڑ لو۔ اسی طرح دوسرا جسم کا ٹکڑا باقی زیریں جسم کے ٹکڑے سے ملا کر سی ڈالو۔ بیچ میں نشان لگا ↑ جگہ کو فلوک بھرنے کے لئے چھوڑ دو۔ دونوں جسموں کے ٹکڑے باہم ملا کر الف سے شروع کرکے سر کے چاروں طرف سے نیچے پشت کے بیچ کر دم تک اور نیچے نشان ج تک۔ اب کھلونے کو سیدھی طرف الٹ دو تاکہ سلائی اندر کی طرف ہو جائے پھر اسمیں فلوک یا روئی بھر کر اس کا منہ سی ڈالو۔ دو بازو بناؤ ان کو ذرا کم اور ہموار بھرا جائے گا کیونکہ ان کو بہت موٹا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ زرد رنگ کی فیلٹ کے ٹکڑوں سے ٹانگیں بناؤ مگر ان کو

شکل ۱ بطخ
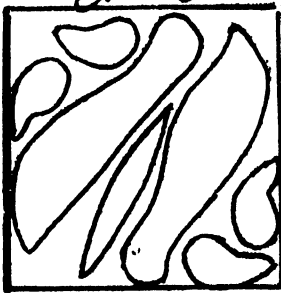
کپڑے کی سیدھی طرف سے سینا پڑے گا کیونکہ یہ اسقدر چھوٹے حصے ہیں کہ ان کو سی کر الٹنا بہت مشکل ہو جائے گا۔ اس لئے اب تار کے موڑ کر نصف حصہ کر دو اور ان کو سرے پر چھللے نما موڑ کر آگے کی طرف جھکا لو جنکی ایسی شکل ہو جائے گی اور چاروں طرف فلوک یا روئی لپیٹ دو اور اوپر ٹانکے لگا دو۔ اب ان تاروں کو فیلٹ کی ٹانگوں کے اندر گھسا کر ان کا منہ بند کر دو۔

جسم کے نیچے قینچی سے دو سوراخ کرکے جہاں خاکہ پر نشان لگے ہوئے ہیں ان ٹانگوں کو ان میں گھسا کر سوراخوں پر مضبوطی اندر صفائی سے ٹانکے لگا دو تاکہ ٹانگیں باہر کو نہ نکلنے پائیں۔ ٹانگوں کے نیچے اچھی طرح موڑ کر ان کو اصلی حالت میں کر دو جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے۔
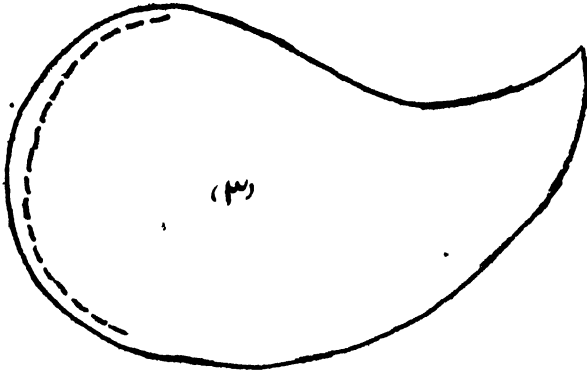
۹ انچ مربعہ زرد فیلٹ

شکل ۲

بطخ

بطخ کے نمونے کے پورے سائز کے ۶ ٹکڑے

۱- جسم	۲ "
۲- زیریں اور بالائی جسم	۱ ٹکڑا
۳- بازو یا ڈینے	۴ ٹکڑے
۴- ٹانگیں	۴ ٹکڑے برنگ نارنجی یا سُرخ
۵- چونچ	۲ " " " "
۶- زیریں چونچ	۱ ٹکڑا " " "
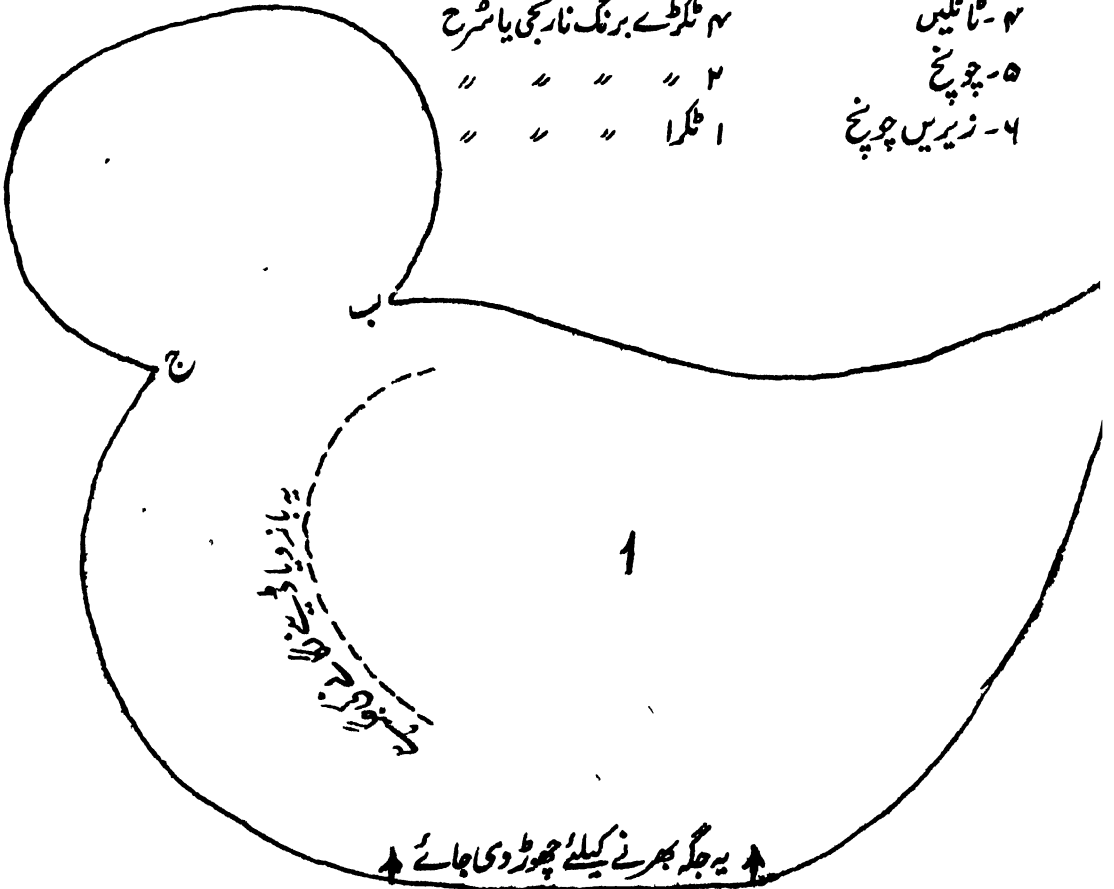
جسم پر تیار شدہ بازو جہاں خاکہ پر ان کے نقطے اور نشان لگے ہوئے ہیں۔ اچھی طرح مضبوطی سے ٹانک دو اب بیت کی چونچ بناؤ۔ شکل ۳ میں چونچ اور آنکھیں بنانے کا عمل دکھایا ہے بہرکیف اسے اچھی طرح غور سے دیکھ کر اور خود اپنی بھی عقل کام میں لاکر چونچ اور آنکھ بنانے کے مراحل طے کرلو۔ زبان کے لئے ایک پتلی سی سرخ رنگ کی فیلٹ کی پٹی بیت کے دونوں ٹکڑوں (چونچ) کے درمیان رکھ دو اور چونچ کے آخری سرے پر گلیوں لگا کر نیچے میں ٹھونس دو
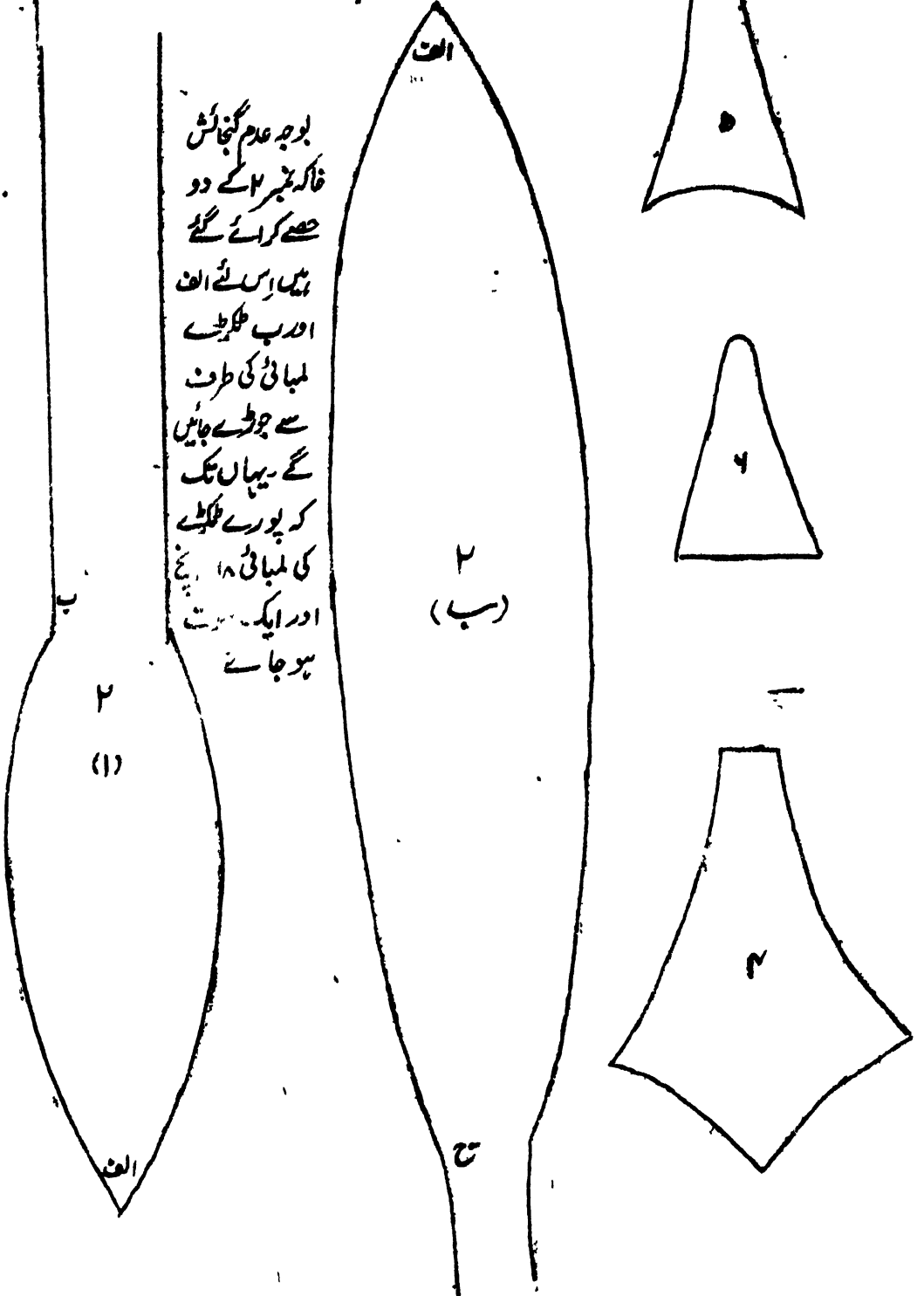
اس کے بعد چونچ کو پیلے رنگ کی وارنش سے رنگدو کیونکہ بطخ کی چونچ پیلی ہوتی ہے۔ آنکھیں سیاہ کشیدہ کے سوتی تاگہ سے کاڑھکر بنادو۔ صفائی کا خیال رہے۔ ایسی ہی کئی بطخیں بنالو۔ زیبائش کے لئے بھی بہت موزوں رہیں گی۔ اگر

میلی ہو جائیں تو سنلائٹ صابن کے جھاگوں میں دھو ڈالو۔ اصلی ہو جائیں گی دھوتے وقت وہ بائی نہ جائیں۔

جدّتیں

ا۔ اگر ایک سفید تام چینی کے ڈش یا پرات میں سفید بسلولائڈ یا شیشہ کا گول ٹکڑا اس طرح رکھو کہ وہ کناروں سے ایک یا ڈیڑھ انچ نیچا رہے۔ اس پر ایسی بنی ہوئی تین چار بطخیں بٹھا دی جائیں۔ اور ان کے پیچھے بطور بیک گراؤنڈ
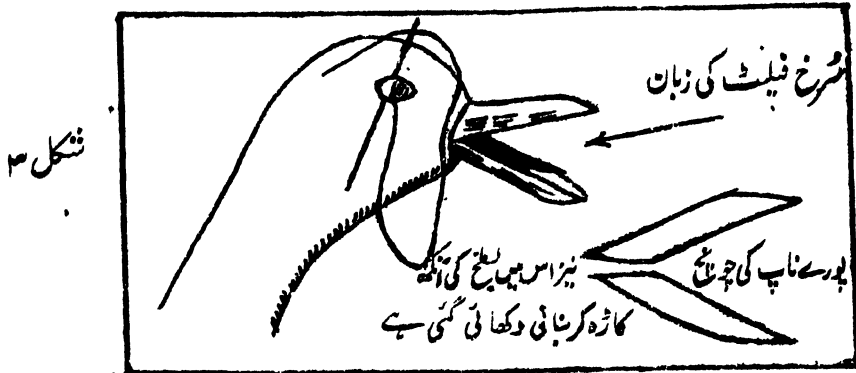
شکل ۳

کوئی خوبصورت نقلی گھاس لگا دی جائے جو سن کے ریشوں کو سبز رنگ میں رنگ کر بنائی جا سکتی ہے یا خوشنما سبز رنگ کی فیلٹ دفتی پر چپکا کر بطور بیک گراؤنڈ لگا دی جائے تو نہایت خوشنما اصلی منظر پیدا ہو جاتا ہے۔ مگر اس مقصد کے لئے بطخیں ذرا چھوٹی ہونی چاہئیں ورنہ ایک بڑی دش کے لئے صرف ایک یا دو بطخیں ہی کافی ہونگی۔ (ب) اگر بط یا قازوں کے اصلی روئیں دار پر مل جائیں جو دیہاتوں میں با فراط مل سکتے ہیں اور نہایت صفائی اور سلیقہ سے تمام جسم اور بازوں پر چسپاں کر دیئے جائیں تو بالکل اصلی بطخ معلوم ہوتی ہے۔ پر چپکانے کے لئے کوئی عمدہ سفید رنگ کا پیسٹ (PASTI) استعمال کیا جا سکتا ہے۔

نوٹ:۔ روئیں دار پروں سے صرف روئیں ہی مراد ہیں جو پروں سے چھانٹ کر الگ کر لیئے جائیں اور صرف انہی کو کام میں لائیں۔

سید رضا احمد جعفری

بقیہ مضمون صفحہ ۲۲ اسی زاویہ میں قلم برداشتہ کھینچتے ہوئے جاؤ۔ کوئی فرق نہ پڑنے پائے۔ اسی طرح باقی خطوط بھی جتنے خانوں میں اور جن زاویہ میں پڑ رہے ہیں۔ اتنے ہی خانوں میں اور اسی زاویہ میں کھینچتے ہوئے جاؤ۔ ہو بہو وہی ڈیزائن مطلوبہ پیمانہ پر اترا آئیگا (واضح ہو کہ سوائے اس طریقہ کے اور کوئی طریقہ ڈیزائن کو چھوٹا یا بڑا کرنے کا نہیں۔ سوائے فوٹو گرافی کے) اگر خاکہ یا ڈیزائن بڑا یعنی انلاسج کرنا ہو تو اس کے برعکس عمل کرنا پڑیگا یعنی پہلے اصل چھوٹے ڈیزائن کے عرض و طول کو مساوی حصوں (خانوں) میں تقسیم کرنا پڑیگا۔ پھر دوسرے بڑے کاغذ پر لمبائی و چوڑائی میں اتنے ہی خانے بنانے پڑیں گے اور اس پر حسب طریقہ مندرجہ بالا چھوٹے (اصل) ڈیزائن کے خطوط دیکھ دیکھ کر قلم برداشتہ بنانے پڑیں گے۔ اس طریقہ سے ہر قسم کے خاکے ڈیزائن خواہ سینریاں کیوں نہوں حسب مرضی سائز پر چھوٹے یا بڑے کیئے جا سکتے ہیں۔ بظاہر یہ کام مشکل نظر آتا ہے لیکن درحقیقت کچھ بھی مشکل نہیں تھوڑی سی توجہ اور عملی مشق کی ضرورت ہے اس کے بعد تمام مشکل باتیں خود بخود آسان معلوم ہونے لگتی ہیں مجھے یقین ہے کہ چار یا پانچ ڈیزائن خراب کرنے کے بعد آپ کامیاب ہو جائیں گی انشاءاللہ

(سید رضا احمد جعفری)

خاکہ کو چھوٹا یا بڑا کرنا

اسکی ٹیکنیکل تشریح تو جیومیٹری سے ہونے پر ہے جس کا سمجھنا بغیر تھوڑے بہت جیومیٹری علم کے مشکل ہے۔ مگر نو مشق لوگوں کے لئے ایک آسان اور سرسری طریقہ یہ ہے کہ پہلے اصلی ڈیزائن کو اگر وہ آئندہ کے لئے بھی کارآمد ہے، ایک علیحدہ کاغذ پر ٹریس کر لیں۔ پھر یہ معلوم کریں کہ یہ اصل خاکہ یا ڈیزائن کتنی لمبائی و چوڑائی کے رقبہ میں ہے پھر یہ سوچو کہ اسکو کتنا گھٹانا ہے۔ فرض کرو تمہارا اصل خاکہ $2\frac{5}{16}'' \times 3\frac{1}{2}''$ کے رقبہ پر ہے پہلے اسپر لمبائی و چوڑائی میں یعنی دائیں سے بائیں طرف اور اوپر سے نیچے لکیریں کھینچو۔ دیکھو شکل نمبر (۱)۔ واضح ہو کہ ہر دو لکیروں کا درمیانی فاصلہ (خانہ) بالکل برابر ہونا چاہئے اگر بعد میں کمی یا بیشی نظر آئے تو اسکو حساب لگا کر اسی میں شامل کرنا پڑے گا مثلاً ہر دو لکیروں کا درمیانی فاصلہ (خانہ) ۴ سوت کا رکھا گیا ہے اور بعد میں تقسیم ہوتے ہوتے ۳ سوت کی جگہ باقی رہ گئی تو اس صورت میں ہر درمیانی فاصلہ اس طرح بڑھانا پڑے گا کہ بقایا تین سوت ان تمام خانوں میں شامل ہو جائیں یا اس طرح کچھ گھٹانا پڑے گا کہ آخری خانہ برابر ہو جائے یہ کام ڈوائیڈر سے آسانی سے ہو سکتا ہے۔ اس سے فاصلوں کے نشان لگانے میں بڑی سہولت ہوتی ہے اور صحیح صحیح زاویئے تقسیم ہو جاتے ہیں۔ بس اس طرح ڈیزائن کی لمبائی و چوڑائی مساوی فاصلوں (خانوں) میں تقسیم ہو جانی چاہئے۔ مثلاً ڈیزائن کی لمبائی ۸ مساوی حصوں میں تقسیم ہوئی ہے
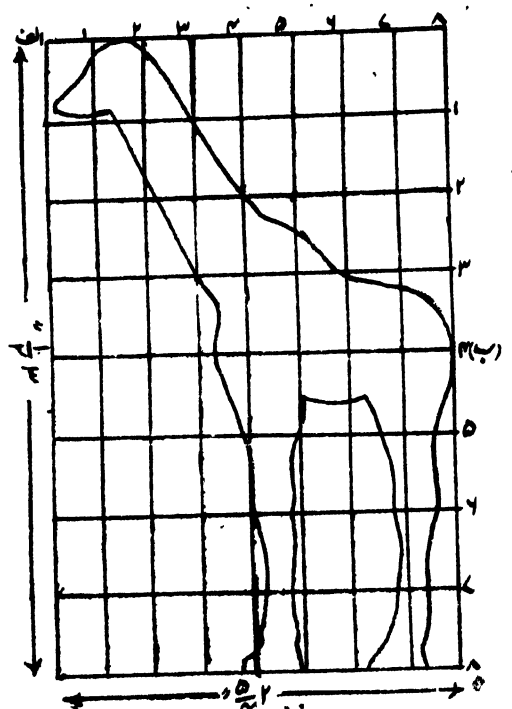
شکل نمبر (۲)

شکل نمبر (۱)

اب یہ فیصلہ کرو کہ اصلی ڈیزائن کو کتنے پیمانہ پر گھٹانا یعنی چھوٹا کرنا ہے چنانچہ ہم نے $1\frac{3}{4}'' \times 1\frac{1}{4}''$ کا پیمانہ تجویز کیا اور اس پیمانہ کا دوسرا کاغذ لیکر مندرجہ بالا طریقہ سے اسکی لمبائی و چوڑائی میں اس طرح ۸ خانے (فاصلے) بنائے کہ یہ رقبہ بھی کلیتاً دونوں طرف (دائیں بائیں اور اوپر نیچے) سے ۸ ہی مساوی خانوں (فاصلوں) میں تقسیم ہو گیا۔ دیکھو شکل ۲

بس اب آخر میں یہ کرنا ہے کہ بڑے (اصل ڈیزائن کے خطوط دیکھکر آہستہ آہستہ قلم برداشتہ (F KU HAND) ویسے ہی خطوط چھوٹے رقبہ پر (جس پر خانے پہلے سے بنائے جا چکے ہیں) بنالو۔ مثلاً دیکھو کہ شکل نمبر ۱ میں زبرا جانور کے سر اور دھڑ کا خط خانہ نمبر ۱ (الف) سے نمبر ۴ (ب) تک آیا ہے تو چھوٹے رقبہ میں بھی اسکو (باقی صفحہ ۲۶ پر)

باورچی خانہ

آچار۔۔۔اور چٹنیاں

آچار کریلہ ۔ کریلے سیر بھر ۔ نمک آدھ پاؤ ۔ ادرک ۳½ تولہ ۔ کلونجی پونے دو تولے۔ مرچ سیاہ و سرخ ایک ایک تولہ۔ پیاز آدھ پاؤ ۔ پہلے کریلوں کو صاف کرکے چاک کریں اور مغز نکال کر پانی میں جوش دیں پھر کریلہ کے بیجوں کو مصالحہ میں ملا کر نمک و پیاز سے بھر کر ڈورے سے باندھیں اور تیل یا سرکہ میں ڈال دیں عمدہ آچار تیار ہوگا۔

آچار بینگن آبی ۔ بینگن یا کدو ۵ سیر۔ رائی آدھ پاؤ نمک ڈیڑھ پاؤ ۔ سرخ مرچ پانچ تولہ ۔ پہلے بینگن یا کدو کو چھیلکر قاشیں کریں ۔ پھر پانی میں جوش دیں جب گل جائے نکال کر پانی ٹپکالیں ۔ پھر مصالحہ ملا کر تھوڑا گرم پانی ڈالیں ۔ ایکدن دھوپ میں رکھکر حسب ضرورت خوب گرم پانی ڈالیں اور دھوپ میں رہنے دیں۔ ترش ہونے پر کام میں لائیں ۔ اسی طرح گاجر ۔ ککڑی وغیرہ کا آبی آچار ہوتا ہے ۔

پیاز کا آچار ۔ ایک سیر پیاز ۔ ۲ چمچے نمک ۔ تھوڑی مرچ سفید ۔ سرکہ پیاز کے آچار کے لئے ضروری چیز ہے پیاز کو کانٹے سے گود کر کھلے منہ کی بوتل میں ڈال دیں پھر سرکہ اور ایک چمچہ چینی و نمک ڈالیں ۔ اور اچھی طرح کاگ لگادیں۔ دس پندرہ دن دھوپ میں رکھکر استعمال کریں ۔

آچار لیموں ۔ لیموں چار سیر ۔ نمک آدھ سیر ۔ پہلے سوا تین سیر لیموں کا اوپر کا چھلکا رگڑ کر یا چھیل کر اتار دیں پھر کسی برتن میں ڈال کر نمک لگائیں اور چھوڑ دیں جب نمک جذب ہو جائے تو باقی لیموؤں کا عرق نکال کر چھان کر ڈالیں ۔ تیل یا سرکہ ڈالیں تب بھی اچھا ہوگا ۔

ٹماٹر کی چٹنی ۔ ٹماٹر دو پونڈ ۔ نمک ¼ پونڈ سرکہ دو کوارٹ ۔ گول مرچ چائے کا ایک چمچہ ۔ میدہ ½ پونڈ ۔ زیرہ چار اونس ۔ خشک مرچیں دو اونس ۔ ہلدی ایک اونس سادک ۲۰ اونس ۔ شکر ایک پونڈ ۔ ٹماٹروں کو دھوئیں ۔ کپڑے سے صاف کرلیں پھر کسی تام چینی کے برتن میں بھر کر اوپر سے ایک پینٹ سرکہ اور نمک ڈالدیں ۔ برتن کے منہ پر طشتری رکھ کر اوپر سے میدہ گوندھ کر لگادیں ۔ تاکہ ہوا کا گذر نہ ہو ۔ ایک بڑی دیگچی میں بھر کر چولہے پر رکھ دیں ۔ جب پانی اُبلنے لگے تو اسکے اندر تام چینی کا برتن رکھدیں اور چھ گھنٹے تک پانی کو خوب کھولنے دیں ۔ اگر پانی کم ہو جائے تو اور ڈال دیں چھ گھنٹے بعد تام چینی کے برتن کو دیگچی کے اندر سے نکال کر اس کا منہ کھول دیں ۔ ٹماٹروں کو کدوکش میں گھس کر صاف کرلیں اور بیج وغیرہ نکال دیں ۔ اس کے بعد خالص سرسوں کا تھوڑا سا تیل کڑکڑا کر اس میں ہلدی ڈالیں ۔ جب ہلدی کی بو جاتی رہے تو مرچیں ۔ رائی ۔ زیرہ اور ادرک وغیرہ ڈال کر آہستہ آہستہ بھونیں ۔ پھر ٹماٹر ڈال کر گول مرچیں شامل کرلیں اور خوب جوش دیں ۔ اس کے بعد بقیہ سرکہ اور شکر کا قوام تیار کرکے ڈالدیں ۔ جب تار بندھنے لگے تو برتن کو آگ پر سے اُتارلیں ۔ سرد ہونے پر بوتلوں میں بھرلیں ۔ یہ چٹنی نہایت لذیذ ہوگی ۔

آنسہ رئیس طلعت پشاوری

ہم اور باورچی خانہ

جس طرح ہم باورچی خانہ میں اچھے سے اچھا کھانا پکانے کے آرزومند ہوتے ہیں۔ اسی طرح ہمیں باورچی خانہ کی اشیاء کی بھی پوری پوری دیکھ بھال کرنی چاہیئے مثلاً کھانا آرام سے تیار کرنا۔ برتن درستی سے رکھنا وغیرہ۔ کھانا ہمیشہ ہلکی آگ پر تیار کرنا چاہیئے۔ نہ آنچ زیادہ تیز ہو اور نہ بالکل کم۔ کچھ بہنیں کھانا تیز آگ پر تیار کرتی ہیں اور خیال کرتی ہیں کہ اس طرح کھانا جلد تیار ہوتا ہے۔ یہ خیال درست نہیں تیز آگ سے برتن کو نقصان پہنچتا ہے۔ کھانا بھی لذیذ نہیں ہوتا اور کھانے میں بجلی کی طرح کی ایک گیس پیدا ہو جاتی ہے جو معدہ اور دل کو نقصان دہ ہے اور تیز آگ سے برتنوں کی دھات کا جز دکھانے میں ملنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس طرح برتن چھوٹے چھوٹے تلاش کر کے عقلمندی سے رکھیں مثلاً برتنوں کو ہمیشہ سلف پر رکھنا چاہیئے اور قرینہ سے رکھیں سلف پر رکھنے سے برتنوں کے ٹوٹنے کا خطرہ نہیں ہوتا یہ خیال رہے کہ برتن درستی سے رکھے جائیں۔ تاکہ وہ ایک دوسرے سے ٹکر نہ لیں کانچ کے برتن دھونے سے پہلے تھوڑا نشاستہ پانی میں حل کریں اس سے برتن کی چمک دوبالا ہو جاتی ہے۔ سلور کے برتنوں کے صاف کرنے کو تار کا برش استعمال کریں۔ پانی میں صابن اور چند قطرے ایمونیا کے ڈالیں پھر دیکھیں سلور کے برتن کیسے صاف ہوتے ہیں۔ برش بھی صاف رکھیں۔ مینا کاری کے برتنوں کو بھی برش سے صاف کرنا چاہیئے برش سے صاف کرنے سے مینا کاری میں راکھ ریت نہیں رہتی۔ بعض اچھے گھروں میں بھی ایسے برتن راکھ کے ذریعہ صاف کئے جاتے ہیں یا نوکروں پر چھوڑ دیا جاتا ہے اور برتن بڑی شکل اختیار کر لیتے ہیں اس لئے خود خیال رکھنا چاہیئے چکنے برتنوں کو دھونے سے پہلے پانی میں چند قطرے ایمونیا ڈال لیں اس سے چکناہٹ جلدی اتر جائے گی اور لطف یہ کہ برتن چمکیلے ہونگے یہ سب کام زبانی یاد ہو

م رکھیں اور فائدہ اٹھائیں۔ کھانا پکاتے وقت دیگچی پر کفگیر نہ مارنی چاہیئے اس سے پتیلی کے کنارے خراب ہو جاتے ہیں اور پھر میل پر گرد جم جاتی ہے اور پھر قلعی بھی نہیں ہوتی نہ گرد صاف ہوتی ہے اس لئے اس حرکت سے ہاتھوں کو روکنا چاہیئے آٹا گوندھ چکنے پر برتن سرکا کر کنارے نہیں کرنا چاہیئے بلکہ ہاتھوں سے اٹھا کر رکھیں سرکانے سے اگر برتن پیر کا ہے تو گھس جاتا ہے یا اگر پیر ہے تو بعض اوقات پیر ٹوٹ جاتا ہے اسکا خاص خیال رکھنا چاہیئے۔ کھانے کی میز پر گرم پلیٹ و پیالہ رکھنے سے سفید داغ پڑ جاتے ہیں اگر اسکو صاف کرنے کیلئے روغن زیتون میں تھوڑا نمک حل کر کے میز پر لگائیں بعد تھوڑی دیر کپڑے سے صاف کر دیں۔ باورچی خانہ کی ہمیں پوری پوری درستی کا خیال رکھنا چاہیئے

دستکار بہنوں کی محفل

ایک جوہری بہن کی فرمایش پر۔ تکیہ کے اشعار لکھتی ہوں۔

اے باغوں کے گل کس لئے مرجھائے ہوئے ہو
کیا تکیہ کے گل دیکھ کے شرمائے ہوئے ہو
ہے چشم نیم باز عجب خواب ناز ہے
فتنہ تو سو رہا ہے در فتنہ باز ہے
ہمیشہ جاگئے ہی جاگئے سحر کر دی
کبھی ہنسی کبھی رو دی کبھی آہیں بھریں

میں جوہری بہنوں سے استدعا کرتی ہوں کہ کوئی بہن بال لمبے گھنگھریالے اور تھوڑے تھوڑے بھورے ہونے کی ترکیب جانتی ہوں تو بذریعہ جوہر نسواں مطلع کریں۔ میری چھوٹی بہن صالحہ بانو کے ماتھے پر روئیں ہیں کوئی ایسی دوا بتا دیں کہ وہ جھڑ جائیں کیونکہ اس سے اس کا ماتھا جھکا جا رہا ہے

صوفیہ بانو دختر مسٹر انیس احمد

بجواب بہن عائشہ متین صاحبہ عرض ہے کہ کارڈ بورڈ دفتی یا گتہ کو کہتے ہیں۔ بعض جگہ اس کو پٹھہ بھی کہتے ہیں۔ افسری (خانم)

رجسٹرڈ ایل نمبر
مختلف قسم کی زنانہ دستکاریوں کا ماہوار مجموعہ
قائم شدہ سنہ ۱۹۳۴ء
یادگار محترمہ خاتون اکرم جنت مکانی
جوہر نسواں
JAUHER
E
NISWAN
ادارہ
عذیر فاطمہ
مؤلفہ گلدستہ کشیدہ
آمنہ نازلی
مؤلفہ موتیوں کا کام
رشید
چندہ سالانہ پیشگی ۔ تین روپے،
اکتوبر ۱۹۴۱ء
جملہ حقوق محفوظ

تصانیف مصور غم حضرت علامہ راشد الخیری کے علاوہ دیگر مطبوعات

کھانے پکانے کی مستند کتابیں

از محترمہ آمنہ نازلی

- عصمتی دسترخوان — سے ر
- مشرقی مغربی کھانے — سے ر
- عصمتی ہنڈکلیا ۱۰ر — ناشتہ ۱۲ر
- بچوں کے کھانے — ۱۰ر
- بیماروں کے کھانے — ۱۲ر
- مذاقیہ کھانے — ۶ر

دیگر تصانیف محترمہ آمنہ نازلی

- دو نشالہ (ڈرامے) — عہ ر
- ہم ادیب (افسانے) — ع ر
- دولت پر قربانیاں (افسانے) — ۱۲ر
- تاریخی لطیفے — ۱۲ر
- عقل کی باتیں — عہ ر
- ہنسی کی باتیں — ۱۰ر

نامور خواتین کے افسانے و ناول

- نوری بیگم — ع
- بصیرت کی تجلی — ۱۲ر
- شہید وفا — عہ
- چار ربع — ۶ر
- فیروزہ — عہ ر

عورتوں کی خاص کتابیں

- زچہ خانہ (۲ حصے) — دہ
- سنگھار خانہ (با تصویر) — ہے

زنانہ افسانے و گیت

- افسانہ حرم — عہ ر
- دامن باغبان — عہ
- دیہاتی گیت — ۱۲ر
- مثنوی عائشہ صدیقہ — ۶ر

زنانہ دستکاری کی نہایت مفید کتب

- عصمتی کروشیا — ع
- عصمتی کشیدہ — عہ ر
- گلزار درخشاں — عہ ر
- گلدستہ کشیدہ — ع
- گلشن زہرہ — عہ ر
- چمنستان خیاطی (سوئی کا کام) — عہ ر
- گلستان خیاطی — عہ ر
- موتیوں کا کام — سے ر
- سلمہ ستارہ کا کام — سے ر
- اونی کام سلائیوں سے — عا ر
- گوٹہ کناری کا کام — ع
- جالی کا کام — عا ر
- تارکشی کا کام — ۱۲ر
- گلدستہ تارکشی — ع
- کراس اسٹیچ ورک — عہ ر
- جوہر نسواں راشد الخیری نمبر — عا ر
- شمیم سوزن کاری — ع
- مجموعہ کشیدہ کاری — عہ ر
- کرہٹ کی قسمیں — عہ ر
- روح کشیدہ — عہ ر
- کٹائی کا کام عہ ر — چکن کاری
- خواتین کی دستکاریاں — ۱۰ر
- سالگرہ نمبر جوہر نسواں — عہ

تصانیف رضا احمد صاحب جعفری

- لکڑی کا باریک کام — ۱۰ر
- وصلی کا کام — ۱۰ر

زنانہ نظمیں

- شمع خاموش (از محترمہ نجمو بیگم) — ۱۲ر
- آئینۂ جمال (از محترمہ ملقبیں جمال) — ۱۲

تصانیف محترمہ خاتون اکرم مرحومہ

- جمال ہمنشیں — عہ
- گلستان خاتون (افسانے) — عا ر
- پیکر وفا — ۸ر
- بچھڑی بیٹی — ۶ر

تصانیف محترمہ صغرا ہمایوں مرزا

- مشیر نسواں یا زہرہ — عا ر
- سرگذشت ہاجرہ — سے
- تحریر النساء — عہ
- موہنی — عہ ر

تصانیف محترمہ نذر سجاد حیدر

- نجمہ — عا
- جانباز — عہ

تصانیف محترمہ ملقبیں بیگم (و-ا)

- خانہ داری کے تجربات — عہ
- مفید نسواں — ۱۲ر

تصانیف محترمہ حجاب اسمٰعیل

- ادب زریں — ۱۲ر
- نغمات موت — ۱۰ر

تصانیف محترمہ سرو جہاں عنا (بی-اے)

- پھول پھلواری — ۱۴ر
- شہزادی نیلوفر (بچوں کیلئے کہانیاں) — ہے

کچھ اور زنانہ کتابیں

- پردہ و تعلیم (مذہبی و سیاسی نقطۂ نظر سے) — عہ
- خواتین اندلس — ۸ر
- خیابان نسواں — عہ ر

تصانیف منشی پریم چند

- دودھ کی قیمت (افسانے) — ۱۲ر
- روحانی شادی (ڈراما) — ۱۰ر

تصانیف رازق الخیری

- سیدہ کی بیٹی — عا
- وداع راشد — ۱۲ر
- عصمت کی کہانی — ۱۲ر

تصانیف مولانا سیماب اکبرآبادی

- زنانہ بستہ (۲ حصے) — ۱۲ر
- آفتاب زندگی — ۸ر
- شباب زندگی — ۹ر

تصانیف مولوی عبد الغفار الخیری

- بچوں کی تربیت — ۱۴ر
- حلیمہ — ۶ر

تصانیف صاحبزادہ ولی احمد خان ایم اے

- مختصر دنیا — ۱۰ر
- انشائے سلمیٰ — ۱۲ر
- اچھوتا سفر — ۱۰ر

کچھ اور نہایت مفید کتابیں

- صنعت و حرفت — ع
- تندرستی ہزار نعمت — ۱۲ر
- آئینۂ موٹر — ع
- کپڑے کی چھپائی — ۱۲ر

بچوں کے لئے کہانیاں

- جاپانی کہانیاں — عہ ر
- مزیدار کہانیاں — ۷ر
- بچوں کی دنیا — ۱۲ر

جوہرِ نسواں کراچی

چودھواں سال	بابت ماہ اکتوبر سنہ ۱۹۴۸ء	جلد ۲۹ نمبر ۲

اطلاع اختتامِ سال

جن خواتین کا سال خریداری اکتوبر سنہ ۱۹۴۸ء میں ختم ہوتا ہے انھیں نومبر سنہ ۴۸ء کا پرچہ وی پی بھیجا جائیگا۔ انکے خریداری نمبر درج ذیل ہیں ان بہنوں سے درخواست ہے کہ تین روپیہ چندہ بذریعہ منی آرڈر جس قدر جلد ممکن ہو بھیجدیں جنھیں آئندہ کے لئے خریداری منظور نہ ہو فوراً انکاری خط خریداری نمبر کے حوالہ سے بھیجدیں اگر ان کا چندہ یا انکاری خط ۵ نومبر سنہ ۴۸ء تک نہ آیا تو اس کے یہ معنی ہوں گے کہ انھیں وی پی کا انتظار ہے لہذا نومبر کا پرچہ بذریعہ وی پی سوا تین روپے کا حاضر خدمت ہوگا۔ امید ہے کہ وی پی کی واپسی سے جوہر نسواں کی قدردان بہنیں اپنے پرچہ کو نقصان نہ پہنچائیں گی۔

۹۵۴۶-۹۵۷۱-۹۵۷۵-۹۵۷۶-۹۵۸۶-۹۵۸۹-
۹۵۹۱-۹۵۹۸-۹۶۰۰-۹۶۲۰-۹۶۲۳-۹۶۲۵-
۹۶۳۲-۹۶۴۸-۱۰۶۵۳-۱۰۶۶۹-۱۰۶۹۵-
۱۰۶۹۶-۱۰۷۰۰-۱۰۷۰۳-۱۰۷۰۸-۱۰۷۰۹-
۱۰۷۱۵-۱۰۷۱۶-۱۰۷۱۰-۱۰۷۲۰-۱۰۷۲۲-
۱۰۷۲۴-۱۰۷۲۵-۱۰۷۲۷-۱۰۷۲۸-۱۰۷۳۹-
۱۰۷۴۳-۱۰۷۴۴-۱۰۷۴۶-۱۰۷۴۷-۱۰۷۴۸-
۱۰۷۵۰-۱۰۷۵۲-۱۰۷۵۸-۱۰۷۶۶-۱۰۷۶۸-
۱۱۳۵۷-۱۱۳۵۸-۱۱۴۱۸-۱۱۵۱۴-۱۱۵۲۷-۱۱-
۱۱۵۶۳-۱۱۶۷۸-۱۱۷۱۱-۱۱۷۵۶-۱۱۷۵۹-
۱۱۷۸۵-۱۱۸۳۸-۱۱۸۴۵-۱۱۸۵۹-۱۱۸۶۴-۱۱-
۱۱۸۷۱-۱۱۹۸-

۱۲۰۵۹

منیجر

قائد اعظم کا انتقال

گیارہ ستمبر ۱۹۴۸ء کو رات کے ساڑھے دس بجے مسلمانوں پر قیامت ٹوٹ گئی کہ ان کے محبوب رہنما، ان کے شفیق باپ قائد اعظم محمد علی جناح کا مبارک سایہ ان کے سر سے اٹھ گیا قوم یتیم ہوگئی اس کے پیارے باپ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے پاس بلا لیا۔

ہم انھیں قائد اعظم یعنی سب سے بڑا رہنما زبان سے کہتے ہی نہ تھے، دل سے مانتے بھی تھے۔ ان کی قابلیت ان کی ایمانداری ان کی عقلمندی پر ہمیں پورا پورا بھروسہ تھا اور ہم اچھی طرح جانتے تھے کہ ان کی رہبری ہی میں ہم انگریزوں کی غلامی سے نکل سکتے اور غیر مسلموں کی غلامی سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ وہ ہماری خاطر دس برس تک نہایت قابلیت اور بڑی بہادری سے لڑتے رہے اور بالآخر مسلمانوں کو پاکستان دلوانے میں کامیاب ہوگئے۔ پاکستان دنیا کی پانچویں بڑی حکومت۔ اسلامی ملکوں میں سب سے بڑی ریاست اللہ تعالیٰ نے صرف قائد اعظم کی کوششوں سے مسلمانوں کو عنایت فرمائی۔ پاکستان کو پہلے ہی سال میں ایسی سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا کہ شاید ہی کسی زمانہ میں کسی حکومت کو ایسی پریشانیاں شروع شروع میں اٹھانی پڑی ہوں ایسے خطرناک اور نازک وقت میں بھی قائد اعظم کی ہمت میں رتی برابر فرق نہ آیا۔ لاکھوں مسلمانوں کے قتل تباہی اور خانہ ویرانی انکے کلیجہ پر تیر کی طرح لگی۔ ملک میں اندرونی خطرات بھی بہت سے تھے اور ملک کے باہر بھی مگر انھیں خدا پر بھروسہ تھا کہ جس نے پاکستان عنایت فرمایا ہے وہ اسے قائم بھی رکھے گا۔ وہ بالکل نہ گھبرائے اور پاکستان کو مضبوط بنانے اور ہر طرح کی مشکلوں کا مقابلہ کرنے میں دن رات مصروف رہے جس کی وجہ سے ان کی صحت خراب ہوگئی اور آخر خدا کو پیارے ہوگئے دنیا کی اس بہت بڑی شخصیت کے اٹھ جانے کا سارے جہان میں ماتم کیا گیا مگر انکی جدائی ان کی قوم کے لئے بڑا زبردست صدمہ ہے اور پھر خاص طور پر ان دنوں میں جبکہ ان کی رہنمائی کی بہت ہی زیادہ ضرورت تھی۔ مگر پاکستان کی خاطر اور اسلام کی خاطر ہمیں یہ صدمہ برداشت کرنا ہی پڑے گا اور ہم ہمت اور بہادری سے پاکستان کو دشمنوں سے بچانے اور ملک کی بہتری اور ترقی کے لئے اپنی اپنی بساط کے موافق حکومت کا ہاتھ بٹائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے قائد اعظم کی مغفرت فرمائے اور پاکستان کو پہلے سے بھی زیادہ مضبوط اور خوش حال کرے۔

رازق الخیری

اس دور میں ہمارا ہنر

ہم آجکل نہایت ہی نازک دور سے گزر رہے ہیں مسلم قوم اس وقت بڑی آزمائش میں مبتلا ہے اگر ہم اس امتحان میں پاس ہو گئے تو ہماری زندگی سنور جائے گی ورنہ خدانخواستہ ہماری غیر مستقل مزاجی کم ہمتی اور بے صبری ہمیں فنا کر دے گی۔ یہ سچ ہے کہ محلوں کے رہنے والوں کو اس وقت معمولی فلیٹ اور کوٹھیوں کے لینے والوں کو مختصر کوارٹر وہ بھی بہت مشکل سے مل رہے ہیں۔ اس وقت پیسہ کی کمی ہے سرمایہ داری نے ساتھ چھوڑ دیا ہے لیکن ہم اسوقت بھی سب کچھ کر سکتے ہیں۔ ہمارے پاس ہمارا ہنر ہے ہم اس سے اپنا گھر بھی سجا سکتے ہیں اور اس کے ذریعہ پیسہ کما سکتے ہیں۔ ہمیں گھر سجانے کو آرائشی سامان خریدنا مشکل ہے اس لئے کہ ہماری مالی حالت اجازت نہیں دیتی۔ ہمیں چاہیئے کہ پرانی ساڑھیوں کو پھاڑ کر سلیقہ سے رنگ کر دروازوں کے پردے بنائیں۔ ایک جیسا رنگین ساڑھیوں کے کنارے (بورڈر) نکال کر سفید شلواروں اور پائجاموں کے میز پوش بنا کر ان کے اطراف مشین سے صفائی سے لگائیں۔ اسی طرح تکیہ کے غلاف بنائیں۔ مردانے نیلون میں سے بچوں کی خوبصورت نیکریں تیار کریں۔ اور کوٹ میں سے سامنے سے کھلی ہوئی قمیص بنائیں۔ مردانی بوسیدہ قمیص میں سے بچوں کی قمیضیں اور زنانے جمپروں کے دامنوں میں سے ننھی بچیوں کی فراکیں اور شمیز بہت آرام سے بن سکتی ہیں۔ رنگین ریشمی شلواروں میں سے بھی بچیوں کی فراکیں۔ کرسیوں کے کشن۔ تکیوں کے کور بہت عمدہ تیار ہو سکتے ہیں ان کو زیادہ حسین اور جاذب نظر بنانے کے لئے ان پر اپلیک ورک سے جانوروں کی تصاویر کشیدہ کاری سے گل بوٹے ضرور بنائیں۔ کروشیا سے جھالریں بنا کر لگائیں کورنس کور بنانے کے لئے کروشیا اور کپڑوں کی رنگین بچی ہوئی ٹکیاں جوڑ کر کپڑے بنائیے۔ یہ چیزیں خوبصورت بھی ہوں گی اور آپ کی صنعت کا اعلیٰ نمونہ۔ بچوں کے اسکول لے جانے کے لئے اگر بازاری بیگ خریدنے مشکل ہیں تو چرخے سے کاتے ہوئے سوت کو بٹ کر اور رنگ کر سلائیوں سے بیگ بنائیے چار دن کی محنت میں نہایت نفیس بیگ تیار ہو گا۔ جو تقریباً ایک سال تک کام دے گا۔ بچوں کے سوئٹر، موزے بنیان فراک وغیرہ گھر پر ہی تیار کریں۔ اپنا اور اپنے گھر والوں کا کپڑا اگر باہر نہ سلوائیں بلکہ خود سئیں تو دیکھئے آپ کس قدر روپیہ بچا سکتی ہیں اور تھوڑی آمدنی میں آپکا گھر کتنا اچھا معلوم ہوتا ہے۔ میری عزیز بہنوں یہ وقت ہے ہمارے امتحان اور ثابت قدمی کا۔ ہمیں چاہیئے کہ جس طرح ممکن ہو اپنی مدد آپ کریں۔ اور اصل میں یہی ہے جوہر نسواں۔

ادارہ

ہائے قائدِ اعظم

کس سے کہوں کہ ہائے یہ کیا ماجرا ہوا
ہر دل پہ ایک کوہ الم ہے گرا ہوا

اے ہمنوا! شورشِ محشر کرو بلند
ہم سے ہمارا قائدِ اعظم جدا ہوا

گم ہو گیا ہے قافلہ سالار ناگہاں
ہے قافلہ رواں سوئے منزل تھکا ہوا

آنکھیں لگی ہوئی ہیں سوئے ذات لم یزل
وہ چاہتا ہے کیا؟ اسے منظور کیا ہوا

جس نے نکالا یوسف خستہ کو چاہ سے
بے چارگی میں نوح کی جو ناخدا ہوا

جو اس کو ہو گا پیش نظر وہی خوب ہے
اس کی رضا کے سامنے سر ہے جھکا ہوا

افسر اقبال

خیّاطی

جھالردار فراک

رنگین پھولدار بوسکی کی فراک بنائیے اور سفید آرگنڈی کی کف کالر اور گھیر میں جھالر لگائیں۔ بہت عمدہ معلوم ہوگی۔

ریاض فاطمہ

شمیز
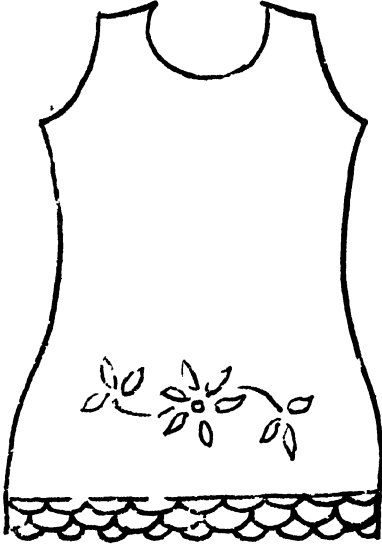
معمولی کپڑے کی شمیز حسب نقشہ سی کر دامن میں کروشیا سے کنگورہ بنالیں اور کوئی پھول کاڑھ لیں۔
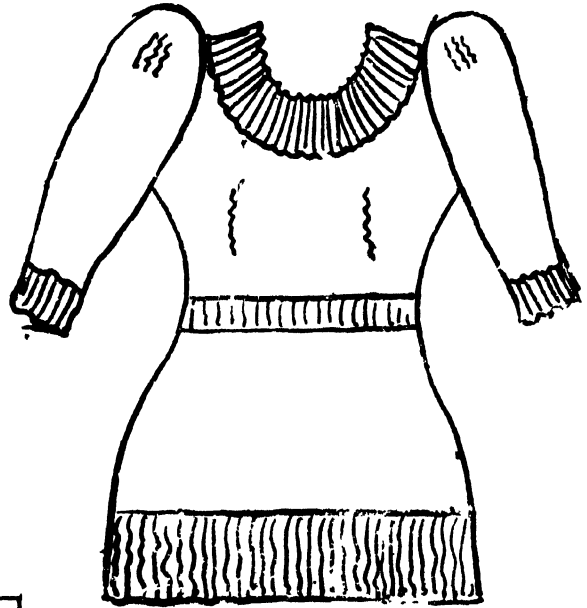
ریاض فاطمہ

کشیدہ کاری

ٹیبل کور کا کونہ

پتے سبز شیڈ دار ۔ پھول نسواری شیڈ دار۔

رقیہ بیگم سیتاپوری

رومال کے لئے

۲ـ

۱ـ
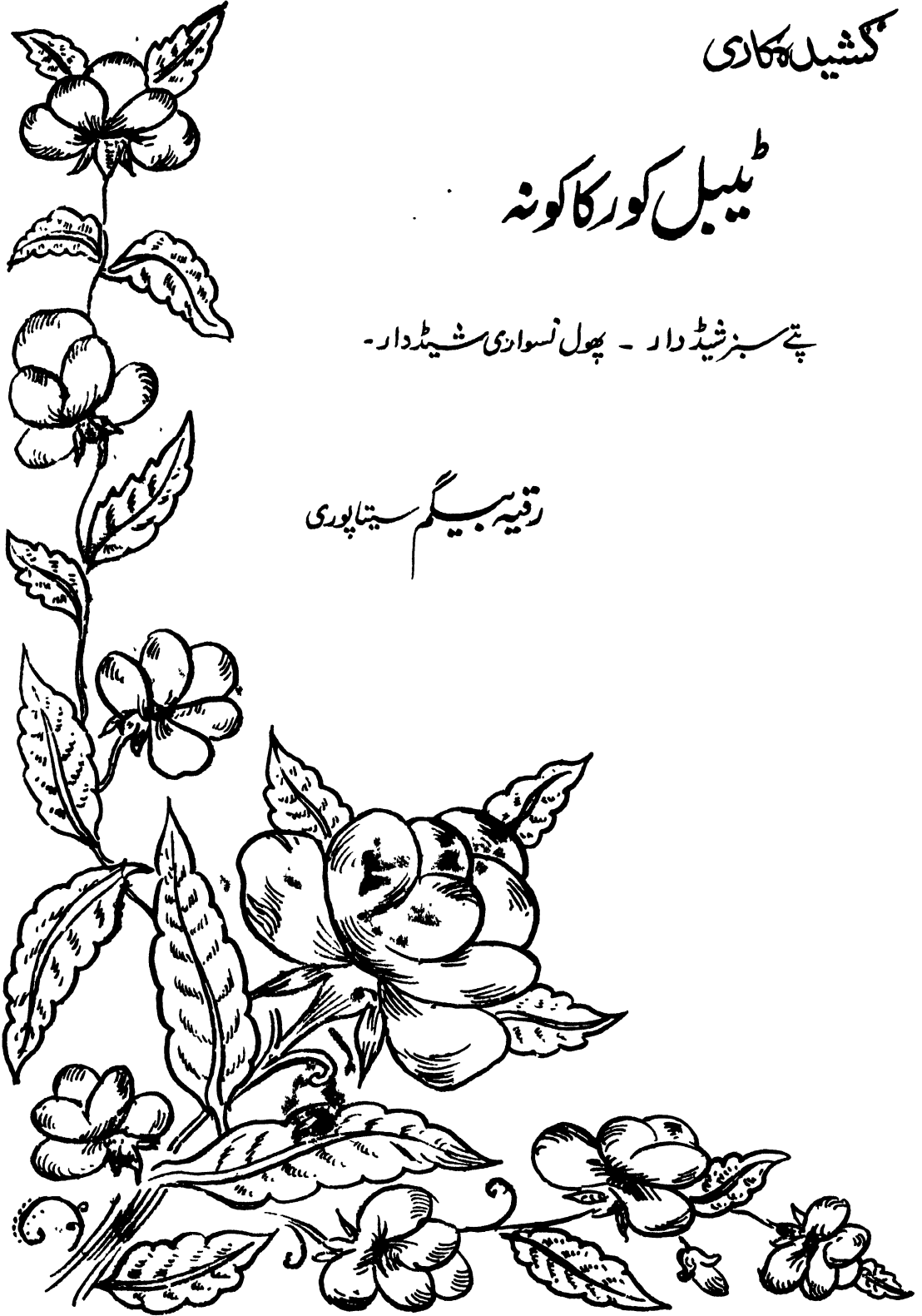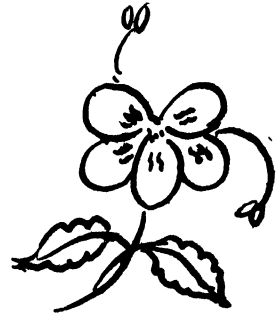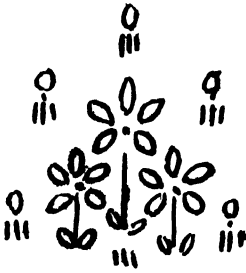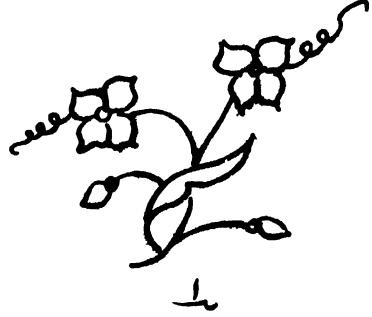
پینزی کا پھول

ساری کے لئے بیل

رازقہ خیری

ٹی سیٹ

جدید فیشن کے نیپکن
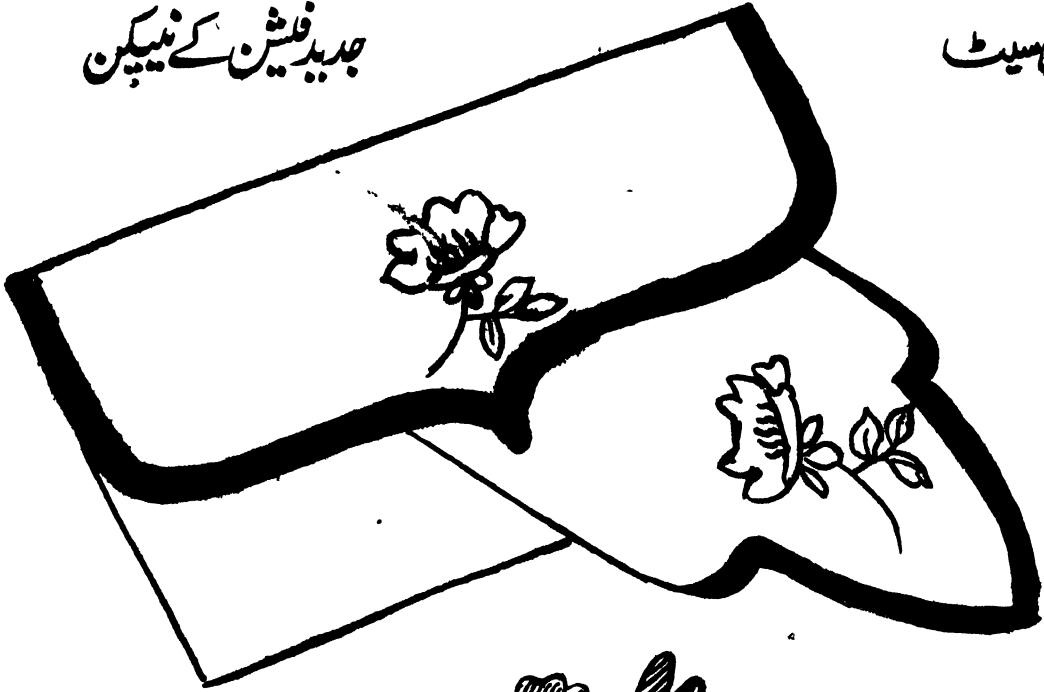
ذیل کی اسکیم لنن کے ٹی ٹیبل سیٹ Tea table set کے لئے ہے۔ سیٹ چھ آدمیوں کے بنائیے۔ بلو یا گلابی کلر کے لفافے لنن کے تیار کریں۔ ہر لفافہ کے لئے چھ انچ چوڑا دس انچ لمبا لنن لیں اور نیپکن کے لئے دس انچ چوکور لنن لفافہ کے رنگ کا لیں۔

آپ کو معلوم ہوگا پہلے نیپکن صرف ہوتے تھے مگر جدید طریقہ جو آجکل مرغوب ہے وہ ہے لفافہ میں نیپکن ڈال کر رکھنا۔ آئی آپ بھی تیار کر کے ٹی ٹیبل سیٹ کی زینت بڑھائیں۔ سب سے پہلے لفافہ تیار کریں۔ دس انچ لمبا اور ۶

موڈلیس باقی ڈھکنے کے لئے رکھیں۔ ڈھکنے کے سامنے سے
تیار شدہ لفافہ کی طرح ایک کنگورہ بنائیں پھر کاج ٹانکہ سے
پر کرنا ہوگا۔ پھر ایک پھول جو دکھائی دیتا ہے ٹریس کر کے
ساٹن اسٹچ سے کاڑھئے۔ اب نیپکن بنائیے۔

"" ۱۰ انچ چوکور لنن لفافہ کے رنگ کا لیں۔ اس کے
اطراف کنگورہ بنائیے۔ کڑھت کاج ٹانکہ رہے گی۔ دھاگہ
بھی ہمرنگ استعمال کرنا ہوگا۔ ہاں بعد میں جو پھول
لفافہ پر کاڑھ چکی ہیں وہ ہی ایک کونہ پر ٹریس کر ایمبرائیڈری
کریں۔

ہاں اسی طریقہ پر اور بھی پانچ لفافہ او نیپکن تیار کریں۔
ہر ایک لفافہ اور نیپکن جو ذیل پر چار پھول درج ہیں ٹریس
کر باری باری تیار کریں۔

یہ ہی چھوٹے چھوٹے پھول ٹی کوزی ٹرے کلاتھ و
ٹیبل کور پر لگائیں (پھول ملاحظہ ہو) ٹی کوزی و ٹرے کلاتھ
خیال رہے کہ دھاگا اور کپڑا سارے سیٹ کے لئے ایک
ہی ہوگا۔ صرف پھولوں میں کہیں کہیں شیڈ بدلتی
رہیں۔

ٹی کوزی پر پھول دور دور ذیل کے نمونے ٹریس
کریں۔ یعنی تین یا چار پھول پہلی لائن میں تو دو یا تین
دوسری لائن میں ایک یا دو تیسری میں آخری ایک
پھول کاڑھیں۔

مہرالنساء

دیسی کڑھت

ایک سیٹ

ذیل میں ایک سیٹ مکمل درج ہے اور ساتھ خاکے
بھی درج کرتی ہوں۔ ٹی کوزی پر دو پھول۔ ٹرے کلاتھ پر
ایک پھول بڑا اور ایک چھوٹا پھول نمبر (۱) ہے وہ تین
کونوں میں لگائیں۔ میز پوش پر چار پھول نمبر (۲) کونوں
پر لگائیں اور تین تین ہر ایک جانب نمبر (۱) پھولوں کو
ٹریس کریں۔ نیپکن پر ایک ایک پھول ادل بدل کر کے
کاڑھیں۔ تکیہ غلاف پر نمبر (۳) پھول لگائیں۔ اگر چاہیں
تو چادر پر بھی کاڑھ سکتی ہیں۔ دھاگہ ڈی ایم سی استعمال
کریں۔ سارے گھر کی اشیا جب کاڑھ چکیں تو اطراف
کاج ٹانکہ سے باڈر بنائیں صرف ٹی کوزی کے اطراف گوٹہ
لگائیں۔ بود بھی گوٹ کے کپڑے کی تیار کر کے ٹانک
لیں۔

نمبر (۱) پھول چھوٹی چھوٹی لڑکیوں کے فراک کے
گھیر پر بھی کاڑھا جا سکتا ہے جو خوبصورت معلوم ہوتا ہے
فراک سلک وغیرہ کا ہو تو اسپر [illegible] "فلوشیا"
لچھیاں استعمال کریں۔ پھول دو رنگوں سے بنائیں۔
یعنی ایک زرد تو دوسرا سرخ پھر تیسرا زرد اس طرح
سارے گھیر کو کاڑھ لیں۔ زرد پھول کی زیرہ سرخ
دھاگے سے فرنچ ناٹ بنائیں اور سرخ پھول کے درمیانی
حصہ زرد رنگ دھاگہ سے کاڑھیں۔

(نمونہ صفحہ ۹ پر ملاحظہ فرمائیے)

زہرہ غلام محمد

"ایک سیٹ"

تیار شدہ چیزیں

ڈیزائن کے لئے دیکھئے
جدید کاڑھت میں چند خاکے۔

کونہ
حسب پسند رنگوں سے
کاڑھیے۔
کراس اسٹچ ورک
کونہ
برائے میز پوش
حسب پسند رنگوں سے
کاڑھیے۔
وحیدالنساء
(تماپوری)
گلبرگہ شریف

کٹ ورک
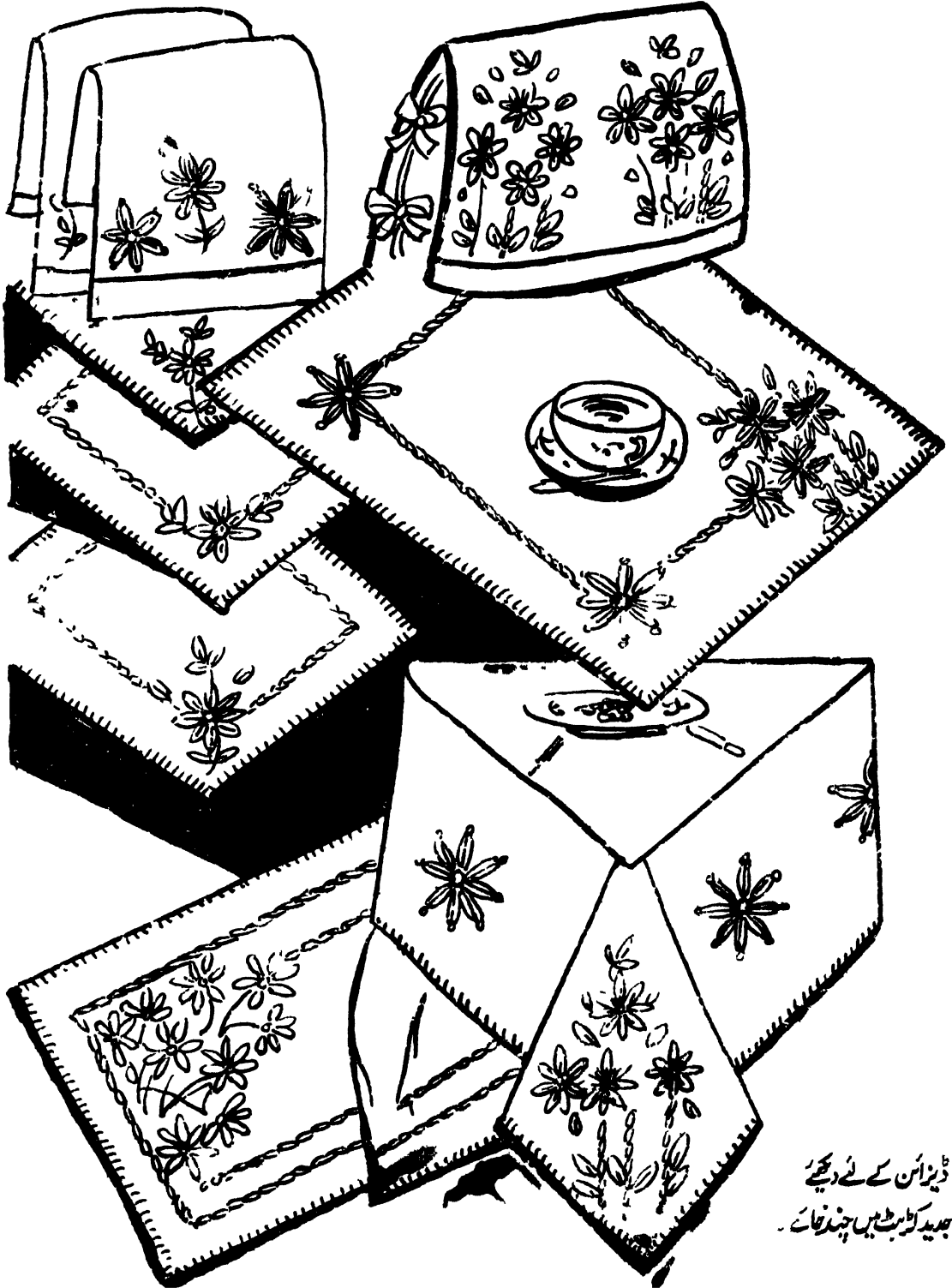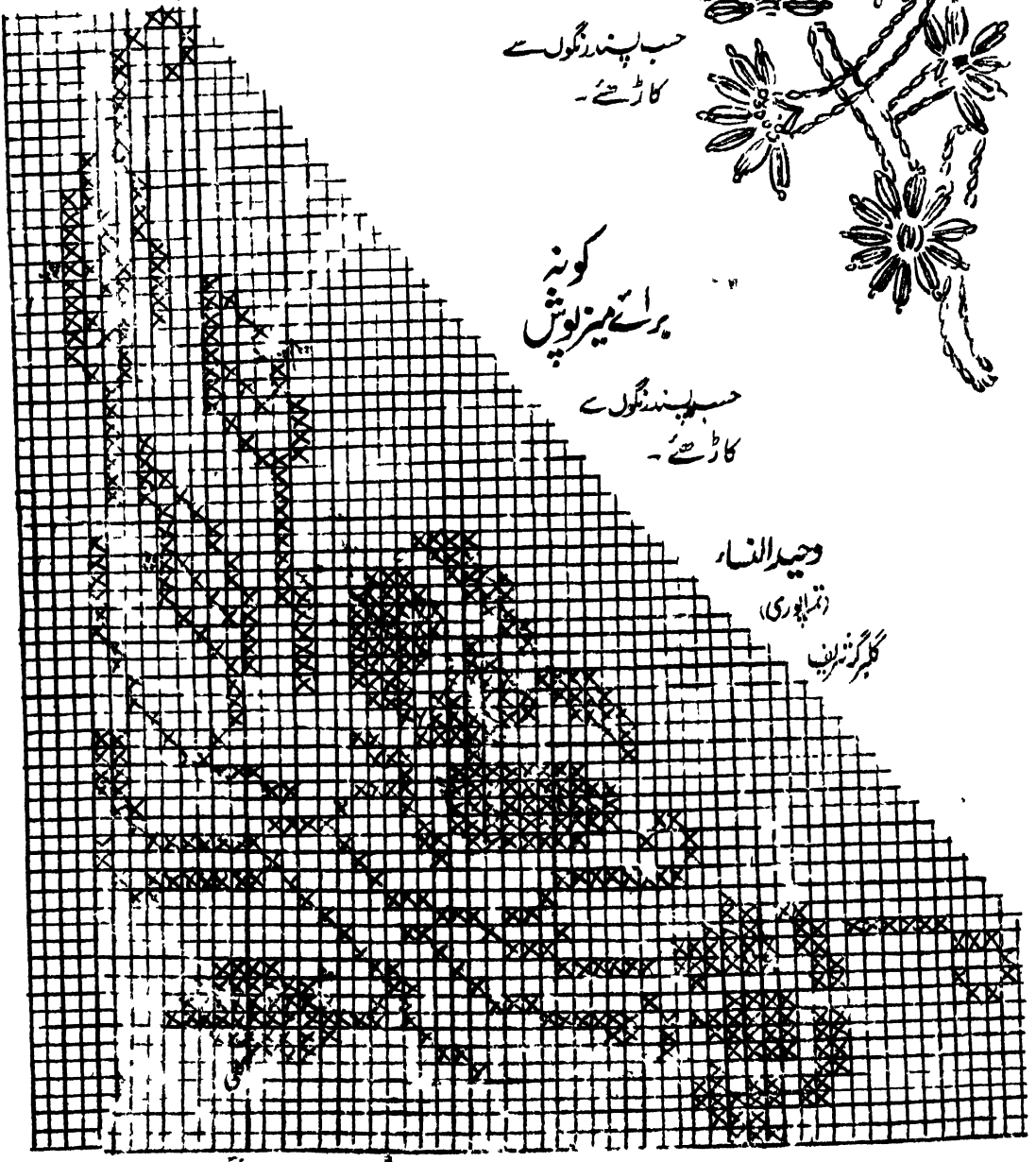
ایک بیل

نوسٹ:۔ تمام پھول ایک ہی رنگ کے دھاگے سے بنے گا۔

یہ پھول پورے سیٹ مثلاً تکیہ کا غلاف پلنگ کی چادر میز پوش ٹرے کور پردہ پر بنے گا۔ اس کو بیل کی صورت میں بھی بنا سکتے ہیں۔

ترکیب تیاری:۔ آوٹ لائن outline پہلے Running stitch یعنی لنگر سے بنیے۔ اس کے بعد Button hole stitch یعنی کاج نما ٹانکا بنے گا۔ تیار ہونے کے بعد نیچے کا فالتو کپڑا کاٹ دیجئے۔

ثروت عظمیٰ ۔ بھوپال
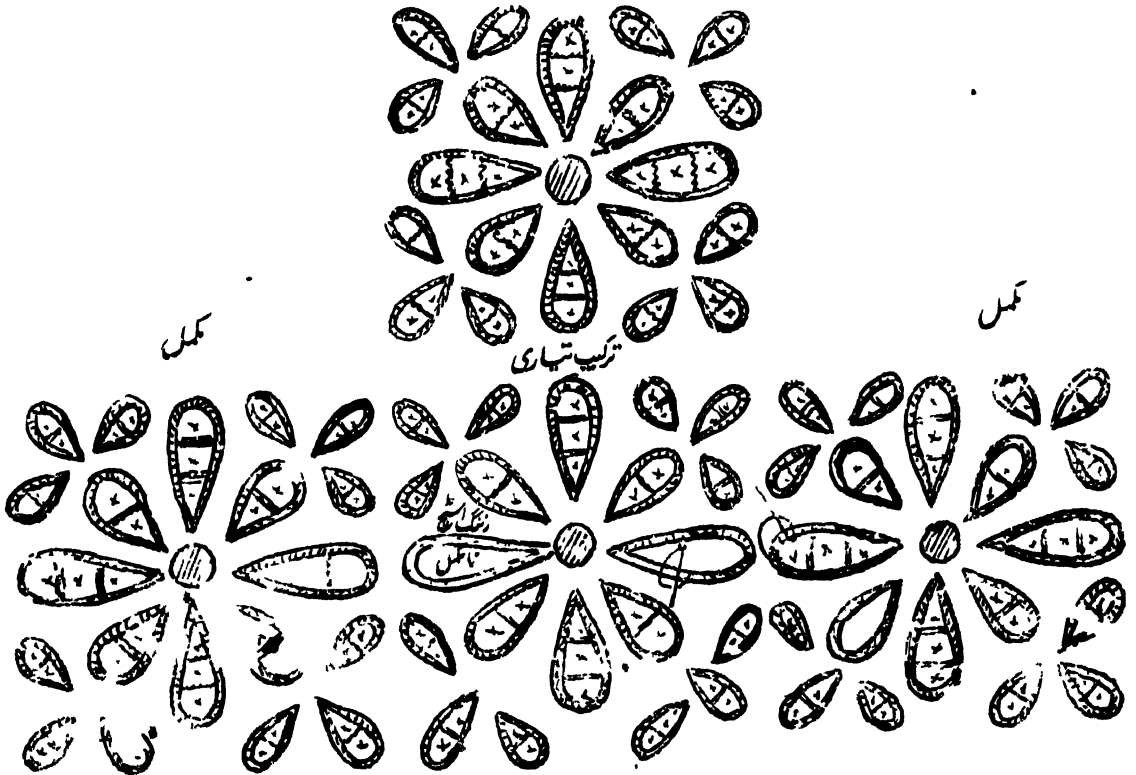
ایک ڈیزائن
نوٹ:- میز پوش - ٹرے کور - ٹی کوزی پر
یہ ڈیزائن بہت دیدہ زیب معلوم ہوگا -
آنسہ ثروت عظمیٰ
بھوپال
بٹن ہول
Button Hole stitch
پیچ پھول
سے بنے گا - لیکن خیال رہے کہ ٹانکہ کپڑے کے اندر نہ
چھوٹے اوپر ہی بٹن ہول بنایئے - اگر دل چاہے تو پھول کے
چاروں طرف بٹن ہول بناکر بیچ کا حصہ تراش دیجئے - ترکیب
تیاری نقشہ سے بخوبی عیاں ہے - اگر کسی بہن کی
سمجھ میں ترکیب نہ آئی ہو تو پوچھ سکتی ہیں -
تیار شدہ پتی
Button hole stitch
تیار شدہ
تیار شدہ
فرنچ نوٹ
بٹن ہول اسٹچ
ڈنڈی
Rope stitch
Rope stitch
Rope stitch
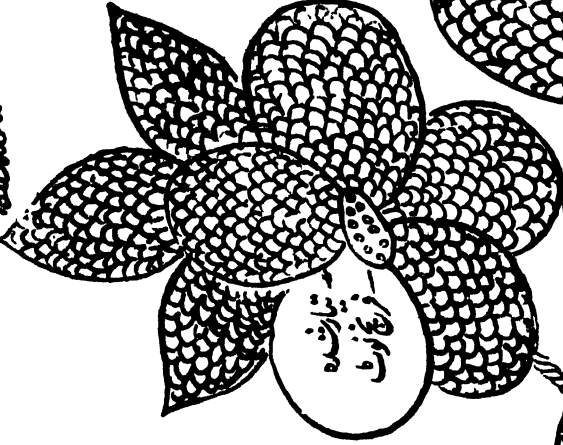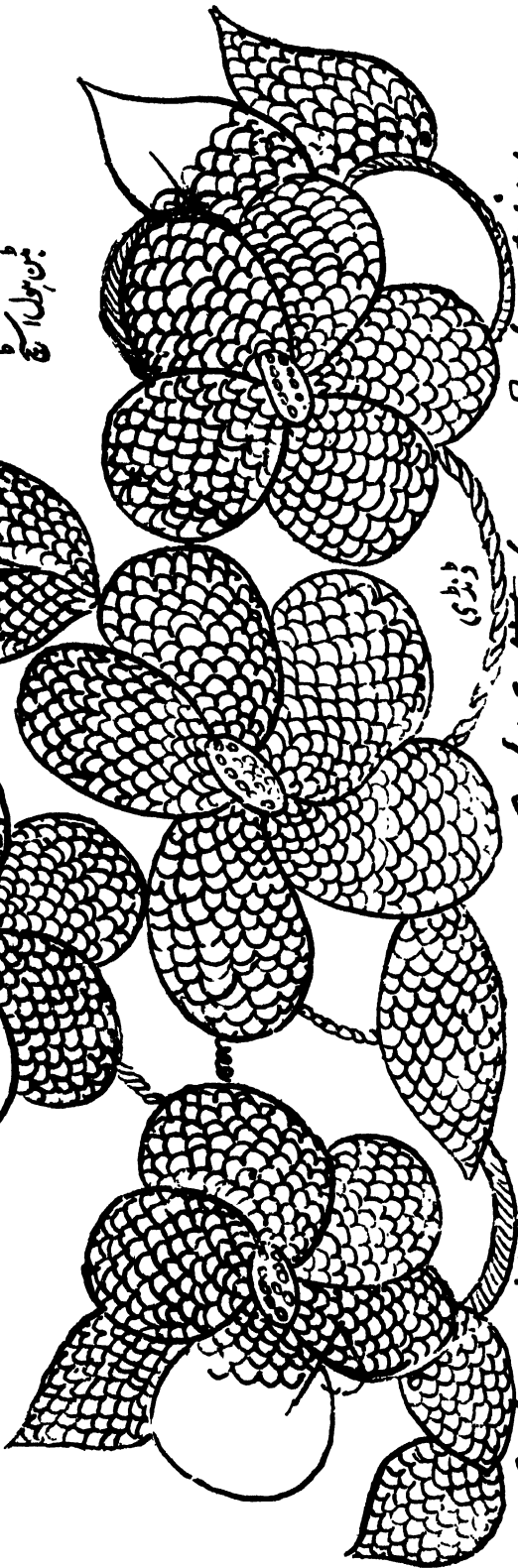
گوٹہ کا کام

دوپٹہ

نیلی شیفون کے دوپٹہ پر سفید گوٹہ سے یہ بیل بنائیں۔ ڈال ڈھنک یا بابن سے بنے گی پتیاں لچکے سے ٹانک کر بنائیں اور انگور نما خوشہ بھی لچکے کے ٹکڑے کاٹ کر ترچھے موڑ موڑ کر باریک سلائی کے ذریعہ ٹانک لیں۔ درمیاں دوپٹہ بھی ایسے ہی خوشے بنائیں۔ بعد تیاری اطراف لچکے کی دوہری گوٹ لگالیں۔

نرجس فاطمہ
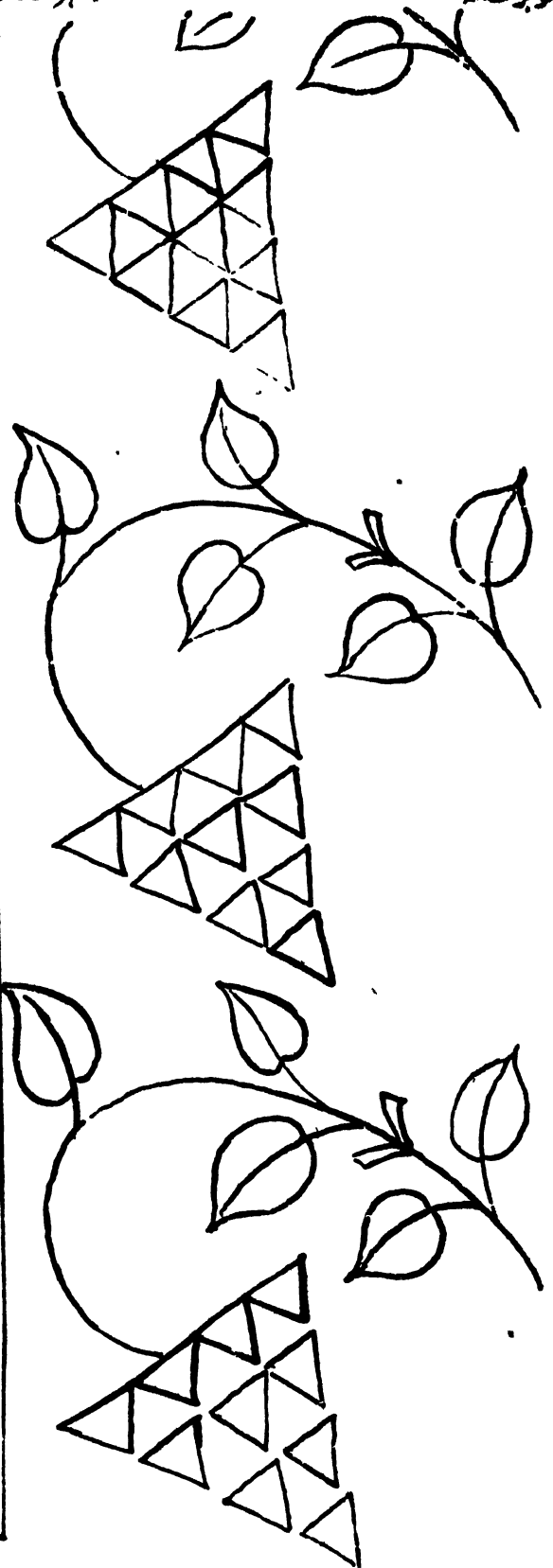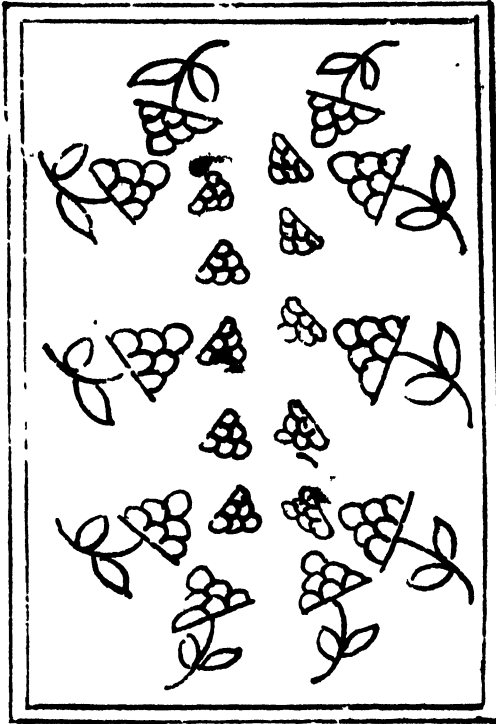
کروشیا کا کام

کروشیا میں ریشم سے بیگ

پہلے حسب ضرورت چین بن لیں۔ پھر پہلی چین کو دس چین بیچ میں چھوڑ کر گیارھویں میں پیوست کر کے نقشہ کی شکل بنالیں پھر پانچ چین بن کر خاکہ کے مطابق پتی سی بنالیں۔ بعد ازیں ایک چین بن کے پھر ایک اور ایسی ہی پتی بنالیں پھر نقشہ نمبر۱ کے مانند بنائیں اور اسی طرح پوری لائن بنائیں۔ پھر دوسری لائن نمبر۲ کی طرح بنائیں۔ اور اسی طرح سے جتنا بینا ناہو اس کا دوگنا بن لیں۔ اس کے بعد ڈھکنا شروع کریں۔ ڈھکنے کے لئے سڈول بننا شروع کریں۔ جیسا کہ نقشہ سے ظاہر ہے۔ آخر میں جب دو جال رہ جائے تو بننا بند کر دیں اوپر ڈھکنے کا حصہ چھوڑ کر آدھی دور سے دوہرا کر کے کروشیا سے باہم پیوست کرلیں اور کناروں پر چاروں طرف مع ڈھکنے کے باریک باریک کنگورہ بن لیں۔ اس کے بعد نقشہ کے مطابق پیراشوٹ کی اندر والی ڈور کا ہینڈل بن کر لگالیں۔ ڈھکنا بند کرنے کو دو عدد پیچ بٹن لگالیں تیار ہونے پر بہت خوبصورت معلوم ہوگا۔ اگر ٹھیک سمجھ میں نہ آئے تو دوبارہ دریافت کرسکتی ہیں۔

"پلاسٹر آف پیرس" کی فریم

پلاسٹر آف پیرس ایک قسم کا سفید پوڈر ہوتا ہے جو آپ کو کسی دوا فروش کی دوکان سے ڈیڑھ روپے قیمت پر ایک ڈبہ مل سکتا ہے۔ ایک ڈبے کے پاؤڈر سے چار فریمیں تیار ہو سکتی ہیں۔ اگر فریمیں بنا کر کسی دوکان پر فروخت کے لئے بھیجدیں تو ایک فریم آٹھ آنے میں بک سکتی ہے۔ فریم بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک چوکور معمولی کانچ کا ٹکڑا لے لیجئے پھر ایک کٹورے میں اتنا ہی پاؤڈر ڈالیں جتنی بڑی فریم آپ کو بنانی ہے پھر اس میں اتنا پانی ڈالیں جس سے گاڑھی لئی سی بن جائے۔ پانی ڈال کر انگلی سے جلدی جلدی ملالیں تاکہ گانٹھیں نہ پڑ جائیں پھر تمام لئی کو کانچ کے ٹکڑے پر ڈال کر انگلی سے برابر کر دیں یہ پاؤڈر پانی بہت جلد جذب کرتا ہے اس لئے فریم تقریباً پانچ منٹ کے بعد کانچ سے الگ ہونے کے قابل ہو جائے گی۔ فریم کو کانچ پر سے نکالنے کے لئے پہلے کناروں پر تھوڑا تھوڑا پانی ڈالیں پھر انگوٹھے اور بیچ کی بڑی انگلی سے فریم کو سرکائیں اور پھر آہستہ آہستہ کھسکا کر اتار لیں۔ یاد رکھئے فریم کو اٹھا کر نہیں سرکا کر اتاریئے۔ فریم کا جو حصّہ نیچے تھا وہ نہایت چکنا ہوگا اور جو حصّہ اوپر کو تھا وہ کھردرا ہوگا۔ اب فریم کو ایسی جگہ پر رکھیں جہاں گرد و غبار اور تیز دھوپ کا گزر نہ ہو۔ اب ایک دفتی (گتہ) یا موٹے کاغذ کے ٹکڑے کو چوکور پان نما یا بیضوی کاٹ لیں پھر دفتی کے ٹکڑے کو فریم پر رکھ کر پان نما یا چوکور پنسل سے نشان کر لیں پھر دفتی کو الگ کر کے تیز چاقو سے فریم کو پنسل کے نشان کے مطابق تراش لیں۔ پلاسٹر چاقو سے بآسانی کٹ چھنٹ جاتا ہے اس لئے فریم پر اکثر لوگ طرح طرح کی کٹائی کا کام بھی کرتے ہیں۔ جب فریم تراش لیں تو فریم کے چکنے اور صاف حصّے پر رنگین پنسلوں سے چاروں طرف بارڈر بنائیں پھر ایک خوبصورت رنگین فوٹو کاٹ کر فریم کے بیچ میں گوند سے چپکا دیں پھر لوہے کی سلائی سے اوپر کو ایک باریک سوراخ کر کے تاگا ڈال دیں۔ پلاسٹر آف پیرس کی گڑیاں بھی بنائی جاتی ہیں۔ لیکن گڑیاں بنانا مجھے نہیں آتا اس لئے اگر کوئی بہن بھائی بتلانے کی زحمت گوارا کریں تو میں بہت ممنون ہوں گی۔

زلیخا بیگم۔ جام نگر (کاٹھیاواڑ)

سوئٹر کا نمونہ

ترکیب:۔ اول سلائی پر پندرہ خانے ڈالیں پھر دو پھر ایک سیدھا بن کر نمونہ شروع کریں۔ ایک خانہ سیدھا ایک الٹا پھر وہیں پر سے پھندا اٹھا کر ایک خانہ جالی بنائیں پھر آٹھ خانے سیدھے بنیں پھر پھندا اٹھا کر ایک جالی پھر ایک الٹا ایک جالی چار سیدھے۔ دوسری سلائی۔ الٹے پر الٹا سیدھے پر سیدھا۔ تیسری سلائی۔ ایک خانہ سیدھا پھر دو الٹے۔ ایک جالی پھر آٹھ خانے سیدھے پھر ایک جالی پھر تین الٹے ایک جالی پھر چار سیدھے۔ چوتھی سلائی۔ سیدھے پر سیدھا الٹے پر الٹا۔ پانچویں سلائی۔ ایک خانہ سیدھا تین الٹے پھر ایک جالی آٹھ سیدھے پھر ایک جالی پانچ الٹے پھر ایک جالی چار سیدھے۔ چھٹی سلائی۔ الٹے پر الٹا سیدھے پر سیدھا۔ ساتویں سلائی۔ ایک سیدھا ایک الٹا پھر تین الٹے خانوں کو سیدھا بنیں پھر چار سیدھے خانوں کو ساتھ بن کر ایک کر دیں پھر چار سیدھے خانے اکٹھے بن لیں پھر تین الٹے خانوں کو سیدھا بنیں پھر ایک الٹا پھر تین سیدھے پھر چار ایک ساتھ اب ایک سلائی پوری ہو گئی۔ اسی طرح پورا سوئٹر بنیں۔ یہ نمونہ بلاؤز کے لئے زیادہ اچھا رہیگا۔

عاتکہ مکین (دیوریا)

فریٹ ورک

پاکستانی دستی آئینہ

آئینہ کے ڈیزائن کو صفائی کے ساتھ لکڑی پر اُتار کر فریم کاٹ لو۔ پہلوؤں یعنی حاشیہ کے ستارے اندر سے کاٹے جائیں گے اور اوپر کے سرے کا بڑا ستارہ باہر سے۔ اس کے بعد اس کی پشت بھی کاٹ لو۔ بعد ازاں آئینہ اسی پیمانہ کا بازار سے منگوا کر لگا لو۔ شیشہ اور پشت کو ہموار اور برابر رکھنے کے لئے اطراف میں لکڑی کی پٹیاں کاٹ کر لگائی جائینگی اگر پھر بھی اونچائی میں کچھ کمی بیشی رہے تو کاغذ یا دفتی کی پٹیاں لگا دو۔ بہرکیف شیشہ ڈھیلا نہ رہے۔ شیشہ کی پشت پر شکن دار کاغذ یا ملائم دفتی رکھ کر پشت کو مستقل طور پر چھپار کیلوں سے جڑ دو اور فریم پر کوئی پائیدار سا پالش کر دو۔

ضروری نوٹ:۔ کیونکہ لیتھو کی چھپائی میں اچھے سے اچھا ڈیزائن خراب ہو جاتا ہے اس لئے ہمارے فریٹ ورک کے چھپے ہوئے ڈیزائن میں کوئی نقص یا ٹیڑھا پن نظر آئے تو اس کو لکڑی پر منتقل کرنے سے قبل خود سلیقہ سے درست کر لو۔ ورنہ فریٹ ورک میں نقص ہمیشہ کے لئے قائم رہ جاتا ہے اور نمونہ بدشکل ہو جاتا ہے۔ دعا، کوشش بھی کیجئے کہ اس رسالہ کی اور اس کے ساتھ آپ کے اشاعت بڑھے تاکہ ہر ڈیزائن انگریزی رسالوں کی طرح بلاک سے اور نمونہ صاف ستھرا و خوشنما چھپا کرے۔

پاکستان زندہ باد

آئینہ کی پشت

اسی طرح ہندوستانی دستی آئینہ بھی بنایا جائے گا۔

سیّد رضا احمد جعفری
مؤلف "فریٹ ورک"

فریٹ ورک

پاکستانی دستی آئینہ

۳/۱۶ یا ۱/۴ انچ لکڑی کا کاٹو
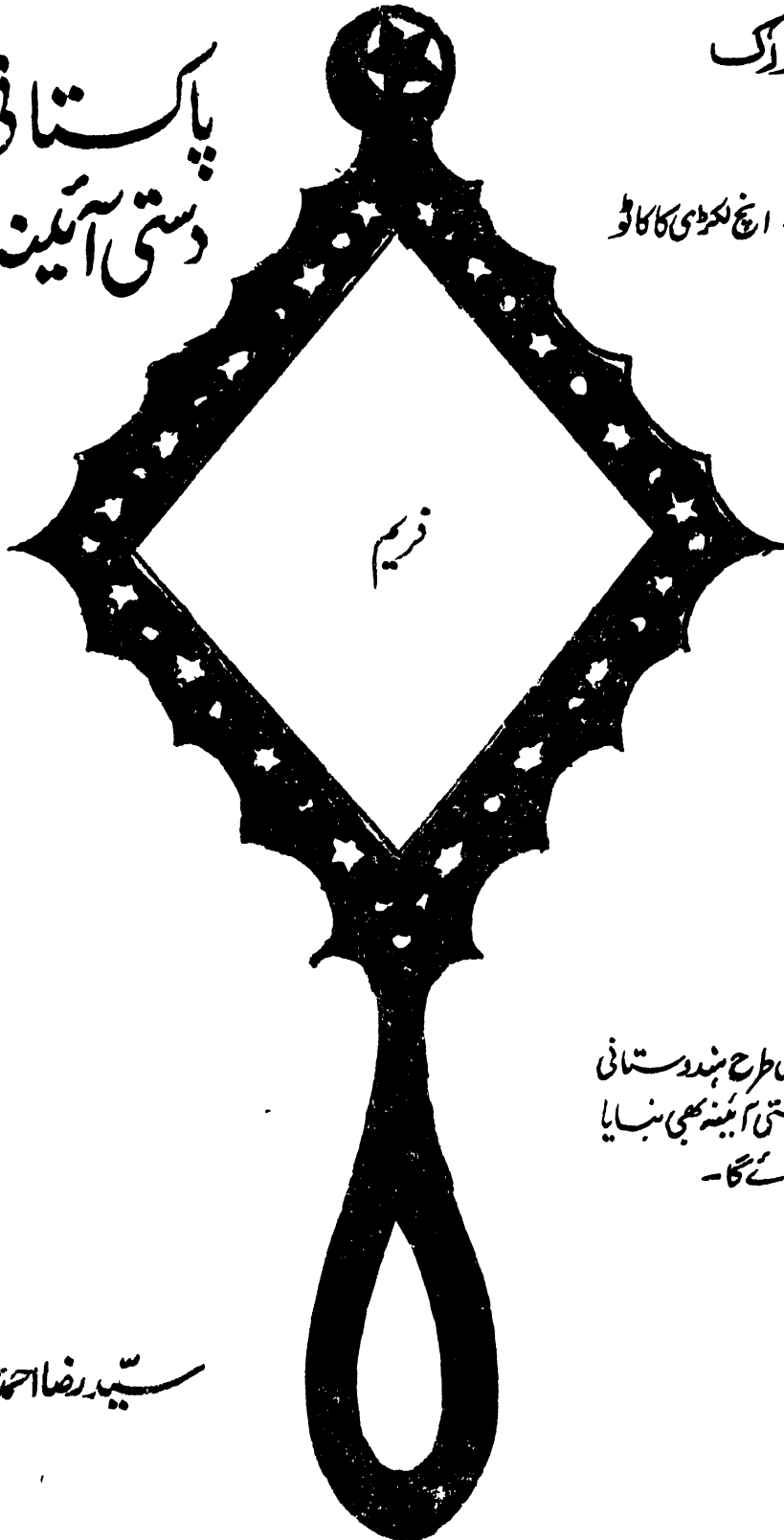
فریم

اسی طرح ہندوستانی
دستی آئینہ بھی بنایا
جائے گا۔

سید رضا احمد جعفری

خرگوش
انچ لکڑی کا کاٹ
سید رضا احمد جعفری

مچھلی کے کانٹے کی بُنائی

بہنوں کی خدمت میں مچھلی کے کانٹے کی بنائی پیش کرتی ہوں۔ یہ ڈیزائن سرخ اور انگوری رنگ کے اون پر بہت خوبصورت معلوم ہوتی ہے۔

اون حسب ضرورت۔ سلائی نمبر ۱۲ دو عدد۔

پہلے باڈر بنائیں پھر الٹی طرف سے سب سیدھا بنا ڈالئے جو سیدھی طرف الٹا سب آئے گا اس کے بعد وضع ڈالئے تین اُلٹے تین سیدھے پھر تین الٹے تین سیدھے الٹی طرف سیدھے پر سیدھا اُلٹے پر اُلٹا اسی طرح تین سلائیاں بنانے کے بعد پہلے تین اُلٹے ہوں گے ان کو الٹا بنا جائیے پھر تین سیدھے خانوں کو اون آگے کر کے ایک ساتھ بُن جائیے اب سلائی پر دو سیدھے خانے ہوں گے اس کے بعد سلائی پر پھندہ لپیٹ کر تینوں اُلٹے خانے بھی اُلٹے بن جائیے اب سلائی پر تین سیدھے خانے موجود ہوں گے اسی طرح پھر اون آگے کر کے تین سیدھے خانے ایک ساتھ بُن جائیے اور پہلے کی طرح سلائی پہ پھندہ لپیٹ کر تینوں اُلٹے خانے بنا جائیے اسی طرح پوری سلائی تمام کریں الٹی طرف سیدھے پر سیدھا اُلٹے پر الٹا بنائیں تین سلائی پہلے کی طرح بنا کر پھر وضع ڈالیں بہت آسان وضع ہے۔

مسز نسیمہ ھمایوں مرزا

ملیح آبادی

ہیر آئل

تیل صاف کرنے کا طریقہ

سر پر لگانے کے تیل کی ہر گھر میں روزانہ ضرورت ہے ہر خاندان اس ضرورت پر کافی رقم خرچ کرتا ہے اور بازار سے باوجود خرچ کے معقول چیز نہیں ملتی تیل ساز کئی قسم کے نقصان دہ تیلوں کو تبدیل کر کے فروخت کر کے لوگوں کا روپیہ ضائع کرتے ہیں اور نقصان پہنچاتے ہیں۔

ذیل میں تیل کو گھر میں ہی صاف کرنے کا طریقہ بیان کیا جاتا ہے جس سے ہر خاندان تھوڑی سی تکلیف اٹھا کر اس اہم ضرورت کو نہایت کم خرچ پر پورا کر کے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

مسلمان گھروں میں پاک صاف ہڈیاں سیر آدھ سیر کے قریب ماہ بماہ جمع کی جا سکتی ہیں اور انہی ہڈیوں کو سکھا کر اور جلا کر کوئلہ کر لینے پر تیل صاف کرنے کے استعمال میں آ سکتی ہیں۔

ہڈیوں کا یہ کوئلہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے بوتل میں ڈال دیں اور ہڈیوں کے وزن سے آٹھ گنا وزن سرسوں کا خالص تیل ڈال دیں اور کارک لگا دیں۔ یہ مرکب کم از کم پندرہ روز تک دھوپ میں پڑا رہنے دیں۔ اور ازاں بعد فلٹر پیپر کے ذریعے اس تیل کو چھان لیں اور جو خوشبو چاہیں ملا کر استعمال کریں۔ تیل جملہ غلاظتوں سے صاف ہو جائے گا۔ اور سر وغیرہ پر استعمال کے لئے بہترین اور اصلی ہوگا۔

یہ کام مستورات کے عین کرنے کا ہے اور بہت کم خرچ اور ان کی ایک مجبوت ضرورت کا بہترین حل ہے۔ بازار سے ایسے ویسے تیل خرید کر استعمال کرنے سے رقم ضائع اور جلد بالوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ ۴

۴ اگر کوئی چاہے تو اس عمل کو ذرا بڑے پیمانہ پر تیار کر کے اڑوس پڑوس کی ضرورت کو بھی پورا کر کے اپنی محنت کی داد پا سکتا ہے۔

جلال الدین

گھریلو دوا علاج

(بہنیں نوٹ بک میں لکھ کر حفاظت سے رکھیں)

آنکھوں کے لئے:- (۱) پیاز کا پانی شہد میں ملا کر آنکھ میں لگانے سے نگاہ تیز ہوتی ہے اور نزلہ کے لئے بھی مفید ہے۔

(۲) نیم کا بور (پھول) سائے میں سکھا کر اور ہموزن قلمی شورہ ملا کر باریک پیس لیں۔ شب کو سوتے وقت سرمہ کی طرح آنکھوں میں لگائیں کمزوری نظر کے لئے لاجواب ہے۔

(۳) بارہ سنگھا کے سینگ کو دودھ میں گھس کر آنکھوں میں لگانے سے جالا دور ہو جاتا ہے۔

کانوں کے واسطے:- (۱) پکے اندرائن کے پھل کا چھلکا میٹھے تیل میں ملا کر کان میں ٹپکانے سے بہرہ پن دور ہو جاتا ہے۔

(۲) اگر کان میں گرمی کی وجہ سے درد ہو تو کھٹے انار کا رس شہد میں ملا کر کان میں ٹپکائیں فائدہ ہوگا۔

(۳) پیاز کا رس مرغی کے انڈے کی سفیدی میں ملا کر کان میں ٹپکائیے زخم اچھا ہو جائیگا۔

ناک کے لئے:- (۱) نیم کے پتے اور اجوائن پیس کر ماتھے پر لگا دیں نکسیر کے لئے مجرب چیز ہے۔

(۲) ماش کی دال پیس کر نسوار لینا نکسیر کے لئے مفید ہے۔

(۳) گرم پانی سے ناس لینا اور نمک ڈال کر پانی سے غرارہ کرنا زکام کے لئے بہت مفید ہے۔

دانتوں کا علاج:- (۱) اگر گرمی کی وجہ سے دانتوں میں درد ہو تو اسبغول سرکہ میں بھگو کر دانتوں پر لگانے سے درد دور ہو جاتا ہے۔

(۲) بالچھڑ پیس کر ملنے سے مسوڑھے اور دانت مضبوط اور خوشبودار ہوتے ہیں۔

(۳) سرسوں کے تیل میں نمک ملا کر دانتوں پر ملیں پائیوریا کے لئے بے حد مفید ہے۔

کھانسی:- (۱) املتاس پانی میں گھونٹ کر تین حصے شکر ملا کر چٹنی بنا لیں اور ۲ تولہ چٹنی عرق سونف کے ساتھ استعمال کریں۔ طبیعت کو درست کرے گی اور سینہ بلغم سے صاف ہو جائے گا۔

(۲) گوندکیکر، ست ملٹھی، شکر ہموزن لے کر پیس کر ماں کے دودھ یا شہد کے ساتھ ملا کر بچوں کو کھلائیں بچوں کی کھانسی کو بے حد مفید ہے۔

(۳) بچوں کی زبان پر صرف شہد ملنا بھی مفید ہے۔

ہچکی:- (۱) ناریل کی ڈاڑھی جلا کر راکھ پانی میں ڈال دیں جب راکھ پانی میں بیٹھ جائے تو پانی نتھار کر پئیں ہچکی بند ہو جائے گی۔

(۲) مور کے پر جلا کر شہد ۳ ماشہ میں چٹا دیں ہچکی بند ہو جائے گی۔

بچوں کے دست:- ببول کی پتیاں۔ لونگ۔ مردار سنگ۔ گلنار۔ زعفران۔ نیم کی کونپل۔ سونف۔ زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید۔ نمک۔ اجوائن۔ کابلی ہڑ۔ تنگ ہر ایک سات سات ماشہ لیکر پیس لیں اور گولیاں بنا لیں۔ ایک گولی صبح ایک شام کھلائیں سبز دست ٹھیک ہو جائیں گے۔

(ماخوذ) ف بیگم

ہماری غذا

موسم کی تبدیلی کے ساتھ انسان کے مزاج میں بھی تبدیلی پیدا ہوتی ہے اور ہر موسم میں اس کے مطابق کھانا کھانے کو دل چاہتا ہے اس لئے غذا کے اجزا میں بھی تبدیلی کرنا ضروری ہے اور بڑی سمجھداری کا کام ہے۔

کھانا کھانے سے انسان کے بدن کی کمزوری دور ہو جاتی ہے اور وہ مضبوط اور بشاش نظر آنے لگتا ہے بھوکا انسان کچھ کام نہیں کر سکتا اور اس کا جسم بالکل بیجان اور دماغ بالکل بے حس ہو جاتا ہے۔ ہماری خوراک میں دو حصے ہوتے ہیں ایک بدن میں گوشت بڑھاتا ہے خون بڑھاتا ہے اور جسم انسانی کو موٹا تازہ رکھتا ہے اور دوسرا حرارت قائم رکھتا ہے۔ کسی غذا میں گوشت بڑھانے والی طاقت (نائٹروجن) زیادہ ہوتی ہے اور کسی میں حرارت بڑھانے والی طاقت (کاربن) زیادہ ہوتی ہے۔ غذا ہمیشہ ایسی استعمال کرنی چاہئے جس میں گوشت، طاقت، پھرتی اور حرارت پیدا کرنے والے اجزا موجود ہوں۔

انتظام خانہ داری میں غذا کو صحیح طور پر پکوانا اور مناسب اوقات اور مناسب مقدار میں گھر والوں کو کھلانا بھی شامل ہے ہر لڑکی اور ہر عورت کو اس بات کی واقفیت ضرور ہونی چاہئے کہ انسان کو کتنا حصہ گوشت بڑھانے والی اور کتنا حصہ حرارت پہنچانے والی غذا کھانی چاہئے اور یہ حصے کس خوراک میں کتنی نسبت میں پائے جاتے ہیں۔ اگر گوشت بڑھانے والا حصہ کم استعمال ہوگا اور حرارت پہنچانے والا زیادہ کھایا جائے گا تو گوشت کم ہو جائے گا جس سے طاقت کم ہو گی پیٹ بڑھ جائے گا اور بھوک میں فرق پڑ جائیگا اسی طرح اگر گرمی پہنچانے والے حصے میں کمی کی گئی تو کلیجے اور گردے کی بیماریاں پیدا ہوں گی اور یہ حصہ پیشاب میں نکل جائے گا۔ گوشت بڑھانے والے اجزا گوشت، مچھلی، انڈا، گیہوں کی بھوسی، ارہر، ماش، مٹر، چنا اور دودھ دہی میں زیادہ پائے جاتے ہیں۔ گرمی پہنچانے والے حصے چاول، آلو، ساگو دانہ، اراروٹ، گھی، شکر، چربی، تیل وغیرہ میں میسر آتے ہیں۔ پھل، پھول اور سبزی میں دونوں حصے قریباً برابر ہوتے ہیں اسی طرح قابل استعمال غذا کے دونوں اجزا ہم کو قدرت سے حاصل ہوتے ہیں۔ ان کو صحیح طور پر استعمال کرنا ہمارا کام ہے۔

(۱) حیوانی دنیا سے ہمیں دودھ، دہی، مکھن، گھی، انڈا اور گوشت حاصل ہوتا ہے۔

(۲) نباتاتی دنیا سے ہم اناج، پھل، پھول اور ترکاریاں میوہ، تیل وغیرہ لیتے ہیں۔

(۳) معدنی دنیا سے ہمیں چونا، نمک، لوہا، فاسفورس پوٹاس وغیرہ دستیاب ہوتے ہیں۔

گوشت پیدا کرنے اور حرارت پہنچانے والی چیزوں کے علاوہ بھی ایک تیسری طرح کی کھاری چیزیں بھی ہوتی ہیں جن کو معدنیات بھی کہہ سکتے ہیں ان میں نمک، چونا اور کھٹائی وغیرہ ہیں۔ یہ چیزیں ہمیں پھل اور سبزی کے ذریعہ حاصل ہوتی ہیں۔ اکثر مقاموں پر پانی سے بھی یہ چیزیں حاصل ہو جاتی ہیں تندرستی کو قائم رکھنے کے لئے پھل اور سبزی کا استعمال ہمارے لئے ضروری ہے۔ معدنیات سے حاصل شدہ چیزیں ہمارے جسم میں دوسرے اجزا کے ساتھ مل کر خون صاف کرنے میں مدد دیتی ہیں اور مندرجہ ذیل اشیا جیسے بادام۔ پستہ۔ اخروٹ۔ کھوپرہ۔ چھوہارہ۔ کشمش۔ کاجو۔ مونگ پھلی۔

کھجور وغیرہ خشک میوے بھی سردی کے دنوں میں زیادہ استعمال ہوتے ہیں یہ سب حرارت بڑھانے والی چیزیں ہیں۔ اور طاقتور ہیں لیکن یہ چیزیں محنت کے کام سے ہضم ہوتی ہیں۔

ہماری غذا میں دودھ سب سے عمدہ اور طاقتور غذا ہے کیونکہ اس میں بہت سے حصے مناسب مقدار میں ملے ہوئے ہیں جو جسم انسانی کی پرورش اور بقا کے لئے بہت ضروری ہیں۔ دودھ میں میٹھا، پنیر، نمک، شکر، ملائی، مکھن، گھی اور پانی کا زیادہ حصہ ہوتا ہے۔ خالص دودھ گاڑھے سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ گائے کا دودھ ہلکے زرد رنگ کا ہوتا ہے دودھ کو زیادہ دیر تک کچا نہ رکھنا چاہئے ورنہ پھٹ جائیگا۔ اور نہ زیادہ دیر تک جوش دینا چاہئے ورنہ اس کا اصل جز جل کر ہلاک ہو جائیگا۔ دودھ رکھنے والے برتنوں کو ہمیشہ صاف ستھرا رکھنا چاہئے اور تیز گرم پانی سے دھونا چاہئے۔ صفائی سے برتنوں میں بیماری کے جراثیم نہیں داخل ہوتے۔ جانوروں میں بکری اور گائے کا دودھ زیادہ ہلکا اور مفید ہوتا ہے بچوں اور بیماروں کو عموماً یہی استعمال کرانا چاہئے اس میں بیماری کے دور کرنے کی تاثیر ہوتی ہے بھینس کا دودھ دیر ہضم اور مقوی ہوتا ہے۔ ہمارے لئے سب سے بہتر اناج گیہوں ہے۔ جو، جوار اور باجرہ، مکی بھی طاقتور ہیں مگر ان کے ہضم کے لئے محنت کی ضرورت ہے۔

مصالحہ جیسے مرچ۔ نمک۔ دھنیا۔ ہلدی۔ لہسن۔ پیاز ادرک۔ گرم مصالحے وغیرہ کا بہت زیادہ استعمال ضرور مضر صحت ہے لیکن مناسب مقدار میں ان مصالحوں سے کھانا مزیدار پکتا ہے اور یہ مصالحے نہ ہوں تو کھانا بدمزہ بے ذائقہ اور پھیکا رہیگا۔ صحیح مقدار میں ان مصالحوں کا ڈالنا بھی صحت کے لئے مفید ہے۔ مصالحوں کے استعمال سے ترکاریاں اور گوشت گل سڑ کر جلد خراب نہیں ہوتا بعض مصالحوں سے تو گوشت اور سبزی کئی کئی وقت تک خراب نہیں ہوتے دار چینی۔ لونگ۔ زیرہ اور رائی نمک وغیرہ اسی مطلب کے لئے خاص طور پر مفید ہیں۔

کھانا کھانے کا وقت ضرور مقرر رکھیں۔ مقررہ وقت پر کھانا کھانے سے بھوک خودبخود لگ آتی ہے اور کھانا خوب کھایا جاتا ہے۔ کھانا کھاتے وقت یہ خیال ضرور رہے کہ پیٹ سے زیادہ کھانا نہ کھا جائیں۔ بھوک سے دو لقمے کم ہی کھانے چاہئیں اور مقوی اور دیر ہضم غذا ضرور کم مقدار میں کھانی چاہئے تاکہ اچھی طرح ہضم ہو کر جسم کے لئے مفید ثابت ہو اور قوت پہنچائے۔

غدیر فاطمہ

باورچی خانہ

لیموں: لیموں ہمارے یہاں شربت اور اچار بنانے کے علاوہ بھی بہت سے کاموں میں آتا ہے اس کا اچار مزیدار اور بڑی مفید چیز ہے۔ بیماروں تک کو دے سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس کے کئی فائدے ہیں۔

گرم پانی میں لیموں کا رس ڈال کر پلاؤ تو جگر کی سستی اور گرمی دور ہو جاتی ہے۔ بھوک بڑھتی ہے۔ عورتوں کے موٹے پن کو دور کرنے کے لئے اس سے بہتر کوئی دوا مفید نہیں۔

جب بیمار کو بخار زیادہ ہو اور پیاس بہت ہو تو عرق لیموں میں شکر ملا کر او سکنجبین بنا کر پلانے سے بڑی فرحت ہوتی ہے۔ لیموں کا رس اور گلیسرین ہموزن ملا کر ہونٹوں پر لگانے سے پیاس بجھ جاتی ہے۔

تھوڑا سا لیموں کا رس ٹھنڈے پانی میں ملا کر دانت صاف کرو بڑی مفید چیز ہے۔ دانتوں پر جو سفید تہ جم جاتی ہے وہ اس سے اتر جاتی ہے اور منہ و سانس سے خوشبو آنے لگتی ہے۔

ایک چھوٹا چمچہ لیموں کا رس ایک پیالہ سیاہ قہوہ ملا کر پینے سے درد سر جاتا رہتا ہے۔

ایک چمچہ لیموں کا رس ایک پیالہ پانی میں ڈالنے سے ناخن صاف کرنے کا بہت اچھا مصالحہ تیار ہو جاتا ہے اس سے انگلیوں اور ناخن کے بہت سے دھبے صاف ہو جاتے ہیں اور اوپر کی میلی جھلی اس طرح اتر جاتی ہے جو کسی تیز اوزار سے بھی نہیں اترتی۔

لیموں کا اچار (۱): لیموں ۶ سیر۔ نمک ایک سیر۔ سونٹھ۔ مرچ۔ دھنیہ۔ میتھی۔ الائچی حسب ضرورت اندازے سے لیجئے۔

تین چار دن لیموں پانی میں بھگو کر رکھیں پھر تین سیر لیموں برتن میں ڈال کر تین سیر لیموں کا عرق نکال کر اور نمک گھول کر ڈال دیں۔ پھر مندرجہ بالا مصالحہ ڈال کر منہ بند کر کے دھوپ میں رکھیں اور کئی دن تک دھوپ دیں۔ روزانہ اس برتن کو اٹھا کر لیموں اچھالا کریں تاکہ سب اوپر تلے ہو جائیں

لیموں کا اچار (۲): دو سیر لیموں لے کر چار چار ٹکڑے کر لیں اور سونٹھ مرچیں۔ نمک الائچی۔ دھنیہ پیس کر ان کے اندر بھر دیں اور تاگے سے باندھ کر ایک کھلے منہ والے برتن میں رکھ دیں اور جوش دیں پھر ایک سیر لیموں کا عرق اس میں ڈالیں اور ایک مرتبہ اور جوش دیں اور ٹھنڈا ہونے دیں۔ پھر کسی چینی کے برتن میں رکھ دیں۔ یہ اچار بڑا مزیدار ہوتا ہے اور جلد تیار ہو جاتا ہے۔ کبھی نہیں خراب ہوتا چاہے پچاسوں سال پڑا رہے جب خشک ہونے پر آئے اور لیموں کا رس ڈال دو۔ مگر رس کو گرم کر کے ڈالیں۔

لیموں کا اچار شیریں: لیموں ۱۰۰ عدد بڑھیا گڑ لیموں کے ہموزن۔ نمک گڑ کے برابر۔ اول سب لیموں میں ایک یا دو سوراخ کر کے بعد میں نمک اور گڑ ڈال کر کسی برتن میں بھر کر رکھ دو روزانہ ایک دفعہ اچھال دیا کرو۔ ایک مہینے میں اچار تیار ہو جائے گا۔

لیموں کے بسکٹ: میدہ آدھ سیر مکھن تین چھٹانک کھانے کا سوڈا تین چمچہ چھوٹا۔ قند آدھ پاؤ لیموں کا عرق چھ سات قطرے۔ سب کو ملا کر گوندھ لیں اور ان میں بسکٹ بنا کر آنچ نیچے اوپر رکھ کر تیار کر لیں نہایت لذیذ ہو گا۔

دستکار بہنوں کی محفل

ماہ جون کے پرچہ میں بہن سیدہ نجم النساء نجمہ صاحبہ نے جو مشورہ دیا ہے میری نظر سے گذرا بہن موصوفہ کی رائے قابل قدر ہے جوہر نسواں دستکاری کا ایک ایسا پرچہ ہے جس کی ہمیں واقعی قدر کرنی چاہیئے۔ ایسا کوئی رسالہ آجتک میری نظر سے نہیں گذرا۔ اس قدر مشکلات کے باوجود اسکا چندہ بہت کم ہے جو بہنیں دستکاری سے بالکل ناواقف تھیں وہ جوہر نسواں کی بدولت آج دستکاری میں ماہر ہیں۔ جوہری بہنیں کوٹ شیروانی وپتلون وغیرہ کی تراش وسلائی وغیرہ اچھی طرح جانتی ہیں وہ ضرور اس موضوع پر کارآمد مضامین جوہر نسواں میں درج کرائیں۔ ان چیزوں کی سلائی کرنے سے بہنوں کو فائدہ بھی پہنچے گا۔ اُون کا کام آج کل بہت ترقی پر ہے یوں تو جوہر نسواں میں اُون کا کام پر مضامین اور ترکیبیں شائع ہو رہی ہیں لیکن اور زیادہ ترقی دینے کی ضرورت ہے امید ہے کہ اُون کے کام کی ماہر بہنیں اس جانب ضرور توجہ کریں گی۔ اگر اُون کے کام کے مختلف قسم کے نمونہ بھی شائع ہوں تو بہت اچھا ہے۔ کیونکہ نمونہ دیکھ کر بہنوں کو بنانے میں قدرے سہولت ہو جائے گی۔ اگر زیادہ خرچ آنے کی وجہ سے رسالہ کے چندہ میں اضافہ ہو جائے تو کوئی ہرج نہیں ہم دستکاری کے اس قدر ہر دلعزیز پرچہ کی اشاعت بڑھانا ہر بہن کا فرض ہے۔

مسز نسیمہ ہمایوں مرزا الہ آباد

کچھ جوہری بہنوں سے

جوہر نسواں کے متعلق مفید مشورے اکثر جوہری بہنوں کی طرف سے شائع ہوتے رہتے ہیں۔ لیکن افسوس ہے کہ ہماری بعض بہنیں پرواہ نہیں کرتیں۔ جوہر نسواں کو ترقی دینا جوہر نسواں کی قدردان بہنوں کا کام ہے آپ اس کی بہتری کے لئے ہر ممکن کوشش کر سکتی ہیں۔ مہربانی فرما کر مندرجہ ذیل ہدایات پر ضرور عمل کریں پھر آپ کو اپنے پرچہ کی کوئی شکایت نہ رہے گی اور آپ کا رسالہ پہلے سے زیادہ بارونق اور مفید بن جائے گا۔

(۱) نمونے نئے نئے خوبصورت واقعی کارآمد اور آجکل کے فیشن کے مطابق بھیجئے۔ پرانے۔ شائع شدہ عامیانہ اور بازاری کشیدہ کاری کے لاتعداد نمونے بھیجکر خدارا اپنا نقصان نہ کیجئے۔

(۲) موسم کے لحاظ سے سوئٹر اور اُونی کام وغیرہ کے عمدہ نمونے سردیوں کے لئے روانہ فرمائیں۔ نقشے اور ترکیب صحیح لکھیں۔

(۳) دستکاری۔ خانہ داری اور کفایت شعاری پر عمدہ عمدہ مضامین لکھئے جن سے خواتین فائدہ اٹھا سکیں۔ مضامین کی سخت ضرورت ہے۔ ان مضامین میں اپنے ذاتی تجربے لکھئے اور مفید مشورے دیجئے۔

(۴) جوہر نسواں کو زیادہ سے زیادہ خریدار دیجئے۔ اور وی پی کی واپسی کے نقصان سے بچائیے جوہر نسواں کی اشاعت بڑھانے کی جیسی سخت ضرورت اس وقت ہے چودہ سال میں پہلے کبھی نہیں ہوئی۔ آپ کا پرچہ سخت مالی مشکلات میں مبتلا ہے۔ اس کی مدد آپ کا فرض ہے۔

(۵) صنعت وحرفت کو ہر شہر، ضلع، قصبے اور دیہات میں پھیلائیے اور جوہر نسواں کے ذریعہ اپنی بہنوں کی امداد کیجئے۔

ادارہ

مصورِ غم حضرت علامہ راشد الخیری کی تصانیف

تاریخ و سیرت

- **آمنہ کا لال** — اردو زبان میں مولود شریف کی بہترین کتاب۔ — عہ
- **سیدہ کا لال** — مکمل و مفصل تاریخ شہادت کربلا کے دردناک واقعات بہترین بے مثل مراثی۔ — ۷ر
- **الزہرا** — جگر گوشۂ رسول حضرت بی بی فاطمۃ الزہرا کی بے نظیر سوانح عمری اور کربلا کا مختصر حال۔ — عہ
- **نوبت پنج روزہ** — آخری بادشاہ دہلی کے پانچ جشن۔ اسی سال پہلے کی دلی کی جھلک۔ باتصویر۔ — عہ
- **وداعِ خاتون** — مشہور ادیبہ محترمہ خاتون اکرم کی جوانمرگی پر خون کے آنسو۔ — ۵
- **امین کا دم واپسیں** — ملکہ زبیدہ خاتون کے لخت جگر شہزادہ امین الرشید کے دردناک قتل کے حالات — ۴ر
- **دلی کی آخری بہار** — نصف صدی پہلے کی تہذیب تعلقات، وضعداری اور محبت کی پرزور کہانیاں۔ — ۸ر
- **بزمِ رفتگاں** — اردو نثر کے بے مثل مرثیے باکمال ادیبوں اور شعرا کی یاد میں باتصویر۔ — ۱۲ر
- **داستانِ پارینہ** — چند تاریخی مضامین (باتصویر) جن میں افسانہ سے زیادہ دلچسپی ہے۔ — ۸ر

اصلاحی معاشرتی ناول

- **حیاتِ صالحہ** — یا صالحات۔ دلی کی بیگماتی زبان میں بہترین اخلاقی و اصلاحی سبق آموز ناول۔ — ۸ر
- **منازل السائرہ** — ایک شریر لڑکی کی پیدائش سے موت تک کے واقعات نہایت دلچسپ دلآویز — ۷ر
- **صبحِ زندگی** — نسیمہ کی پیدائش سے شادی تک کے حالات نہایت مؤثر پیرایہ میں ۲۳ دفعہ چھپی ہے۔ — ۸ر
- **شامِ زندگی** — نسیمہ کی شادی سے موت تک کے سبق آموز واقعات ۲۱ دفعہ چھپی ہے۔
- **شبِ زندگی** — دو حصے۔ نسیمہ کی موت کے بعد کے حالات اصلاح نسواں کے سلسلہ میں بہترین تصنیف — ۷ر
- **نوحۂ زندگی** — بیوہ کے نکاح ثانی کے متعلق مصورِ غم علیہ الرحمۃ کی معرکۃ الآرا تصنیف۔ — ۱۲ر
- **طوفانِ حیات** — قبیح رسوم شرکت و بدعت وغیرہ دور کرنے کے لیے نہایت دلچسپ درد انگیز اصلاحی ناول۔ — ۸ر
- **جوہرِ قدامت** — دو بہنوں کی مفصل زندگی ایک دورِ قدیم کی پرستار ہے دوسری دورِ جدید کی دلدادہ۔ — ۸ر
- **تربیتِ نسواں** — یا سمرنا کا چاند۔ دو حقیقی بہنوں کے حالات ایک کی زندگی نہایت کامیاب دوسری کی قطعی ناکام — عہ

اصلاحی معاشرتی افسانے

- **بنتِ الوقت** — وقت کا اندھا دھند ساتھ دینے والی ایک ناعاقبت اندیش لڑکی کا انجام۔ — ۱۰ر
- **سرابِ مغرب** — غیر مسلم مدارس میں مسلم لڑکیوں کی تعلیم کا حشر مغربی تقلید کے دردناک نتائج۔ — ۱۰ر
- **سنجوگ** — ایک نیک لڑکی کی دردناک داستان جس کا نکاح والدین نے سوچ سمجھ کر نہ کیا۔ — ۱۲ر
- **سوکن کا جلاپا** — ناشاد و نامراد محمودہ کا افسانۂ غم جس کا نکاح والدین نے سوچ سمجھ کر نہ کیا۔ — ۶ر
- **سودائے نقد** — جوان بیٹی کی شادی نہ کرنا سوتیلی پر کیا اثر ڈالتا ہے اور ماں کے ہاتھوں بیٹے کا قتل۔ — ۶ر
- **فسانۂ سعید** — جس میں سعید جیسی بیوہ کے نکاح ثانی کو بے سود ثابت کیا ہے۔ — ۱۲ر
- **تحفۂ شیطانی** — امتِ شیطانی کے آٹھ کیرکٹر۔ مذاحیہ اور درد انگیز سبق آموز اور نتیجہ خیز۔ — ۱۲ر
- **ستاروں کی مغفرت** — جو ایک شیطان کی مغفرت کے لیے پیش کیے جاتے ہیں۔ — ۱۰ر
- **شکاری شہزادیاں** — یا بیلا میں میلہ، غدر کی ماری شہزادیوں کی دل ہلا دینے والی آپ بیتیاں باتصویر۔ — ۸ر
- **ستونتی** — دلآویز افسانہ جس میں یہ دکھایا ہے کہ مرد کے لیے شریف بیوی سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں۔ — ۸ر
- **موؤدہ** — مرحوم وراثت لڑکی کا دردوغم بھرا افسانہ۔ عبرتناک اور سبق آموز۔ — ۸ر
- **تفسیرِ عصمت** — خلع اور ارتداد پر اس سے بہتر افسانہ شائع نہیں ہوا ہنسی بھی آنسو بھی۔ — ۶ر
- **انگوٹھی کا راز** — تین مختلف الخیال لڑکیوں کا نہایت دلچسپ افسانہ۔ — ۸ر
- **منازلِ ترقی** — انسان ترقی کی دھن اور دولت کے نشے میں کیسے کیسے ظلم ڈھاتا ہے۔ — ۴ر
- **تیجہ کا کرتہ** — ایک بدنصیب ماں اپنے جوان بچے کی بدولت بڑی بڑی مصیبتیں اٹھاتی ہے۔ — ۴ر
- **دیدہ باز سرگذشت** — فیشن اور رحمت کی دلدادہ ایک انگریز خاتون کی کہانی اسی کی زبانی۔ — ۴ر
- **چہار عالم** — حیاتِ انسانی پر پرندوں کی بحث اور چند نسوانی کمزوریوں کا خاکہ۔ — ۴ر

مختصر افسانوں کے مجموعے

- **جوہرِ عصمت** — ۱۲ سبق آموز اور درد انگیز افسانوں کا مشہور و مقبول مجموعہ۔ — ۸ر
- **سیلابِ اشک** — مصورِ غم کے بہترین نہایت مؤثر اور معرکۃ الآرا سات باتصویر افسانے۔ — عہ
- **طوفانِ اشک** — رواج کی چوکھٹ پر مظلوم عورتوں کی قربانیاں دل [illegible] افسانے۔ — عہ
- **قطراتِ اشک** — درد و اثر میں ڈوبے ہوئے [illegible] افسانے مضامین کا مشہور مجموعہ۔ — ۴ر
- **خدائی راج** — اردو کے سب سے پہلے مختصر افسانہ نگار کے آخری بے مثل افسانوں کا دلآویز مجموعہ۔ — ۱۲ر
- **نسوانی زندگی** — ۴ افسانے جن میں ماں بیوی بیٹی بہن عورت کی چار حیثیتیں دکھائی گئی ہیں۔ — ۱۰ر
- **گوہرِ مقصود** — خیالستان کی پری اور لال کی تلاش دو دلچسپ قصے۔ — ۸ر
- **گلدستۂ عید** — دلاویز مضمونوں اور افسانوں کا مجموعہ رمضان اور عید کا بہترین تحفہ۔ — ۱۲ر
- **گردابِ حیات** — عورتوں کی اصلاح اور حمایت میں متعدد چھوٹے چھوٹے سبق آموز مؤثر افسانے۔ — ۸ر
- **بساطِ حیات** — حیاتِ انسانی کے متعلق جانوروں کا مشاہدہ چار سبق آموز مؤثر افسانے۔ — ۸ر
- **حور اور انسان** — اب سے ۲۵ سال پہلے جو معرکۃ الآرا افسانے شائع ہوئے تھے ان میں سے آٹھ افسانے۔ — ۸ر
- **نشیب و فراز** — آٹھ عورتوں نے اپنی اپنی زندگی کا کوئی اہم واقعہ یا مشاہدہ بیان کیا ہے۔ — ۵ر

مذاحیہ افسانے

- **نانی عشو** — ۴ افسانے جو مذاحیہ بھی ہیں اور دردناک بھی۔ بہت مشہور کتاب ہے۔ — ۱۲ر
- **ولایتی نتھی** — بی نتھی نے بڑھاپے میں وہ سوانگ بھرے ہیں کہ ہنسی ضبط نہیں ہوتی۔ — ۸ر
- **دادا الال بکھڑ** — چار نہایت ہی پرلطف مذاحیہ لیکن نتیجہ خیز قصے۔ — ۱۲ر

نظموں کے مجموعے

- **روداد قفس** — علامہ مغفور کی درد و اثر میں ڈوبی ہوئی نظموں کا مشہور مجموعہ ساتواں ایڈیشن۔ — ۱۲ر
- **گرفتارِ قفس** — اس مجموعہ میں بہت مؤثر نظمیں ہیں یہ دوسرا حصہ ہے۔ — ۴ر

مذہبی مضامین

- **احکامِ نسواں** — عورتوں کے متعلق قرآن مجید کے احکام کی تفسیر عام فہم صاف ستھری زبان میں۔ — عہ
- **محسنِ حقیقی** — سرورِ کائنات صلعم کی زندگی کے متفرق واقعات اور مجالس میلاد کے مضامین۔ — ۸ر
- **دعائیں** — سوز و گداز اور درد و اثر میں ڈوبی ہوئی اردو زبان میں نظم و نثر کی دعائیں۔ — ۱۲ر
- **قرآنی قصے** — ان نبیوں اور پیغمبروں کے حالات جن کا قرآن مجید میں ذکر ہے۔ — عہ
- **زیورِ اسلام** — خواتین کے لیے نہایت مؤثر اور دلچسپ مذہبی مضامین۔ — ۶ر

ادبِ لطیف

- **قلبِ حزیں** — چھوٹے چھوٹے لطیف ادبی مضامین نثر میں پاکیزہ شاعری کے بے نظیر نمونے۔ — ۱۲ر
- **لڑکیوں کی انشا** — خط و کتابت سکھانے کی بہترین کتاب بیگماتی زبان۔ قلعہ معلی کے محاورے۔ — ۸ر
- **سلی ہوئی چٹھیاں** — دلی کی ٹکسالی زبان میں چند خطوط جن کا ایک ایک لفظ تیر و نشتر ہے۔ — ۸ر

سیاسی، صحافی، سیاحی مضامین

- **شہیدِ مغرب** — طرابلس، مراکش وغیرہ میں مسلمانوں اور غیر مسلموں کے مقابلے ۱۱ درد انگیز افسانے۔ — عہ
- **یادگارِ تمدن** — حقوقِ نسواں کی حمایت میں پہلے اور آخری رسالہ کے متعلق مؤثر مضامین۔ — ۶ر
- **عالمِ نسواں** — ملکی و غیر ملکی خواتین کی تحریکوں پر علامہ مغفور کے گراں بہا خیالات۔ — ۱۰ر
- **سیاحتِ ہند** — مختلف مقامات کے معاشرتی حالات اور تعلیم یافتہ خواتین و حضرات کا تذکرہ۔ — عہ

اسلامی تاریخ بطرز ناول

- **ماہِ عجم** — فاروقِ اعظم کے عہد مبارک میں مسلمانوں کے جنگی کارنامے اور فسانہ محبت۔ — ۸ر
- **عروسِ کربلا** — واقعہ کربلا کے دردناک حالات اور محبت کا دلآویز فسانہ۔ — ۸ر
- **یاسمینِ شام** — حضرت عمر فاروق کے زمانہ خلافت کی اسلامی لڑائیاں۔ — ۸ر
- **محبوبۂ خداوند** — خلیفہ سوم کے زمانہ میں عیسائیوں کی ٹڈی دل فوج سے مقابلے۔ — عہ
- **تیغِ کمال** — ترکوں اور اتحادیوں کی ہولناک خونریز لڑائیاں مصطفےٰ کمال کے حیرت انگیز کارنامے۔ — ۱۲ر
- **منظرِ طرابلس** — تسخیرِ طرابلس کے لیے مسلمانوں کا جوش ایمانی محبت آتشکدہ میں بے گناہ لڑکی کی قربانی۔ — ۸ر
- **آفتابِ دمشق** — خلیفہ اول کے زمانہ کا اسلام، مسلمانوں اور نصرانیوں کے معرکے۔ — ۸ر
- **فسانۂ سعید** — محبت کے جذبات لطیفہ کو لطف و رنگینی سے بیان فرمایا ہے۔ — ۱۲ر
- **درِ شہوار** — ایران، مازندران، سیستان کی ہولناک لڑائیوں کا موقع۔ — ۱۲ر
- **شہنشاہ کا فیصلہ** — عہد عباسی کے بغداد کا ایک نہایت دلچسپ نتیجہ خیز افسانہ۔ — ۴ر

محصول ڈاک بذمہ خریدار

ملنے کا پتہ: عصمت بک ڈپو، کراچی ۳

محصول ڈاک بذمہ خریدار